

وَعِنْدَهُ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَالْأَنَامُ

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا
کوئی نہیں جانتا (قرآن حکیم)

عظیم و نادر عربی، عبرانی و سریانی قواعد مستحصلہ کا مرقع

خَذِينَةُ جَفَرُ (حصہ اول)

تصنیف و تالیف

لیاقت اللہ قریشی

جفار، ماہر علم الاعداد

ناشرین

مکتبہ آئینہ قسمت

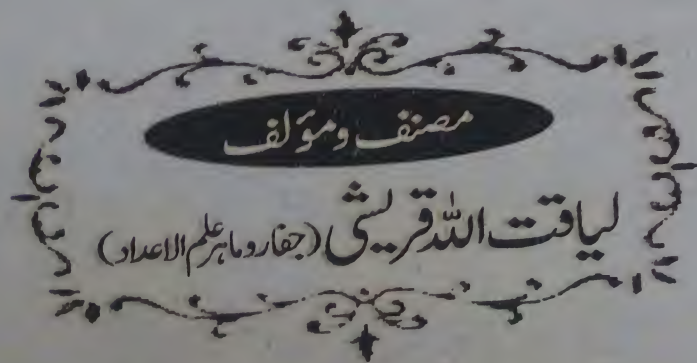
کاشانہ زنجانی 125، ڈی، گلبرگ 2، نزد مین مارکیٹ لاہور۔ کوڈ 54660

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ (الانعام)
 اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا (القرآن)

عظیم و نامور عربی، عمرانی و سریانی قواعد مستحصلہ کا مرقع

خزائن حفر

(حصہ اول)



مکتبہ اہل سنت

کاشانہ رنجانی، D-125، گلبرگ 2، حضرت سید میراں حسین رنجانی روڈ، نزد مین مارکیٹ، لاہور

حرفِ اول

انسانی علوم کی دو قسمیں ہیں تجربی اور وجدانی۔ جہاں تک تجربی علوم کا مسئلہ ہے تو سائنس، ٹیکنالوجی اور مادی مسائل سے بحث و گفتگو سے تعلق رکھنے والے تمام علوم، تجربے، تحقیق اور تحلیل کے ضمن میں آتے ہیں۔ البتہ وجدانی علوم کا معاملہ کچھ اور ہے۔ فنون لطیفہ، وجدانیات کی پیداوار ہیں۔ وجدانیات کی وہ قسم جو الہامات کے شمار میں آتی ہے ایک الگ امتیاز کی مالک ہے۔ علم جعفر رمل اور نجوم۔ یہ تینوں علوم قدیمہ الہام آمیز وجدان یا روحانی مکاشفے کی حیثیت رکھتے ہیں ان تمام علوم مخفی میں درجہ اول کی اہمیت جعفر کو حاصل ہے کیونکہ اس کا تعلق ابجد سے ہے اور ظاہر ہے کہ نوع انسانی نے علم و تعلیم کی ابتدا ابجد سے کی ہے۔ عمدہ قدیم کی تاریخ پر اسرار کہانیوں کے غبار میں روپوش ہے البتہ یہ حقیقت واضح ہے کہ انسانی ذہن کا پہلا تخلیقی کارنامہ ابجد یا حروف کی ایجاد تھی۔ جعفر قدیم ترین علم ہے اور اس حقیقت کا اظہار ضروری ہے کہ اردو زبان میں اس فن شریف پر تصانیف کا قحط ہے۔ شاہزادہ انتظام حسین شاہ قیصر زنجانی ثانی اس فقیر کے بھتیجے ہیں۔ میں ان کے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ کا نیاز مند ہوں اور قیصر زنجانی کا مداح و معترف ہوں۔ خاندان زنجانی نے علوم مخفی

کی ترویج و توسیع کے میدان میں جو خدمات انجام دی ہیں وہ تمام دنیا پر روشن
ہیں۔ عزیز القدر قیصر زنجانی سلمہ ہم سب کے شکرِ یے کے مستحق ہیں کہ انہوں
نے ماہر علم جعفر جناب لیاقت اللہ قریشی جعفر، دستِ شناس اور ماہر علم اللہ
سے اردو زبان میں ایک ایسی جامع مفصل کتاب لکھوائی ہے جو اس فن کا شاہکار
ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ مجموعہ اہل علم حضرات کے حلقوں میں قبول عام حاصل
کرسکے گا۔

رئیس امر دہوی
۱۹۸۹ء مارچ

سرخرف

لیاقت اللہ قریشی میرا دوست ہے، میرا بھائی ہے میرا پار ہے مجھے
بھائیوں کی طرح عزیز ہے۔ اس کے سینے میں علم جعفر کا بیج میں نے بویا اور
خدا کا شکر ہے کہ میرا لگایا ہوا پودا اب اک تناور درخت بن گیا ہے مجھے
اس بات پر بے حد خوشی ہے کہ یہ روشن دماغ انسان ہر بات کو باسانی
سمجھنے پر قادر ہے اور جعفر جیسے ادق علم کو اس نے بڑی آسانی سے سمجھ لیا
ہے۔ میری دعا ہے کہ اس کے علم کی چھاؤں اور گھنیری ہو جائے اور علم سے
تھکے ہوئے انسان اس کی روحانی چھاؤں میں آکر آرام کا سانس لے سکیں۔ ویسے
تو میں نے جعفر کے دوسو سے زیادہ پودے لگائے ہیں مگر ان میں سب سے تناور
درخت لیاقت اللہ ہی ثابت ہوا۔

دم بدم دعاگو
شاد گیدنی

عرض مؤلف

الحمد لله والمنته علم جفر پر اپنی پہلی کاوش پیش کرتے وقت میرے جذبات وہی ہیں جو عام طور پر ایک فنکار کے اپنا شاہکار پیش کرتے وقت ہوا کرتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ میں کوئی ایسا فن پارہ پیش نہیں کر رہا ہوں جس سے لوگوں کے دنیاوی اور سفلی احساسات کی نمائندگی ہو بلکہ غالباً ایک علمی اور تحقیقی کتاب عوام کی نذر کر رہا ہوں۔

عام طور پر سنا گیا ہے کہ کیمیا اور مستحصلہ دونوں ناپید ہیں جبکہ میرا تجربہ اس سے مختلف ہے نہ تو کیمیا ناپید ہے اور نہ ہی مستحصلہ ناممکن الموصول ہے اگر کمی ہے تو صرف ان ذہنوں کی جو ان کی ماہیت پر تحقیق کر سکیں، ان کے رازوں کی تہ تک پہنچ سکیں۔ اس مثنیٰ دور میں ہم لوگ انتہائی کامل الوجود ہو چکے ہیں۔ اپنی زندگی میں میسر ہر آسائش کی طرح علم کے حصول میں بھی ہماری یہ خواہش ہوتی ہے کہ ٹین دبائیں اور علم حاصل کر لیں، ذہنی کام کمپیوٹر سے لے لیں۔ حالانکہ یہ ایک ستمہ حقیقت ہے کہ مولائے کائنات خداوند عزوجل نے جو کمپیوٹر دماغ کے نام سے انسان کی کھوپڑی میں فٹ کیا ہے دنیا کی کوئی مشین



صباح الاعداد

مُصنّف: حضرت منجم اعظم شاہ زنجانی صاحب قبلہ

دنیا کا کوئی سب سے بڑا شمار اعداد سے باہر نہیں ہے۔ علم الاعداد وہ مقدس علم ہے جو ہمیں اشیائے سلف سے بطور ورثہ عطا ہوا ہے۔ اس علم پر ہر ملک و ملت کے دانشوروں نے اپنے اُمراء وضع کیے چنانچہ چین مصر بھارت۔ ایران۔ یونان۔ عرب۔ جملہ جدید و قدیم تہذیب کے علوم اعداد کو اس کتاب میں یکجا کر دیا گیا ہے۔

اعداد سے پیش گوئی کرنے کے متعدد طریقے اس کتاب میں مل سکتے ہیں نیز گھوڑ دوڑ میں جیتنے والے گھوڑوں کے متعلق علم الاعداد سے پیش گوئی کرنے کا جو طریقہ اس میں دیا گیا ہے وہ تیر بہت ہے۔ نتیجتاً مجلد (پچیسے) (عدادہ معمولی) (ک)

”مکینۃ ائینہ قسمت“ کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ لاہور
کاشانہ زنجانی۔ آرام باغ روڈ۔ کراچی

اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی نہ ہم لوگوں نے اپنے دماغ سے کام لینا چھوڑ دیا ہے۔ اگر ہم تاریخ کا بخور مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ موجودہ دور میں جتنی سائنسی تحقیقات ہو چکی ہیں اس کی بنیاد مسلمان سائنسدانوں کی ابتدائی تحقیقات پر رکھی گئی اور اپنے دماغوں سے کام لینے والے غیر ملکی سائنسدان کامیاب ہوئے جبکہ ہم نے اپنے اسلاف کے علم کو گنوا دیا اور دوسروں کے محتاج ہو گئے۔

علم جعفر پر مسلمان علماء نے بہت کچھ لکھا ہے۔ یہ علم اسرار الہیہ میں سے ہے اور انبیاء مرسلین اور آئمہ کرام سے ہوتا ہوا ہم تک پہنچتا ہے۔ اس علم کو سب سے پہلے عوام الناس کی بھلائی کے لئے پیش کرنے کا شرف سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام کے حصہ میں آیا۔ اور جو جعفر اس وقت دستیاب ہے وہ انہی کی بنیاد پر کافض ہے۔ دورِ حاضر میں پاکستان میں اس علم کے راز معلوم کرنے والوں اور اس کی تک پہنچنے والوں میں علامہ کاشفی سید غلام عباس شاد گیلانی کا اہم کردار نمایاں ہے جو تقریباً ربع صدی سے زائد عرصہ سے اس پر ریسرچ کر رہے ہیں۔ دوسرا نام جو حال ہی میں منظر عام پر آیا ہے وہ ایک نوعمر اور نوخیز لڑکے کا ہے جسے بابر سلطان کہا جاتا ہے۔ اس نوعمر لڑکے کی علمی حیثیت کو خود علامہ شاد گیلانی نے "طوسی وقت کہہ کر تسلیم کیا ہے اور میری خوش بختی ہے کہ میں نے اسی نوعمر صاحبزادہ سے کسب فیض کیا ہے۔ اس علم کے رازوں کو مجھ پر بابر سلطان ہی نے منکشف کیا ہے۔ ان کی عمر اور علم کی وسعت کو دیکھ کر کوئی شخص یہ یقین نہیں کرتا کہ اس میں سالہ لڑکے کی ذہنی صلاحیتیں اتنی اعلیٰ ہو سکتی ہیں کہ علم جعفر، نجوم، رمل، اعداد، روحانیت، اعمال و نقوش پر اتنی کم عمری میں مہارت تامہ حاصل کر سکے لیکن

یہ حقیقت ہے کہ یہ لڑکا نابالغ روزگار ہے۔ قدرت کا ایک شاہکار ہے۔

میں گزشتہ ستائیس برس سے علم جعفر پر کتابوں کی کتابیں کھنگال چکا ہوں ملکی و غیر ملکی کتب، فلمی نسخے سبھی کچھ اس علم کو حاصل کرنے کی خاطر پڑھنے لکھ کر جو کچھ گزشتہ چار برسوں میں مجھے بابر سلطان سے حاصل ہوا وہ میرا نہایت ہی قیمتی سرمایہ ہے۔ اسی سرمایہ میں سے چند چھوٹے چھوٹے نادر روزگار میرے "خزینہ جعفر" کی شکل میں ایک لڑکی میں پرو کر آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

حضر گر قبول افتد۔ رہے عز و شرف

اس کتاب کے قواعد عبرانی و سریانی اور عربی مستحضات جعفر پر مشتمل ہیں انہیں اردو زبان میں حل کرنے کے لئے آپ کو دشواری تو ضرور محسوس ہو گی۔ لیکن اگر آپ نے قواعد سے متعلقہ اصول و قوانین کو ملحوظ خاطر رکھا تو انشاء اللہ آپ کے لئے مستحصلہ حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ زیر نظر کتاب کے تمام قواعد سادہ ہیں۔ دو قواعد کے علاوہ کسی میں علم نجوم کا دخل نہیں ہے البتہ تاریخ سنل ماہ کی شمولیت سے آپ واضح جواب اپنے سوال کا حاصل کر سکیں گے۔

میرا علم جعفر پر مزید کتب تحریر کرنے کا ایک وسیع پروگرام ہے اور انشاء اللہ العزیز اس پروگرام کے تحت جو کتابیں پیش کروں گا وہ مرد و کتب جعفر سے بالکل ہٹ کر اور نادر روزگار ہوں گی۔

زیر نظر کتاب کے قواعد بھی آپ تک پہنچ رہے ہیں۔ اس سے قبل ایسے قواعد کسی بھی جعفر نے پیش نہیں کئے اور آئندہ بھی جو کچھ پیش کروں گا وہ

انشاء اللہ العزیز نادر روزگار ہوگا۔ بے مثال ہوگا اور آپ کی نظروں سے کبھی بھی نہیں گزرا ہوگا۔

”خزینہ جعفر“ میری اولین کاوش ہے اپنی معاشی مصروفیات کے باوجود میں نے اس کی تدوین میں کوئی کوتاہی نہیں کی اور اس سلسلے میں میں جناب استاد مکرم بابر سلطان صاحب کا دلی طور پر شکر گزار ہوں کہ انہوں نے عملی طور پر اس کتاب کو مرتب کرنے میں میری مدد فرمائی۔ میں علامہ شاد گیلانی مدظلہ العالی کا خصوصاً مشکور ہوں جنہوں نے نہ صرف کتاب کے مسودہ پر نظر ثانی فرمائی، بلکہ اپنی دعاؤں سے بھی نوازا۔

میں جناب شاہزادہ انتظار حسین شاہ قیصر زنجانی کا سپاس گزار ہوں کہ انہوں نے اس کتاب کو مجھ سے زبردستی تحریر کر دیا۔ دراصل اس کتاب کا سارا کریڈٹ انہی کو جانا ہے انہوں نے ہی مجھے اس کتاب کو تحریر کرنے پر آمادہ کیا۔ حوصلہ افزائی کی اور پھر اس کتاب کو شائع کرنے کے لئے مالی طور پر معاونت فرمائی۔ دلی دعا ہے کہ مولانا تعالیٰ انہیں اسکا اجر عطا فرمائے۔ آمین شہد آمین۔
علمائے جفر سے خصوصی طور پر عرض گزار ہوں کہ اگر وہ میری اس کتاب میں کوئی غامی محسوس کریں تو مجھے آگاہ فرمائیں تاکہ دوسرے ایڈیشن میں اس کا ازالہ کر سکوں۔

واستقام

۲۹۔ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ لیاقت اللہ قریشی جہاد دست شناس و
بمطابق ۹۔ جون ۱۹۸۶ء ماہر علم الاعداد۔

قلعہ جند شاہ مزار۔ بیرون دہلی گیٹ۔ ملتان شریف



مصنفہ

حضرت منجم عظیم صاحب

☆

قیس

حصہ اول : روپے

حصہ دوم : روپے

نجوم وہ علم ہے جس کے حاصل کئے بغیر نہ تو کوئی جہاز بن سکتا ہے نہ منجم اور نہ ہی زمانہ بلکہ علم الفرائست کے بنیادی اصول بھی اسی علم پر مبنی ہیں۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ ایک ماہر منجم بن سکتے ہیں اور نہ انجمن کشیدہ کر سکتے ہیں۔ اور اپنے ماضی اور مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں۔

مینجر لکچر آئینہ قیاس لاہور

کاشانہ زنجانی۔ ڈی ۱۲۵ گلبرگ II لاہور

بابِ اوّل

۱۔ تعریفِ مستحصلہ، طریقِ کار

۲۔ اصطلاحاتِ جفر

۳۔ تفصیلِ اباجد و دوائر

بابِ اوّل

مستحصلہ

جفر کا عام اصول ہے کہ سائل جو سوال پوچھتا ہے اس سوال کے اندر اس کا جواب نہاں ہوتا ہے۔ صاحبِ علم اس کے سوال کو لکھ کر بذریعہ اعداد یا حروف ایک مخصوص طریقہ پر حروف کی نشست تبدیل کر کے ان حروف کو متعلقہ دائرہ ابجد یا کسی اور مخصوص جفری فارمولہ کے تحت دوسرے حروف سے بدلتا ہے تو یہ تبدیل شدہ حروف حروفِ مستحصلہ یا جواب ہوتے ہیں۔

حروفِ مستحصلہ کا استخراج کرنے کے لئے جب تک جفرِ ابتدائی اصولوں اور بنیادی باتوں سے واقف نہیں ہوگا۔ حروفِ مستحصلہ مستخرج کرنے میں ناکام رہے گا۔

جفر اور کیمیا ناپید اور نایاب نہیں ہیں البتہ وہ ذہن ضرور نایاب ہیں جو اسرارِ الہی کی نقاب کشائی کر سکیں، گتھیاں سلجھا سکیں جفر کو اسی لئے عام لوگوں سے پچایا گیا تھا کہ لوگ اس کی رسوائی کا سبب نہ بنیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو کچھ علمِ جفر آجکل کی کتابوں میں دستیاب ہے میں اسے جفر نہیں مانتا محض اس لئے کہ ان میں سوائے بنیادی معلومات کے اور کوئی کام کی چیز دستیاب

نہیں ہے۔

مستحصلہ جو کچھ ان کتب میں موجود ہے وہ تجربہ پر غلط ثابت ہوا۔ جب کہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ علم جفر کا مستحصلہ غلط نہیں ہوتا۔ استخراج کرنے والا نااہل ہوتا ہے۔

مستحصلہ کیسے حاصل کیا جاتے:

ہر قاعدہ کے مخصوص اصول اور بنیادی نکات مقرر ہوتے ہیں۔ ان کی روشنی میں سوال کو حل کرنے کے بعد مستحصلہ حاصل کرنے کا جب مرحلہ آئے تو آپ ان قوانین پر غور کریں جو اس قاعدہ کے لئے مخصوص ہیں اور پھر انہی قوانین کو مد نظر رکھ کر حروف کا انتخاب کیجئے اور مستخرجہ حروف کو قاعدہ کے اصولوں کے مطابق نظیرہ دیجئے۔ انشاء اللہ ذرا سے تدبیر سے ایک مختصر سا با معنی جملہ برآمد ہوگا کہ آپ کی تمام ذہنی کلفتیں دور ہو جائیں گی۔

یاد رکھیے جب آپ کا ذہن بو بھل ہو تو آپ علم جفر کے کسی مستحصلہ کو سمجھنے کی کوشش مت کیجئے ورنہ آپ ناکام رہیں گے۔ میرا مشورہ ان شائقین کے لئے جو یہ کہتے ہیں کہ جفران کی سمجھ سے باہر ہے۔ یہ ہے کہ وہ دن بھر کی مصروفیات سے فاسخ ہو کر عشاء کے بعد کاپی پنسل لے کر مشق کریں۔ کسی ایک شخص کو ٹارگٹ بنائیں۔ اس کے قوانین کو اچھی طرح ذہن نشین کریں اور پھر اس کے ذریعے کئی سوالات بطور مشق حل کریں۔ یقین کیجئے کہ اگر آپ نے کامل یکسوئی کے ساتھ اپنی مشق جاری رکھی تو مستحصلہ کا حصول آپ کے لئے آسان

ہو جائے گا۔

جفر کے شائقین کے لئے خصوصی ہدایات:

علم جفر کا شمار سب سے اعلیٰ علوم میں ہوتا ہے۔ یہ انبیاء و سرسلین کو بارگاہ ایزدی سے تعلیم ہوا۔ ہم تک یہ علم حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وساطت سے پہنچا ہے۔ یہ ہمارا مذہبی اور روحانی ورثہ ہے۔ اس کے تقدس کو بحال کرنا ہمارا فرض ہے۔ میں ان لوگوں کے لئے جو جفر جانتے ہیں یا جاننے کا شوق رکھتے ہیں کچھ ہدایات لکھ رہا ہوں۔ آپ ان پر عمل کریں انشاء اللہ آپ یہ گلہ نہیں کریں گے کہ مستحصلہ ناپید ہے۔

۱۔ بحیثیت مسلمان ہم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم نماز قائم کریں نماز کی حتی الوسع پابندی رکھیے۔ خود کو پاک صاف رکھئے۔ طہارت اور پاکیزگی نصف جزو ایمان ہے۔ ناپاک حالت میں کبھی مستحصلہ حل نہ کیجئے۔ انتہائی ضروری ہے۔

۲۔ جب بھی مستحصلہ حل کرنا ہو، با وضو کیجئے اور اس اعتقاد کے ساتھ حل کیجئے کہ آپ ہاتھ غیبی سے اپنے سوال کا جواب پوچھ رہے ہیں۔

۳۔ سائل کے سوال اور پریشانی کو ہمدردی اور توجہ سے سنئے۔ اس کی دلجوئی کیجئے۔ آپکی غلطی ہمدردی سائل کے قلب و ذہن کو پرسکون کرے گی۔

۴۔ سائل کو نہ دیکھیے کہ کون ہے یہ دیکھیے کہ وہ کیا پوچھنا چاہتا ہے۔ سائل خواہ آپ کا جانی دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ خندہ پیشانی سے اسکی پذیرائی کیجئے۔

۵۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ کاغذ پر سوال لکھنے سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھیے۔ درود شریف پڑھیے اور کاغذ پر اسم الہی "یا علیم" ضرور لکھیے، کیونکہ عالم الغیب صرف خدا کی ذات ہے۔

۶۔ مستحصل حل کرتے وقت قوانین کو ذہن میں رکھیے۔ اگر بالفرض سہرا کوئی بات یاد نہ آئے کتاب کو سامنے رکھ کر غور کیجیے۔

۷۔ سائل کے سوال کا جواب اگر نفی میں بنتا نظر آئے تو محض خوشنودی کے لئے اسے "ہاں" میں تبدیل نہ کیجیے اور وہی کچھ سائل کو بتائیے جو جواب استخراج ہو۔

۸۔ اگر جواب کے استخراج سے دل مطمئن نہ ہو تو کچھ دفعہ کے بعد دوبارہ مستحصل نکالئے انشاء اللہ تسلی بخش جواب حاصل ہوگا۔

اصطلاحاتِ جفر

کسی علم کی فنی باریکیوں کو سمجھنے کے لئے اس علم کی مخصوص اصطلاحات (TERMINOLOGY) کا جاننا ضروری ہے۔

دنیاوی علوم میں سے آپ کسی ایک مضمون کو دیکھ لیجئے۔ اس کی مخصوص اصطلاحات اور قواعد ہوں گے اور ان اصطلاحات اور قواعد پر عبور حاصل کئے بغیر اس مضمون کا سمجھنا عام آدمی کے لئے دشوار ہوگا۔

علم جفر کی بھی کچھ مخصوص اصطلاحات ہیں۔ یہ اصطلاحات آپ کو علم جفر پر

دستیاب کتب میں مل جائیں گی۔ میں اس جگہ صرف ان بنیادی اصطلاحات کی تفصیل دے رہا ہوں۔ جو اس کتاب میں مستقل ہوں گی۔

۱۔ اساس: سائل کے سوال کی سطر، سطر اساس ہوتی ہے یا جس سطر سے مختلف عوامل کے ذریعے جواب لیا جائے اسے اساس کہتے ہیں۔

۲۔ بسطِ حرفی: سوال کو الگ الگ حروف میں لکھنا بسطِ حرفی کہلاتا ہے۔

۳۔ تخلیص: سوال کے حروف کو خالص کرنے کا عمل تخلیص یا تخلیص کہلاتا ہے۔ اس عمل میں سوال کے اندر موجود مکرر حروف ختم کر کے صرف ایک حرف لیا جاتا ہے۔ مثلاً محمد میں "م ح م د" چار حروف ہیں تخلیص کے بعد یہ تین حروف "م ح د" رہ جائیں گے۔ یہ عمل تخلیص ہے۔

۴۔ صدر مؤخر: سوال کے حروف میں سے دائیں کا ایک حرف اور بائیں کا دوسرا حرف لے کر گردش دینا صدر مؤخر کہلاتا ہے۔ مثلاً

سطر سوال:- ا ب ج د ہ و ز

صدر مؤخر:- ا ز ب و ج د ہ ز

۵۔ مؤخر صدر: مذکورہ بالا کے برعکس عمل مؤخر صدر کہلاتا ہے

سطر سوال: ا ب ج د ه و ز

مؤخر صدر: ز ا و ب ه ج د

حرفی اصطلاح میں یہ عمل تکمیل کھاتا ہے۔

۶۔ طرح: حروف کی تقسیم طرح کھاتی ہے مثلاً مستحصلہ میں

اگر کہیں یہ لکھا ہو کہ دو حروف کا رخ دیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ دو حروف چھوڑ کر تیسرا حرف لکھیں۔

۷۔ نظیرہ: ابجد قمری اور اس کے دائرہ کو ۱۴/۱۴ حروف کی

دو لائنوں میں لکھا جاتا ہے اس طرح ہر حرف

ایک دوسرے کے اوپر نیچے ہوتا ہے اور پر والے

حرف کا نظیرہ بین اس کے نیچے والا حرف ہوتا ہے

اور نیچے والے حرف کا نظیرہ اس کے اوپر والا حرف

ہوتا ہے۔ مثلاً

ابجد قمری: ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن

س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

مذکورہ بالا دو سطور میں ۱ کا نظیرہ س اور س کا

نظیرہ ا ہے۔

۸۔ ایقغ: ہمزہ حروف یا ہم عدد حروف کا مجموعہ ایقغ کھاتا ہے

ایقغ مندرجہ ذیل ہیں۔

حروف: ا ی ق غ ب ک ر ج ل ش د م ت

اعداد: ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹

ھ ن ث د س خ ز ع ذ ح ف ی ض

۵ ۶ ۷ ۸ ۹

ط ص ظ

۹

دائرہ ایقغ میں غ کے اعداد ۶۰۰ میں مگر صفر ختم کر

کے اس کے اعداد ۶ شمار کئے جاتے ہیں اس طرح

و س خ یہ تینوں ہمزہ اور ہم عدد ہوتے ہیں۔

۹۔ طبائع حروف: تخلیق کائنات چار عناصر آتش، باد، آب اور خاک

پر مشتمل ہے۔ یہی طبائع حروف کی ہیں جن کی ترتیب

درج ذیل ہے۔

آتش: ا ھ ط م ف ش ز

باد: ب و ی ن ص ت ض

آب: ج ز ک س ق ث ظ

خاک: د ح ل ع ر خ غ

۱۰۔ عزربزہ: حروف کی مخصوص نشست عزربزہ کے نام سے

موسوم ہے جو درج ذیل ہے۔

عزیزہ: ا ج ہ ز ط ک م س ف ق ت ث ذ ظ
ب د و ح ی ل ن ع ص ر ت خ ض غ

اسے ابجدِ اجہز بھی کہا جاتا ہے اور اس ابجد کے
نظیرہ کو عزیزہ کہتے ہیں۔

۱۱۔ ترفع: حرف کے رتبہ کو بڑھانا ترفع کہلاتا ہے یہ دو طرح
کا عام مستعمل ہو رہا ہے۔ عددی۔ مزاجی۔

۱۲۔ ترفع عددی: حرف کو اس کے مرتبہ سے اگلے مرتبہ میں ترقی
دینا۔ مثلاً ل کا عدد ایک ہے اس کی بجائے ی
لے لیا جس کی قوت ۱۰ ہے۔ یہ عمل ترفع عددی

ہے۔

۱۳۔ ترفع مزاجی: اس عمل میں کسی حرف کو اسی عنصر کے اگلے حرف
سے بدلنا ترفع مزاجی کہلاتا ہے۔ مثلاً ل آتشی حرف
ہے اسے "ھ" سے بدل دیا۔ کیونکہ ل کے بعد
ھ مرتبہ دوم آتشی پر ہے۔

میرے احباب نے مشورہ دیا ہے کہ میں اباجد لسان الغیب کی تفصیل
کتاب میں تحریر کروں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جن ہاتھوں میں یہ کتاب ہوگی وہ ابجد
سے واقف ہیں۔

بہر حال میں کتاب ہذا میں دیئے گئے مستعملہ جات میں مستعمل اباجد اور
دو تراپ کی معلومات کے لئے یہاں درج کر رہا ہوں۔

ابجدِ قمری

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن | م | ل | ک | ی | ط | ح | ز | و | ھ | د | ج | ب | ا |
| غ | ظ | ض | ذ | خ | ث | ت | ش | ر | ق | ص | ف | ع | س |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

ابجدِ شمسی

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ص | ش | س | ز | ر | ذ | د | خ | ح | ج | ث | ت | ب | ا |
| ی | ھ | و | ن | م | ل | ک | ق | ف | غ | ع | ظ | ط | ض |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

ابجدِ شمسی قاعدہ اندر اعیہ میں بطور خاص مستعمل ہے۔ عموماً
حجر کے حصّہ آثار میں اعمالِ شریف میں اس کے نقوش تیر بہدف ہوتے ہیں۔
مستعملہ حجر میں چند مخصوص قواعد کے سوا اس ابجد کو مستعملات میں استعمال
نہیں کیا جاتا۔

ابجد احوطکم

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا | ب | ج | د | ه | ز | ح | ط | ک | م | س | ف | ق | ش |
| ث | ذ | ظ | غ | خ | ض | ص | ر | ت | ث | ج | د | ه | ز |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

اسی ابجد کو عزیزہ بھی کہا جاتا ہے۔ زیرِ نظر کتاب کے کئی قواعد میں استعمال کیا گیا ہے۔

ابجد سچِ علیم (ترتیب عزیزہ)

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا | ب | ج | د | ه | ز | ح | ط | ک | م | س | ف | ق | ش |
| ث | ذ | ظ | غ | خ | ض | ص | ر | ت | ث | ج | د | ه | ز |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا | ب | ج | د | ه | ز | ح | ط | ک | م | س | ف | ق | ش |
| ث | ذ | ظ | غ | خ | ض | ص | ر | ت | ث | ج | د | ه | ز |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

جدولِ حشری

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|-----|
| ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | عشر |
| ذ | ش | ف | م | ط | ه | ا | آتش |
| ض | ت | ص | ن | ی | د | ب | باد |
| ظ | ث | ق | س | ک | ز | ج | آب |
| غ | خ | ر | ع | ل | ح | د | خاک |

ابجد منظوم

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| خ | ذ | ی | ع | ض | ا | ج | ل | ص | ک | ط | ق | ف | ز |
| و | ح | ث | ش | غ | ذ | ب | س | ه | ر | ت | ن | ظ | م |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

ابجد اسغن

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا | ب | ج | د | ه | ز | ح | ط | ک | م | س | ف | ق | ش |
| ث | ذ | ظ | غ | خ | ض | ص | ر | ت | ث | ج | د | ه | ز |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

ابجد اکد ح

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۳ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ق | ف | ع | م | ن | ل | ی | ج | ح | ط | د | ک | د | ا |
| ر | غ | ص | ظ | خ | ض | ز | ب | ت | ث | س | ش | س | د |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

دائرہ ایقغ

| | | | | | | | | |
|---|----|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ط | ح | ز | و | ھ | د | ج | ب | ا |
| ص | فی | ع | س | ن | م | ل | ک | ی |
| ظ | من | ذ | خ | ث | ت | ش | ر | ق |
| | | | | | | | | غ |

شعبہ بازرگان کو شکست ہوگئی

ایک دہندہ میں بعض شعبہ بازرگانے غیب و
غریب کو تے کھا کر عوام و خواص کو درجہ برتر
میں ڈال دیتے ہیں اور پھر اس کے غور کرنے
میں بھاری رقم جمع کر لیتے ہیں۔ شعبہ بازاری
کیا ہے؟ اور اس کے سرسببہ راز کیا ہیں.....؟

مصنفہ: سیدنا طہر حسین شاہ زنجانی

کے مطالعہ سے آپ بخوبی جان جائیں گے
کہ شعبہ کیا ہے اور دوسروں کو مہبت
کرنے کے لئے عملیات کئے جاتے
ہیں۔ شاہ زنجانی صاحب قبلہ کی
نادر و ندر نگار تصنیف جس کے ایک
ایک ورق میں حیران کن ترکیبیں درج
کی گئی ہیں فوراً طلب کیجئے۔
کتابت عمدہ۔ طباعت دلکش

قیمت مجلد صرف روپے علاوہ محصول دار

مصباح کیا

کار شاہ زنجانی
۱۲۵ ڈی جی بک گاہ II لاہور
مکتبہ آئینہ قسمت

باب دوم

۱۔۔۔ وضاحت

۲۔۔۔ قاعدہ اندراجیہ

۳۔۔۔ مستحصلہ خدیج

۴۔۔۔ مستحصلہ کلید ابھٹم

۵۔۔۔ مستحصلہ تجرید

باب دوم

ضروری وضاحت

آئندہ صفحات پر آپ جو مستحصلات جفر ملاحظہ کریں گے ماسوا دو قواعد کے ان میں کسی میں بھی نجوم کا دخل نہیں ہے میں نے یہ مستحصلے ان حضرات کے لئے ترتیب دیئے ہیں جو علم مخفیہ کا شوق تو ضرور رکھتے ہیں مگر مناسب ہدایات، رہنمائی اور تعلیم نہ ہونے کے سبب آگے نہیں بڑھ سکتے۔

جن لوگوں کو ابجد کا علم ہے، جو حروف کے رشتوں کی سمجھ رکھتے ہیں، ان کے لئے یہ مستحصلات انتہائی دلچسپ ثابت ہوں گے۔

علم نجوم کی شمولیت سے جو مستحصلات حل ہوتے ہیں ان کے قواعد مختلف اور مشکل ہوتے ہیں مگر ان سے مستخرجہ جوابات عظیم الشان ہوتے ہیں۔ بشرط زندگی انشاء اللہ اپنی دوسری کتاب میں ایسے مستحصلے بھی شامل کروں گا جس میں طالع وقت، حاکم سیارہ، برج وغیرہ کی شمولیت سے جواب مستخرج کئے جاسکیں گے۔

زیر نظر کتاب کو میں نے انتہائی سلیس انداز میں لکھا ہے اور اس طرز پر مرتب کیا ہے کہ آپ بتدریج آسان سے مشکل کی طرف بڑھتے جائیں جفر کو یہ سمجھ کر چھوڑ دینا کہ یہ علم مشکل ہے، غلط ہے۔ آپ اپنی ذہنی صلاحیتوں کو آزمائیے

اس علم کی باریکیوں کو سمجھئے، اس پر دماغ سوزی کیجئے ایک دن آپ ضرور اس قابل ہو جائیں گے کہ آپ جفر سے باتیں کر سکیں۔

یاد رکھیے جس طرح حساب میں ۲ جمع ۲ چار ہوتے ہیں اسی طرح جفر کے قوانین اور اس کے تحت حل کردہ مستحصلہ کے جوابات اٹل ہوں گے۔ ایک سوال کا جواب اگر ایک مستحصلہ سے نفی میں آئے گا تو دوسرے قاعدہ سے حل کرنے سے جواب نفی میں ہی برآمد ہوگا۔ ایسا نہیں ہے کہ ایک قاعدہ نفی میں جواب دے اور دوسرا قاعدہ اسی سوال کا ہاں میں جواب دے۔ ایسا تو پھر یہ جفر تو نہیں ہوگا چوں چوں کامرتہ ہوگا۔ نہ ہی اس کے قواعد میں کوئی ایسی تخصیص ہے کہ فلاں قاعدہ نفی میں جواب دیتا ہے اور فلاں مستحصلہ ہاں میں جواب دیتا ہے۔

قاعدہ اندر اربعہ

قاعدہ اندر اربعہ یونانی قواعد میں نمایاں مقام کا حامل ہے۔ اس کے تحت ۴۴۰ کے مسائل کا حل وضاحت سے حاصل ہوتا ہے جو ۲۲ حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ عام طور پر اس قاعدہ سے چار چار کی طرح بے صرف ۲۱ حروف حاصل کئے جاتے ہیں جو سوال کا یقینی جواب ہوتے ہیں۔ اس قاعدہ میں طالع وقت، ساعت یا روج کی ثبوت ضروری نہیں ہے لیکن اگر علم نجوم سے واقف حضرات طالع وقت کی ثبوت سے اس قاعدہ کو حل کریں گے تب بھی جواب وہی آئے گا جو بغیر طالع وقت شامل کئے آتا ہے۔ سوال حل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل قواعد اس مستحصلہ کے لئے مخصوص ہیں۔ انہیں بغور پڑھیے، ذہن نشین کیجئے۔ انشاء اللہ آپ جلد اس مستحصلہ سے باتیں کرنا سیکھ جائیں گے۔ یہ مستحصلہ آسان ہے، قابلِ فہم ہے۔ اس کے قواعد یوں ہیں۔

- ۱۔ مکمل سوال لکھ نہیں۔ سوال میں سائل کا نام مع والدہ ہونا ضروری ہے۔
- ۲۔ اب ایک جدول ۱۲ x ۷ خانوں کی بنائیے یعنی لمبائی کے ۷ بارہ خانے اور چوڑائی کے ۱۲ خانے ہوں۔ ان خانوں میں مکمل سوال بسط حرفی کر کے لکھتے جائیے اگر سوال مکمل ہو گیا اور خانے ابھی بقایا رہ گئے ہوں تو پھر سوال کے ابتدائی حروف سے لکھنا شروع کر دیں تا آنکہ تمام جدول پُر ہو جائے۔
- ۳۔ جدول کو پُر کرنے کے بعد سوال کے حروف جدول میں سے اوپر سے

نیچے اور نیچے سے اوپر اٹھا کر ایک سطر میں لکھ لیں۔

۴۔ اب ان حروف کو چار حروف کی طرح دے کر ۲۱ حروف حاصل کریں۔
یہ ۲۱ حروف اباس سوال ہوں گے۔ انہی میں سائل کے سوال کا جواب پوشیدہ
ہوتا ہے۔

۵۔ ان حروف حاصل کو دوبار احتیاط سے مؤخر صدر کریں یعنی ایک حرف
بائیں طرف سے اور ایک حرف دائیں طرف سے لیں اور حروف کو گردش دیں۔
۶۔ سطر مؤخر صدر ۲ کو ترفع مزاجی دیں یعنی جس عنصر کا حرف ہو اسی عنصر
سے اس حرف سے اگلا حرف لکھیں۔

۷۔ ترفع مزاجی سے حاصل حروف کو ابجد قمری سے تنزل دیں۔ یہ تنزل
ابجد قمری ہوگا۔

۸۔ سطر تنزل ابجد قمری کو ترفع ابنت دیں۔ یہ ترفع ابنت ہی جواب
کی سطر ہے۔

۹۔ سطر ترفع ابنت کو ایک بار مؤخر صدر کر دیں۔ اس سطر کے حروف
یا تو خود ناطق ہوں گے یا ان کا نظیرہ ناطق ہوگا۔ صرف تین حروف بذریعہ البقیع
ناطق کرنے کی اجازت ہے اس سے زیادہ نہیں۔ اس کی امثال حل کرنے
سے پہلے میں رہ ابجدیں تحریر کر رہا ہوں جو اس مستخص میں استعمال ہوں گی
اور وہ ہیں ابجد قمری، البقیع، ابجد اعظم اور ابجد ابنت جسے ابجد شمسی
بھی کہا جاتا ہے۔

ابجد نوعی یا ابجد قمری

اساس: ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن نظیرہ
نظیرہ: س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ اساس
آپ نے دیکھا ابجد قمری ۲۸ حروف پر مشتمل ہے اور اسے ۱۴/۱۴
حرف میں تقسیم کر کے لکھا گیا ہے اس میں ایک حرف کے عین اوپر نیچے جو حرف
ہے وہ اس کا عکس یا نظیرہ کہلائے گا۔ یعنی 'ا' کا نظیرہ 'س' اور 'س' کا
نظیرہ 'ا' ہوگا۔

ابجد البقیع

یہ ہر تیرہ حروف اور ہم عدد حروف پر مشتمل ہوتی ہے چونکہ اعداد کا شمار ایک
سے ۹ تک ہے اس لئے ۹ کے بعد کے تمام اعداد ۱ تا ۹۔ اعداد کی ضرب
یا جمع سے تشکل ہوتے ہیں۔ اس کی شکلیں یوں ہوگی۔

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح | ط |
| ی | ک | ل | م | ن | س | ع | ف | ص |
| ق | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ض | ظ |
| غ | = | = | = | = | = | = | = | = |

اگر سطر مستخص میں حرف "غ" ناطق نہ ہو تو اس کی بجائے "ق" یا "ی"

بخ ع د م رک مھ ی ام ی می ک ل ر

حروفِ طرح : ی ا م ن ذ ج م س م ک ی ہ د دھ ک خ م ہ ی ر
 مؤخر صدر وا : ر ی ی ا و م م ن خ ذ ک ج ہ م دس د م ہ ک ی
 مؤخر صدر را : ی ر ک ی ہ ی م ا د ہ س م د م م ن ہ خ ج ذ ک
 ترغی مزاجی : ن خ س ن ط ن ف ہ ح ط ق ف ح ف ف ی س ط غ ز ا و س
 تنزیل قمری : م ث ن م ح م ع د ز ح م ع ز ع ع ف ح ظ و غ ن
 ترغی اثبت : ن ج و ن خ ن غ ذ س خ ض غ س غ غ ق خ ع ہ ف و
 مؤخر صدر : و ن ف ج ہ و ع ن خ خ ق ن غ غ غ ذ س س غ خ ض
 جواب نظیر اخود : ر ن ج ف ق ر ب ن ی ی ہ ن ی ن گ س س ن ی ل
 حروف ر ن خ فقر بنے ہے نین سنگ سن لے

تشریح جواب :

موجودہ دور میں جب تک عامل جلالی و جمالی پرہیز اور فقر و فاقہ کا رخ نہیں
 اٹھائے گا ہمزاد اس کی آنکھوں کے سامنے نہیں آئے گا۔

خصوصیت :

مذکورہ بالا مثال کی سطر مستعمل میں حرف "غ" تین بار آیا ہے۔ جس
 میں سے پہلے "غ" کو بذریعہ ایقاع حرف "ی" سے ناطق کیا گیا ہے
 باقی تمام سطر جواب کے حروف یا تو خود ناطق تھے یا ان کا نظیرہ لیا
 گیا ہے۔

مثال نمبر ۲ :-

سوال : یا علیم ! کیا سفلی اعمال کے ذریعہ روحوں سے بات ہو سکتی ہے؟

| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ک | ی | ا | س | ف | ل | ی | ا | ع | م | ا | ل |
| ک | ی | ذ | ر | ی | ع | ہ | ر | و | ج | و | ن |
| س | ی | ب | ا | ت | ہ | و | س | ک | ت | ی | ہ |
| ی | ک | ی | ا | س | ف | ل | ی | ا | ع | م | ا |
| ل | ک | ی | ذ | ر | ی | ع | ہ | ر | و | ج | و |
| ن | س | ی | ب | ا | ت | ہ | و | س | ک | ت | ی |
| ہ | ی | ک | ی | ا | س | ف | ل | ی | ا | ع | م |
| ↑ | ↑ | ↑ | ↑ | ↑ | ↑ | ↑ | ↑ | ↑ | ↑ | ↑ | ↑ |

حروفِ سوال : ک ک س ی ل ن ہ ی س ک ک ی ی ی ل و ذ ب ی
 ی ی ک ی ب ذ ل و ر ی ف ی ت ی ر ل و ا س ت
 ی ف ہ ع ل ی ہ و ل ع ہ ف ل و ہ ی س ر ل
 ع و ک ل ر ی ل ک و ع ت ج م ل و ی م ع ت
 ع م ی و ل و ہ ن ل

حروفِ طرح : ی ی ی ذ ی ذ س س س ہ ہ ہ ل ا ل ا ت و
 ت و ل

(نقشہ اٹکلے صفحہ پر)

جواب لفظ/خود
مؤخر صدر
ترفع ائبش
تنزل قمری
ترفع مزاجی
مؤخر صدر
مؤخر صدر
سطر اساکس

| نیک | جزوی | یک | جیل | ملن | پیش |
|-----|------|----|-----|-----|-----|
| ک | ی | ن | ز | ح | ی |
| ی | خ | ن | ش | س | ی |
| ن | خ | ن | خ | ح | ی |
| ز | ش | ن | م | ن | ی |
| ح | خ | ن | ح | ط | ی |
| ی | خ | ظ | ط | ی | ی |
| و | ر | ض | ض | ح | س |
| ن | ن | ن | م | ن | ی |
| ک | ذ | خ | ر | خ | ط |
| ی | خ | ر | ذ | خ | ن |
| ن | خ | ن | م | ن | ی |
| م | ظ | ن | م | ن | ی |
| ل | ض | ذ | د | ح | ی |
| ل | ض | ظ | ظ | ط | ی |
| م | ظ | ن | م | ن | ی |
| ن | ن | ذ | د | ح | ی |
| ک | ذ | ذ | د | ح | ی |
| ی | خ | ر | ذ | ح | ی |
| ن | ن | ن | م | ن | ی |
| ر | ر | ن | م | ن | ی |
| ل | خ | ن | م | ن | ی |
| ل | ض | ن | م | ن | ی |

تشریح: سفل اعمال کے ذریعے ارواح سے گفتگو کرنے میں جزوی کامیابی ہے
مگر نورانی (جیل) اعمال سے ملن اچھا ہوتا ہے۔

کشف الارواح کے بارے میں جتنی دانت ہدایت اس مستعملہ میں ملی ہے شائد
کسی اور قاعہ سے اتنی وقیع اور اہم ہدایت آپ نہ حاصل کر سکیں۔ اس مستعملہ کے
تمام حروف یا خود ناظر ہیں یا بذریعہ نظیرہ مصروف گفتگو ہیں۔

میرے استاد گرامی نے مجھے فقرہ تیار کرنے کا ایک نسخہ بتایا۔ میرے ایک شاگرد
دوست نے اسکا تجربہ کیا مگر وہ بات نہ بنی۔ میرے پاس آئے کئے گئے نسخہ درست نہیں ہے
جن سے معلوم کرو کہ نسخہ درست بھی ہے یا کوئی خامی رہ گئی ہے؟ جو جواب برآمد ہوا وہ مثال
میں موجود ہے۔ استاد مکرم نے مجھے علیحدگی میں بتایا کہ نسخہ میں انہوں نے جان بوجھ کر ڈنڈی
ماری تھی۔ چونکہ میں کیا وغیرہ کے چکر دیں میں نہیں ہوں لہذا انہوں نے ازراہ نفس میرے
دوست کو لائے پر لگانے کی خاطر یہ نسخہ بیان کیا۔ درست نسخہ انہوں نے مجھے بعد
میں بتا دیا مگر راز داری کی پرخ ساتھ لگا دی۔

مثال نمبر ۳: یا علیم! کیا بابر سلطان بن..... کا بتایا ہوا چاندی بنانے کا نسخہ

درست اجزاء پیش مل ہے یا اس میں کوئی خامی رہ گئی ہے؟

| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ک | ی | ا | ب | و | د | ر | س | ل | ط | ا | ن |
| پ | ن | س | ر | و | ر | و | ر | و | ک | ا | ب |
| ت | ا | ی | ا | و | و | و | ج | ا | ن | د | ی |
| ب | ن | ا | ن | ی | ک | ا | ن | س | خ | و | د |
| ر | س | ت | ا | ج | د | ا | ب | ر | م | ش | ت |
| م | ل | و | ی | ی | ا | ا | س | م | ی | ن | ک |
| و | ی | خ | ا | م | ی | ر | و | ک | ی | و | ی |

مستحصلہ خدیج

لوگوں کو یہ شکایت ہے کہ علمِ جفر جن لوگوں کو آتا ہے وہ اسے گناہوں کی طرح چھپا کر رکھتے ہیں اور اسے اپنے ساتھ ہی زادِ راہ کے طور پر قبر میں لے جاتے ہیں۔ میں اس سے اختلاف نہیں کر سکتا۔ میں گذشتہ پچیس سال سے علمِ جفر پڑھ رہا ہوں اور میں نے اس طویل عمر کی کاوش کے بعد جو کچھ حاصل کیا ہے اسے اپنے ساتھ قبر میں لے جانے کی بجائے بغیر کسی جھجک کے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

سریانی قواعد میں مستحصلہ خدیج ایک ایسا ہیرا ہے جو جسامت میں چھوٹا مگر ہر گز اس کی قدر و قیمت کا اندازہ جفر کے جوہری لگا سکیں گے۔

اس قاعدہ کے قواعد مختصر ترین ہیں مگر جواب و مضاحت سے ملتا ہے قواعد کی تفصیل اس طرح سے ہے:

۱۔ مکمل سوال کو ربعات میں تقسیم کر کے رکھ لیں۔

۲۔ ہر ربع کی الگ الگ تخلیص کر لیں۔

۳۔ ان حروف کو دوبارہ مؤخر صدر کر لیں۔

۴۔ اب پہلے حرف کو دیکھیں اس سے اگلا جو حرف ہو اس کا مرتبہ ابجد قمری سے معلوم کریں اس حرف کا جو مرتبہ ہو پہلے حرف سے اتنے ہی حرف

آگے کا حرف لکھ لیں یہی حرفِ مستحصلہ ہوگا۔

مثلاً حروفِ ربع = ل ب ت ج

مثال میں پہلا حرف "ل" ہے اس سے آگے حرف "ب" ہے اس کا

رتبہ ابجد قمری میں ۲ ہے۔ حرف "ل" سے اگلا حرف "ل" کو شمار کر کے م

ہے۔ یہ حرف "م" ہی حرفِ مستحصلہ ہے۔ اگلا حرف "ب" ہے اس سے آگے

حرف "ت" ہے جو ابجد قمری میں ۲۲ ویں رتبہ کا ہے۔ حرف "ب" کی شموریت

سے ۲۲ حرف آگے گئے تو حرف "ث" حاصل ہوا۔ یہ دوسرا حرفِ مستحصلہ

ہے۔ اسی طرح ہر حرفِ مستحصلہ حاصل کرتے جائیں۔ آخری حرف سے اگلا

حرف پہلا حرف ہوگا۔

۵۔ سطرِ مستحصلہ کو ایک بار مؤخر صدر کر کے بذریعہ ہمنزہ ناطق کر لیں۔

انشاء اللہ سوال کا شافی جواب مستخرج ہوگا۔

کتاب ہذا کے بارے میں مثال حل کر کے مستحصلہ کی وضاحت کر رہا ہوں۔

مثال:

سوال: یا علیم!

کیا کتاب خزانہ جفر شائقین میں مقبول ہوگی؟

تشکیلِ مربعات:

| ۱ | | | | ۲ | | | | ۳ | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| ک | ی | ا | ک | ت | ا | ب | خ | ز | ی | ن | ح |

| ۴ | | | | ۵ | | | | ۶ | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ج | ف | ر | ش | و | ی | ق | ح | ن | م | ی | ن |

برج نمبر
خانہ برج
حروف سوال

| ۷ | | | | ۸ | | | | ۹ | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م | ق | ب | و | ل | ھ | و | ک | ی | - | - | - |

برج نمبر
خانہ برج
حروف سوال

تخلیصِ بیعات

| | | | | |
|-------|---------|---------|---------|-------|
| ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| و ی ق | ج ف ر ش | ز ی ن ھ | ت ا ب خ | ک ی و |

| | | | |
|---|---------|---------|-------|
| ۹ | ۸ | ۷ | ۶ |
| ی | ل ھ و ک | م ق ب و | ن م ی |

سطرِ اساس: ک ی و ت ا ب خ ز ی ن ھ ج ف ر ش و ی ق ن م ی م ق ب و
ل ھ و ک ی

مؤخر مد نمبر: ک ی و ل ھ ت ل و ب ب خ ق ز م ی ی ن م ھ ن ج ق
فی راش

مؤخر مد نمبر: ش ی و ک ر ک ی ی ف و ق و ج ھ ن ت ھ ل م و ن و ی پ ی
ب م خ ز ق

حروفِ مستحصہ: ب ک ک ب ب ر ق ق ت خ ق ج ز م ذ م ع خ م ن ق س
ک ک ک م ح ب ذ ک

مؤخر مد: ک ب ذ ک ب ک ح ب م ب ک ر ک ق ک م س ت ق خ ن ق
م ج خ ز ع م م م م

جواب: ک ر ز ب ر ک ف ب ت ک ر ب ک ی ر م و
ک ر ز ب ر ک ف ک ت ب ر ب ک ر م و

م ق س ن ا م ج س ع ب و ل ع
قسم نام سجع بعدل

تشریح: کتاب ہذا موجودہ کتب پر جاری ہے اللہ کریم اسے مقبول بنائے
گا۔ یہ کتاب اسمِ بامسئیٰ ثابت ہوگی۔

مثال نمبر ۲

یا علیم! کیا حروفِ صوامت بندش کے لئے کامیاب ہیں؟

| ۱ | | | | ۲ | | | | ۳ | | | | ۴ | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|-----|
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ک | ی | و | ج | ر | و | ف | م | و | و | ل | م | ت | ب | ن | د ش |

برج نمبر
خانہ برج
حروف سوال

| ۵ | | | | ۶ | | | | ۷ | | | | ۸ | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ک | ی | و | ک | ک | و | م | ی | و | ب | ھ | ی | ن | - | - | - |

برج نمبر
خانہ برج
حروف سوال

تخلیصِ رباعیات: $\frac{۱}{ک ی و ح}$ $\frac{۲}{ر و ف ص}$ $\frac{۳}{د ا م ت}$ $\frac{۴}{ب ن د ش}$ $\frac{۵}{ک ی ل}$

$\frac{۶}{ک ل و م ی}$ $\frac{۷}{ا ب ہ ی}$ $\frac{۸}{ن}$

ساس: $\frac{ک ی و ح}{ر و ف ص}$ $\frac{د ا م ت}{ب ن د ش}$ $\frac{ک ی ل}{ک ل و م ی}$ $\frac{ا ب ہ ی}{ن}$

مؤخر صدر ۱: $\frac{ن ک ی ی ہ ا ب ح}{و ر ی و م ف ل و م ک و}$
 $\frac{ل و ی م ک ت ش ب د ن}$

مؤخر صدر ۲: $\frac{ن ن د ک ب ی ش ی ت ہ ک ل و م ب ی ح ل ا ر}$
 $\frac{ل ر و ی ک و م و م و ا ن}$

حروفِ مستعملہ: $\frac{ص ف ہ ل ک ل ب م ن و ک د ن ک ف ح ل و ح}$
 $\frac{م ذ س ک ع ن ش م ح ش}$

مؤخر صدر ۳: $\frac{ش م ح ف م ح ش ل ن ک ع ل ک ب س م ذ ن}$
 $\frac{م و ج ک ل و ح ن ف ک}$

جوابِ خود/ہمترتہ: $\frac{ل ط ف}{ح د ن ج}$ $\frac{ل ہ ک}{ع ج ب}$ $\frac{ل ط ف}{ح د ن ج}$ $\frac{ل ہ ک}{ع ج ب}$

$\frac{ک ل و م}{ک ع م}$ $\frac{س ج ب ا ت}{س ج ب ا ت}$ $\frac{ف ن}{ف ن}$ $\frac{ج ب}{ج ب}$

وضاحت کا طرز: یہ مستعملہ سے واضح ہو رہا ہے کہ یہ

حروفِ عجب کام کرتے ہیں اور یہ بات سچ ہے مگر اس کا لطف اسی وقت معلوم ہوتا ہے جب کرنے والا اپنے فن میں ماہر ہو۔ مستعملہ غدیج میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے صرف ابجدِ نوحی سے حروفِ مستعملہ حاصل کرنے وقت حروف کے فاصلوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے درست گنتی کر کے مستعملہ حاصل کر لیا جائے اور حروفِ مستعملہ کو دوبارہ بھی چیک کر لیا جائے تو غلطی کا اندازہ باقی نہیں رہتا اور ایک ماہر جفاکار چند منٹوں کے فکر و تدبیر سے مسائل کے سوال کا جواب شافی و کافی استخراج کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

مستحصلہ کلیدِ اہل علم

خالقِ ارض و سمنے اس جہان رنگ و بو کی اساس چار عناصر پر رکھی اور
فنا صرگ 'ہوا' پانی اور مٹی ہیں۔ یہ اجزائے ترکیبی ہر شے میں موجود ہیں ،
تسے سلف نے ہر زبان کے حروف کو ان عناصر پر تقسیم کیا ہے۔ علمِ جفر کے
ری اور اخباری قواعد میں طبائع حروف کا بڑا عظیم دخل ہے ترتیبِ عناصر
مطابق عالموں نے ابجدِ اہل علم مرتب کی جو اس عظیم قاعدہ کی اساس ہے۔ قاعدہ
ن کرنے سے پیشتر میں ابجدِ اہل علم ایک مرتبہ پھر درج کر رہا ہوں تاکہ قاعدہ
امثال سمجھنے میں آپ کو اوراقِ پٹنے کی زحمت نہ ہو۔

| ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | |
|---|---|---|---|---|---|---|-----|
| ذ | ش | ف | م | ط | ھ | ل | آتش |
| ز | ت | ص | ن | ی | و | ب | باد |
| ظ | ث | ق | س | ک | ز | ج | آب |
| غ | خ | ر | ع | ل | ح | د | خاک |

دائرہِ اہل علم

ترتیبِ عنصری اس مستحصلہ کی کلید ہے اس میں سے حروف کا انتخاب
واضح حکم اور جواب کی صورت اختیار کرے گا۔ حروف کا انتخاب کرنا جتنا
اپنی کاوش فکر اور تدبیر پر منحصر ہے۔ جتنا زیادہ حروف پر غور کریں گے اتنا

ہی آسان حروف کا انتخاب ہوتا جائے گا۔

اس قاعدہ کے قوانین کو بغور سمجھیے اور پھر اس سے حل شدہ امثال پر غور
فرمائیے۔ انشاء اللہ آپ اس قاعدہ کو بھی نادر روزگار پائیں گے۔

- ۱۔ سوال کو مکمل مع نام طرفین۔ تاریخ وغیرہ کے لکھ لیں۔
- ۲۔ سارے سوال کی تخلص کر کے اساس بنائیں۔
- ۳۔ سطر اساس کو دوبارہ مؤخر صدر کر دیجئے۔
- ۴۔ سطر مؤخر صدر دوم کو عزیزہ دیجئے۔
- ۵۔ سطر عزیزہ کو تکبیر ربعات دیجئے یعنی چار چار حروف کو مؤخر صدر کر دیجئے
- ۶۔ سطر عزیزہ کے مؤخر صدر کردہ حروف کو جدولِ اہل علم میں تلاش کیجئے کہ
کس مقام پر وہ حرف موجود ہے۔ جس جگہ یہ حرف موجود ہے اس سے دائیں بائیں
اوپر یا نیچے والے حروف میں سے ایک حرف جواب بنائے گا۔ کسی حرف کا نظیرہ
وغیرہ نہیں لینا پڑے گا۔ بہ الفاظِ دیگر اسے ناطق کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اصول
کو پیش نظر رکھنا پڑے گا۔

اول : سطر عزیزہ مؤخر صدر کردہ کا حرف خود ناطق ہو گا۔

دوم : یا اس حرف کے جدولِ اہل علم کے مقام سے اوپر کا حرف۔

سوم : یا دائیں طرف کا حرف۔ یا بائیں طرف کا حرف۔

چہارم : یا نیچے والا حرف۔

میں نے اس مستحصلہ کو واضح طریقہ سے بیان کر دیا ہے۔ اس قاعدہ کی دو

امثال حل کر رہا ہوں۔ ان کو بغور دیکھیے۔ سمجھنے اور پھر کوشش کیجئے کہ یہ مستحصلہ

آپ کے ذہن نشین ہو جائے۔
میرے ایک دوست نے علم جفر سیکھنے کا ارادہ ظاہر کیا میں نے اسی
قاعدہ سے انہیں سوال نکال کر دکھایا۔ سوال یوں تھا۔

مثال نمبر ۱

یا علیم اکیا سعید وارثی بن محمد رفیق علم اخبار الجفر حسب ارادہ حاصل کر

سکے گا؟

تخلیص سوال:

ک ی ا س ع د و ر ث ب ن م ح ف ق ل خ ج ه ص

| تخلیص جواب | حرف غائب | میرزا جعفر | عزیزہ | میرزا محمد | میرزا محمد | اس |
|------------|----------|------------|-------|------------|------------|----|
| ۱ | ل | ل | ل | ل | ل | ک |
| ۲ | د | ل | ق | م | ک | ی |
| ۳ | ن | م | م | ن | ه | ا |
| ۴ | ق | ق | ل | ک | ی | ک |
| ۵ | ی | ه | خ | ق | ع | ل |
| ۶ | خ | خ | د | ه | ل | د |
| ۷ | ی | ن | ن | م | خ | د |
| ۸ | د | د | ه | ی | ک | ا |
| ۹ | ل | ل | ق | ل | ن | ق |
| ۱۰ | ک | ز | ز | ج | ق | ن |
| ۱۱ | ل | د | ل | ا | د | م |
| ۱۲ | ک | ل | ه | د | ق | ج |
| ۱۳ | د | ه | ق | خ | ر | ق |
| ۱۴ | ن | ن | ی | ز | ج | ق |
| ۱۵ | ل | ل | ل | ر | ا | ن |
| ۱۶ | ل | ق | ل | ک | م | خ |
| ۱۷ | ل | ق | ک | ل | ق | ع |
| ۱۸ | ل | ل | ل | ل | ل | ل |
| ۱۹ | ل | ل | ل | ل | ل | ل |
| ۲۰ | ل | ل | ل | ل | ل | ل |

مکمل جواب:

کہ نفی غیب بس کار سنو مک برس۔

تشریح:

سائل کے بس کا یہ علم نہیں ہے۔ البتہ ایک برس کے مطالعہ اور عملی
قابلیت میں اضافہ کے باعث کچھ سہلے پڑنے کی توقع ہے۔

اسی طرح میرے ایک عزیز دو دست کا کاروبار مندا چل رہا تھا۔ مجھ سے
پوچھنے آئے کہ کاروبار میں اضافہ اور ترقی کا امکان ہے یا کام تبدیل کر دیں
میں نے اسی قاعدہ سے انہیں جو جواب نکال کر دیا وہ بطور مثال پیش کر
رہا ہوں۔

اس مثال پر غور کرنے سے آپ پر اچھی طرح اس مسئلہ کے اسرار
واضح ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

مثال نمبر ۲

یا علیم سلامت جاوید بن حاجراں کاروزگار انیس سو پچاسی عیسوی
میں زائد ہو گا یا نہ؟

تخلیص سوال

س ل ا م ت ج و ی د ب ن ح ر ک ز ع ه

(نقشہ اگلے صفحہ پر)

| تفکیک جواب | حروف مستحصر | تکبیر لہجات | عزیزہ | مؤخر صدور | مؤخر صدور | اساس |
|------------|-------------|-------------|-------|-----------|-----------|------|
| کاپی نیچے | ر | ع | ج | د | ھ | ک |
| کاپی اوپر | ب | ج | و | ھ | س | ل |
| کاپی نیچے | ل | ط | ط | ی | ع | ا |
| کاپی بائیں | ی | و | ع | ک | ل | م |
| خود | ک | ک | ا | ب | ز | ث |
| خود | ا | ا | س | ع | ا | ج |
| کاپی نیچے | ج | ھ | ھ | و | ک | و |
| خود | س | س | ک | ل | م | ی |
| خود | ب | ب | م | ن | ر | د |
| خود | م | م | ج | ز | ت | ب |
| کاپی اوپر | ا | د | د | ج | ح | ن |
| کاپی بائیں | ل | ح | ب | ا | ج | ح |
| کاپی نیچے | س | ن | ز | ح | ن | ر |
| کاپی اوپر | ج | ز | ل | ک | و | ک |
| خود | ث | ث | ث | ت | ب | ز |
| کاپی اوپر | ک | ل | ن | م | ی | ع |
| کاپی نیچے | ر | ق | ق | ر | د | ھ |

مکمل جواب: سب لے گا حسبِ مال۔ سچ شکر۔

سائل کو بتا دیا گیا تھا کہ موجودہ کاروبار میں ہی انشاء اللہ ترقی ہوگی بدل نہ ہو۔ اب سالِ رواں ختم ہو رہا ہے۔ الحمد للہ میرے دوست سلامت عاید کا کاروبار مائل بہ عروج ہے۔

عزیزانِ گرامی۔ آپ نے دیکھا جہدِ دلِ اہم سے حل کردہ سوال کے جوابات کتنے ٹھوس اور مدلل مستخرج ہوئے ہیں۔

آپ بھی اگر اس قاعدہ پر مکمل غور فرمائیں گے تو انشاء اللہ مجھے توئی امید ہے کہ آپ ناکام نہیں ہوں گے۔ مثالیں تو اور بھی بے شمار اس قاعدہ کی پیش کر سکتا ہوں مگر سمجھدار کے لئے یہ دو مثالیں ہی روشنی کا مینارہ ثابت ہو سکتی ہیں بشرطیکہ آپ اس پر مکمل توجہ دیں۔

مستحصلہ تجرید

مستحصلہ تجرید بھی سریانی قواعد میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اس کے قوانین زیادہ پیچیدہ نہیں۔ سطر مستحصلہ ایک جدول سے حاصل ہوتی ہے جو یہاں درج کی جا رہی ہے۔ آپ پہلے قوانین کو پڑھیے۔

۱۔ سائل اپنا سوال جس طرح اور جن الفاظ میں ادا کرے اسے من و عن انہی الفاظ میں لکھ لیں۔

۲۔ جو حرفات سوال ہوں ان کے نیچے ان کی تعداد لکھ لیں۔

۳۔ اس تعداد حروف کے نیچے تکرار حرف لکھیں۔

۴۔ تکرار حرف کے نیچے ربعات "۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴" کر کے لکھ دیں۔

۵۔ اب ان سب کو یعنی :

سوال کا حرف + عدد مرتبہ + عدد تکرار + ربع کو جمع کریں جو حاصل جمع

آئے اگر وہ ۲۸ سے کم ہے تو اسے بعینہ لکھ دیں۔ اگر ۲۸ سے زیادہ ہو تو اس عدد کو ۲۸ پر تقسیم کریں جو عدد باقی بچے وہ لکھیں۔

۶۔ ان اعداد کو ابجد نوحی کے مراتب کے مطابق حروف میں بدل لیں۔

۷۔ اب ان تمام حروف کو دو حصوں میں تقسیم کر لیں۔

۸۔ حصہ اول کو موخر صدر اور حصہ دوم کو صدر موخر کر دیں۔

۹۔ پھر پوری سطر مستحصلہ کو موخر صدر کر دیں۔

۱۰۔ اس سطر صدر موخر کو درج ذیل جدول کے حروف سے مرتبہ کے مطابق حرف لے کر ناطق کر لیں۔

انشاء اللہ ثانی جواب استخراج ہو گا جو جواب کے عین مطابق اور منزلہ وحی و الامام ہو گا۔ ان قوانین سے ہٹ کر اگر آپ نے جواب کا استخراج کرنے کی کوشش کی تو آپ مایوس ہوں گے اور جو جواب آپ بنائیں گے وہ قابل اعتناء نہیں ہو گا۔

میں ایک مثال حل کر رہا ہوں اسے مذکورہ بالا قواعد کی روشنی میں دیکھیے آپ مستحصلہ سمجھ جائیں گے اور کوئی دشواری حائل نہیں ہوگی۔

جدول استخراج جواب :-

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ |
| ا | ھ | ح | ک | ن | ف | ر | ث | ض |
| ب | و | ط | ل | س | ص | ش | خ | ظ |
| ج | ز | ی | م | ع | ق | ت | ذ | غ |
| د | - | - | - | - | - | - | - | - |

مثال :-

میرے ایک دوست بیمار تھے۔ عیادت کو حاضر ہوا تو پوچھنے لگے۔

"میرا مرض کب دور ہو گا؟"

میں نے اسی مستحصلہ سے ان کا سوال حل کیا۔

| | | | | |
|------------|------------|----------------|------------|-----------|
| <u>شعر</u> | <u>خمش</u> | <u>هتک ص ح</u> | <u>خ م</u> | <u>لی</u> |
| عشرہ | شخص | کہ محبت | خم | ے |

تشریح

جواب کے حروف کسی تشریح کے محتاج نہیں۔ ایک ایک لفظ و وضاحت پیش کر رہا ہے۔ جدول کو سامنے رکھیے اور دیکھیے کہ جواب حروف جدول کے مطابق منتخب ہوتے ہیں یا نہیں۔

ایک بات کا خیال رکھیں کہ اس شخص سے اگر آپ اپنا کوئی سو کرنا چاہیں تو اپنا نام اور والدہ کا نام لکھ کر سوال مکمل کریں۔

اگر سائل کوئی دوسرا شخص ہے تو اپنا سوال بتانے کے لئے وہ:

کو اپنی زبان سے ادا کرے عین وہی الفاظ آپ کچھ کر سوال کی سطر بھیجا
ایسا نہ کریں کہ سائل کے الفاظ کی بجائے آپ اپنے طوطے پر اس کے سو
بامحاورہ اردو میں کچھ کر سوال حل کرنے بیٹھ جاتیں۔ جواب تو برآمد ہوگا
تسلی بخش نہیں ہوگا۔

آئیے ایک اور مثال حل کر دوں تاکہ آپ بہت مستحصلہ وافع ہو سکے

مثال نمبر ۲

سوال: یا علیم۔ کیا لیاقت اللہ کو حج نصیب ہوگا؟

(جدول اگلے صفحہ پر)

[illegible]

بسط حرفی
تعداد حروف
تکلیف حروف
رباعیات
میزان
حروف
مؤخر صدر
مؤخر مد مکمل
جواب

"اور جو کہ اس پر اعتراض ہے :- سوال

مثال: سوال: کیا خدا ہے؟

س

ج

| حروف سوال | ک | ی | ا | و | ل | ی | ا | و | ل | ل | ل | ه | ک | ر | ج | ج | ن | ص | ی | ب | ه | و | ک | ا |
|---------------|---|---|---|----|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| تعداد حروف | ۱ | ۲ | ۳ | ۲ | ۳ | ۵ | ۲ | ۱ | ۲ | ۲ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۴ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ |
| تکثیر حروف | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۲ | ۲ | ۲ | ۱ | ۱ | ۲ | ۲ | ۳ | ۲ | ۲ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۳ | ۱ | ۲ | ۱ | ۲ | ۲ |
| رباعیات | ۱ | ۲ | ۳ | ۲ | ۱ | ۱ | ۲ | ۲ | ۱ | ۲ | ۲ | ۳ | ۲ | ۱ | ۲ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۲ | ۱ | ۲ | ۲ |
| میزان الاعداد | ۵ | ۶ | ۸ | ۱۳ | ۹ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۴ | ۱۴ | ۱۴ | ۱۴ | ۲۲ | ۱۸ | ۲۴ | ۲۴ | ۲۴ | ۲۲ | ۲۶ | ۲۴ | ۲۴ | ۱ | ۳ | ۵ |
| حروف مستعصم | ه | و | ج | ل | ط | ک | ل | ف | ن | ف | ر | خ | د | م | ش | ظ | ف | خ | ض | ظ | و | د | ج | ه |
| حروف مؤخر | ت | ه | ر | و | ف | ج | ق | ل | ن | ف | ا | ب | ج | ک | ل | خ | ل | ج | ر | خ | ط | ه | ل | م |
| مؤخر مکمل | ض | ت | ب | ا | ه | ظ | ر | خ | د | و | د | خ | ج | د | ر | ظ | ل | ج | ف | ث | ط | ه | ل | م |
| حروف ناقص | ظ | ر | ا | ه | ه | ش | خ | و | و | و | و | و | خ | ر | خ | ظ | م | ا | ق | ی | ه | ک | ل | م |
| حروف ناقص | ک | ی | ا | و | ل | ی | ا | و | ل | ل | ل | ل | ه | ک | ر | ج | ج | ن | ص | ی | ب | ه | و | ک |
| حروف ناقص | ک | ی | ا | و | ل | ی | ا | و | ل | ل | ل | ل | ه | ک | ر | ج | ج | ن | ص | ی | ب | ه | و | ک |
| حروف ناقص | ک | ی | ا | و | ل | ی | ا | و | ل | ل | ل | ل | ه | ک | ر | ج | ج | ن | ص | ی | ب | ه | و | ک |

”نعم عربی میں ”یاں“ کے معنوں میں مستعمل ہے۔ اقراری لفظ ہے مکمل جواب
بامعنی یوں سمجھیے۔ ”سو کے نعم“ (یاں)

اب آپ اندازہ لگا لیجئے کہ خود اس کا بخشا ہوا علم اس کے وجود کا کس
دامع انداز میں اقرار کر رہا ہے اور خود اسی کی زبان عربی میں جو اس کے محبوب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک ہے جس میں اس نے اپنا کلام نبی نوع
انسان کی فلاح و بہبود اور راہنمائی کے لئے نازل فرمایا۔ اس سے بڑھ کر اس
علم کی صداقت کا کوئی اور ثبوت شاید کوئی نہ دے سکے۔

حروفِ مستحصلہ کی مرتبہ جدول کو سامنے رکھیے اور دیکھئے کہ یہ جواب
مستحصلہ کے قواعد کے مطابق استخراج ہوا ہے یا خود ساختہ جواب ہے؟
فیصلہ آپ پر چھوڑ رہا ہوں۔

باب سوم

۱۔ مستحصلہ اربعاح تدویر

۲۔ مستحصلہ تشمید

۳۔ قاعدہ ترویجات

۴۔ مستحصلہ تنذوق

مستحصلہ اربعاح تدویر

مستحصلہ اربعاح تدویر برائی زبان کا مستحصلہ ہے۔ اس کا شمار اہم قواعد میں ہوتا ہے اس کے قوانین آسان ہیں۔ اسے دائرہ "تنویر" سے حل کیا جاتا ہے اور سطر مستحصلہ کے حروف ہر تہہ حروف کی ایک مخصوص جدول سے حل ہوتے ہیں۔

سب سے پہلے آپ دائرہ تنویر ملاحظہ کیجئے۔

دائرہ تنویر

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ذ | خ | ث | ش | ق | ص | ف | ع | س | ح | ر | ز | د | ن |
| م | ن | ک | ی | ط | ر | ھ | د | ج | ب | و | غ | فلا | من |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

ہم رتبہ حروف

| | | | | | | | | |
|---|---|----|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ص | ف | ع | س | ن | و | ب | ج | د |
| ق | ر | ش | ت | ث | ھ | و | ز | ح |
| خ | ظ | من | ف | ن | ل | ک | ی | ط |
| | | | | | - | - | - | م |

۱۔ سب سے پہلے نام سائل معد والدہ اور سوال مکمل اور جامع لکھ کر سوال کو تخلیص کر لیجئے۔

۲۔ تخلیص شدہ حروف کو دائرہ تنویر سے بدل دیجئے یعنی سطر تخلیص کا حرف ابجد نوی میں جس مرتبہ کا ہو اسی مرتبہ کا حرف دائرہ تنویر سے لے کر اصل حرف کے نیچے لکھ لیں۔

۳۔ سوال کے حروف کو دائرہ تنویر سے تبدیل کر کے انہیں مؤخر صدر کر کے اسی دائرہ کا نظیرہ دیجئے۔

۴۔ ایک حرف صدر مؤخر کی سطر سے اور ایک حرف سطر نظیرہ سے لے کر حرف علیحدہ سطر میں لکھ لیں۔ یہ حروف مجموع ہیں اور یہی حروف مستحصلہ ہیں۔ ان حروف کو اوپر دی گئی ہر تہہ حروف کی جدول سے مطلق کر کے ہائے غیبی کی طرف سے شاندار جواب عطا ہوگا اور یہ جواب اٹل اور حتم ہوگا۔

اس قاعدہ کی تین امثال حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ امثالوں کو بغور پڑھنے کے بعد اس مستحصلہ کے اسرار آپ پر واضح ہو جائیں گے۔

مثال نمبر ۱

سوال ۱: یا علیم! اللہ یکیم بنت عائشہ زود پر رشید نمود کند او کاڑہ شہر بطن سے اولاد نرینیہ پیدا ہوگی یا نہ؟

سوال : ان دربی کی متعاش ہ زح دح س ط ل
 حنی دائرہ تنویر : ذس زن ق شخ دل ہ ح ع د ر ف م ص ث
 مؤخر صدر : ث ت م ذ م س ف ن ر ن و ق ع ش ح خ ہ د ل
 نظیر تنویر : غ م ج م ت ز د س ی ل ک ب ہ ل ط ط ع ف ن
 حروف تجميع : ث م م م م م ز ف س ر ل و ب ع ل و ح ظ ہ ف ل
 ہمزہ حروف : x م ق ع ط ز ر ت ر ہ ب ک ش ل ط ف ل ر ہ
 جواب : عقم طز بہتر شکل طفل ر ہ

تشریح

جب تک خاتون مذکورہ اپنے مصنوعی بانجھ پن کا علاج نہ کروائیں گی اس
 وقت تک لڑکا پیدا ہونے میں بہتر شکل نمودار نہ ہوگی۔ خاتون کے شوہر نے اپنی
 وجہ کے مصنوعی بانجھ پن کی تصدیق کی۔ کیونکہ خاتون مذکورہ سے اس کے ہاں چار
 بچے پیدا ہوئے۔ دو لڑکیاں دو لڑکے۔ لڑکیاں زندہ اور حیات ہیں جبکہ بچے ایام
 چلکی میں فوت ہو گئے۔

مثال نمبر ۲

سوال : یا علیم! کیا کمال ضیاء بن صدیقہ بی بی پیشہ طبابت میں
 کامیاب ہوگا؟

(جدول اگلے صفحہ پر)

| تفصیل سوال | ک | ا | م | ل | ن | ب | ن | س | د | ق | ھ | ش | ط | ت | و |
|-------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دائرہ تنویر | ش | ق | ت | خ | ث | غ | ن | ذ | ی | ر | ط | ح | ھ | ف | د |
| مؤخر صدر | س | ث | د | ق | ف | ت | ج | خ | ح | ث | ط | غ | ر | ن | ذ |
| نظیر تنویر | ن | ا | ف | ب | د | م | ع | ط | ط | غ | ح | ث | ی | ل | ر |
| حروف تجميع | س | ا | د | ب | ف | م | ھ | ظ | ح | غ | ط | ث | ر | ل | ی |
| حروف ہمزہ | ت | ا | م | ک | ر | م | ا | ر | د | ن | ف | ن | ف | ا | ی |

تشکیل جواب : تمام کرم قادر دن شافی
 سائل کو واضح کر دیا گیا کہ شافی وقادر مطلق ذات اس پر مکمل کرم فرمائے گی
 اور یہ دنوں میں ہوگا۔ انشاء اللہ۔

قارئین کرام۔ یہ ہے مستحصلہ اربعہ درجہ۔ یہ عبرانی مستحصلہ ہے۔ اسے
 سوچ سمجھ کر حل کیا جائے تو اس کے جوابات اٹل ہوتے ہیں۔ چونکہ اردو زبان ایک
 لشکر زبان ہے اور اس کے حروف تہجی بھی موجودہ عربی ابجد سے زیادہ ہیں،
 اس لئے شروع میں آپ کو جواب کا استخراج کرنے میں دشواری ضرور محسوس ہوگی
 اگر آپ ثابت قدمی سے اس میدان میں ڈٹے رہے تو مجھے یقین ہے کہ آپ
 جغری زبان سمجھنے پر قادر ہو جائیں گے۔ اگر آپ نے اچھی طرح اپنی ذہنی صلاحیتوں
 سے کام لیا تو مستحصلہ کا حصول آپ کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہوگا۔

اسی مستحصلہ سے تیسری مثال حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔ جواب کی ساخت
 پر غور فرمائیے گا۔ یہ مثال دعوائے نبوت کرنے والے میڈان انگلینڈ و قادیان

پیغمبر مرزا غلام احمد کے بارے میں ہے اس کا جواب جو کہہ برآمد ہوا ہے وہ اس علم کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت ہے مستحصلہ کے قواعد کے مطابق جواب کے حروف کے انتخاب پر نظر رکھیے کہ یہ امر آپ پر روز روشن کی طرح عیاں ہوگا کہ جہز کے جوابات اٹل اور واضح ہوا کرتے ہیں۔

مثال نمبر ۳ :

یا علیم! کیا مرزا غلام احمد نادانی کا دعوائے نبوت صحیح تھا؟

| حروف تہجیر | حروف تجميع | نقطہ تہجیر | موزون | موزون | حروف از تہجیر | حروف از تہجیر |
|------------|------------|------------|-------|-------|---------------|---------------|
| م | ح | ط | ح | ش | ک | ک |
| ھ | ا | ا | ش | ق | ی | ی |
| ی | ی | ر | ی | ت | ا | ا |
| ب | ب | ب | ق | خ | م | م |
| ع | د | ف | د | ز | ر | ر |
| د | م | م | ز | ع | ز | ز |
| خ | ن | ل | ن | خ | ن | ن |
| ر | ظ | ظ | خ | ت | ل | ل |
| ذ | س | ز | ی | ق | ر | ر |
| ت | س | ی | ز | ر | د | د |
| ا | ل | ن | ل | ط | ق | ق |
| ل | ع | ا | ع | ذ | ن | ن |
| ت | ذ | خ | ز | ل | ع | ع |
| ذ | ذ | خ | س | س | د | د |
| ع | ط | ح | ط | ن | ب | ب |
| ق | غ | ا | ن | د | ت | ت |
| ر | ر | ی | ر | ی | ح | ح |
| د | د | ا | ف | ع | ھ | ھ |

سبحان اللہ! کتنی عمدہ تعریف مدعی نبوت کی استخراج ہوئی ہے۔ قرآن جاؤں اس ذاتِ قدوس جل شانہ کے جس کے ہاں خود ساختہ پیغمبروں کے لئے ذلت اور رسوائی ہے اور ایسے افراد اس کے نزدیک راند و درگاہ ہیں اور حقیقت میں یہ لوگ ذلت اور رسوائی کا سبب ہیں۔

اس مستحصلہ کو حل کرنے کا مقصد فرقہ واریت نہ لیا جائے۔ ہم الحمد للہ راسخ العقیدہ مسلمان ہیں اور ہمارے نزدیک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد نبوت کی تکمیل خداوند جل شانہ نے "الْيَوْمَ أَحْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ" کہہ کر فرمائی ہے چنانچہ اس کے بعد ہمارے لئے ہر مدعی نبوت کا ذب اور لعنتی ہے اور اس کو ماننے والے مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق "أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي" پر ہمارا اتنا ہی ایمان ہے جتنا خدا کی وحدانیت پر اور اس کے پیغمبر علیہ السلام کی نبوت پر ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وعلى آله واصحابہ وسلم

مستحصلہ تشبیہ

عربی زبان کے قواعد میں مستحصلہ تشبیہ مفصل جواب حاصل کرنے میں ہمیشہ
مستحصلہ ابجدی لوجی کی ترتیب خاص سے ناظر ہونا ہے۔ اس کا
ہونا ہے۔ مدلل اور مربوط جواب کے لئے اس قاعدہ کو حل کرنا
درپھر اس کا لطف اٹھائیے۔

عصلہ کے قوانین حسب ذیل ہیں۔

۱۔ سوال اس طرح کیجئے کہ پہلے فعل، پھر مفعول اور پھر فاعل ہو۔ اس
ترکیب سے سوال نکھ کر اس کی بسط حرفی کر لیجئے۔ یعنی سوال کو الگ
الگ حروف میں لکھ لیجئے۔

۲۔ سطر سوال کو دوبارہ مؤخر صدر کر دیجئے۔

۳۔ اب تین سطروں ہو گئیں ایک سطر سوال اور دو سطور صدر مؤخر کی۔ اس
طرح ادبہ نیچے پوری سطر میں تین تین حروف آگئے۔ ان کا مجموعہ کر لیجئے۔
یہ اعداد قرین کہلاتے ہیں۔

۴۔ جو اعداد مجموعہ حاصل ہوئے ان پر نگاہ رکھیں اور سطر صدر مؤخر دوم کے
پہلے حرف سے ابجدی ترتیب خاص سے اس عدد کے مطابق گنتی کر کے
حروف حاصل کریں۔ یہ حرف مستحصلہ ہوگا۔

ابجدی ترتیب خاص مندرجہ ذیل ہے۔

ابجدی ترتیب خاص

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ھ | د | ج | ب | ا | ی | ط | ح | ز | و | ع | س | ن | م |
| ل | ک | ش | ر | ق | ص | ف | ض | ذ | خ | ث | ت | غ | ظ |
| ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |

۵۔ مذکورہ ابجدی خاص کی گنتی سے جو حرف مستحصلہ حاصل ہوں ان کو مؤخر صدر
کر لیں۔

۶۔ سطر صدر مؤخر جواب کی سطر ہے۔ اسے ناظر کرنے کے لئے حروف
کو نظیرہ۔ ترفع۔ تنزل دیجئے (ایسا با معنی مکمل اور مدلل جواب
استخراج ہوگا کہ طبیعت وجد میں آجائے گی۔

میں مستحصلہ تشبیہ کے ذریعے عام زندگی میں پیش آمدہ مسائل روزگار
مقدمہ میں فتح و شکست، دشمنی، دوستی، شادی بیاہ، زوجین کی موافقت کے
سوالات حل کیا کرتا ہوں۔

اس مستحصلہ کو حل کرنے میں کچھ دقت ضرور لگ جاتا ہے مگر سائل کے سوال
کا تسلی بخش جواب حاصل کر کے جو ذہنی سکون مجھے ملتا ہے اس سے تمام محنت
وصول ہو جاتی ہے۔

اس قاعدہ کے ذریعے دو امثال حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔ چونکہ دونوں

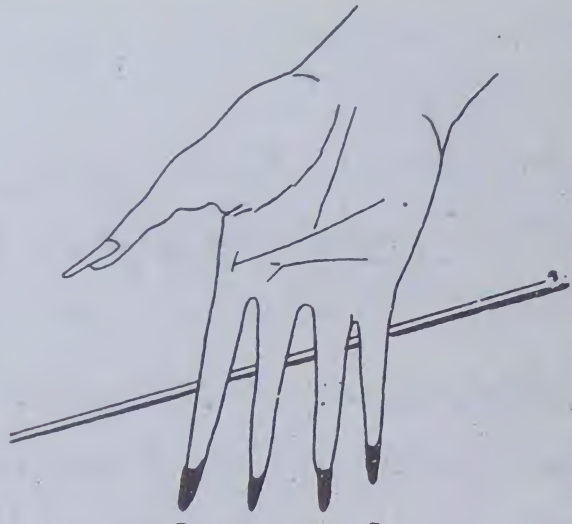
سوالات کا عمل اور محروفِ جواب وسیع و عریض ہیں اس لئے علیحدہ جدول کے طور پر ان امثال کو حل کیا گیا ہے۔

چونکہ اس قاعدہ میں حرفِ مستحصلہ چار ہوتے ہیں ان میں سے ایک حرف جواب ہوتا ہے۔ اس لئے اس مستحصلہ میں استخراجِ جواب کے لئے اچھی خاصی ذہنی ورزش ہوتی ہے جوں جوں آپ مشق کرتے جائیں گے آپ جعفری عقیدوں کی گتھیاں سلجھانے میں کامیاب ہوتے رہیں گے۔

یاد رکھیے۔ اچھا جفا روہی ہے جو جواب کا استخراج کرنے کے لئے خود کو مستحکمہ میں غرق کر دے۔ انٹینٹ جواب نکال کر سائل کو لفاظی سے خوش کرنا علم کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے لہذا جلد بازی سے گریز کرتے ہوئے سوچ سمجھ سے مستصلہ حل کریں۔ تاکہ آپ کو احساس ہو کہ ایسے قیمتی علم علمائے سلف یونہی قبروں میں نہیں لے گئے تھے۔

تشریح : جواب واضح ہے کہ مسائل موجودہ شکل کو ترک نہ کرے۔ نئی جگہ طے میں ابھی دیکھ سکتے۔

[illegible]



مَصْبَحُ الرُّسُلِ

نقٹوں اور لیکروں کے اس بے پایاں علم میں
ماضی حال اور مستقبل کے واقعات پوشیدہ ہیں اور علومِ فلکیات
کینے اطمینان کا لاجواب و بمثال مرقع ہے

قیمت روپے

کاشانہ زنجانی ۱۲۵ ڈی گلیز لاہور

آرام باغ روڈ کراچی

مکتبہ اتم قسمت

مثال نمبر ۱۲: سال: یا اہمیکہ سراسر کاکہ بار بار سے بند کیا ہے؟
تشکیل سال کہ سب کتاب کا: کی بند کیا ہے کہ بار بار سے سراسر کاکہ؟

| قوت | بمکھ | تیز | تر | نقر | بوزن | خرب | مل | عقر | دیر | مک | تخ | کمل |
|-----|------|-----|-----|-----|------|-----|-----|-----|-----|-----|------|------|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ |
| ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ |
| ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ |
| ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ |
| ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ |
| ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ |
| ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ | ۱۰۱ | ۱۰۲ | ۱۰۳ | ۱۰۴ |
| ۱۰۵ | ۱۰۶ | ۱۰۷ | ۱۰۸ | ۱۰۹ | ۱۱۰ | ۱۱۱ | ۱۱۲ | ۱۱۳ | ۱۱۴ | ۱۱۵ | ۱۱۶ | ۱۱۷ |
| ۱۱۸ | ۱۱۹ | ۱۲۰ | ۱۲۱ | ۱۲۲ | ۱۲۳ | ۱۲۴ | ۱۲۵ | ۱۲۶ | ۱۲۷ | ۱۲۸ | ۱۲۹ | ۱۳۰ |
| ۱۳۱ | ۱۳۲ | ۱۳۳ | ۱۳۴ | ۱۳۵ | ۱۳۶ | ۱۳۷ | ۱۳۸ | ۱۳۹ | ۱۴۰ | ۱۴۱ | ۱۴۲ | ۱۴۳ |
| ۱۴۴ | ۱۴۵ | ۱۴۶ | ۱۴۷ | ۱۴۸ | ۱۴۹ | ۱۵۰ | ۱۵۱ | ۱۵۲ | ۱۵۳ | ۱۵۴ | ۱۵۵ | ۱۵۶ |
| ۱۵۷ | ۱۵۸ | ۱۵۹ | ۱۶۰ | ۱۶۱ | ۱۶۲ | ۱۶۳ | ۱۶۴ | ۱۶۵ | ۱۶۶ | ۱۶۷ | ۱۶۸ | ۱۶۹ |
| ۱۷۰ | ۱۷۱ | ۱۷۲ | ۱۷۳ | ۱۷۴ | ۱۷۵ | ۱۷۶ | ۱۷۷ | ۱۷۸ | ۱۷۹ | ۱۸۰ | ۱۸۱ | ۱۸۲ |
| ۱۸۳ | ۱۸۴ | ۱۸۵ | ۱۸۶ | ۱۸۷ | ۱۸۸ | ۱۸۹ | ۱۹۰ | ۱۹۱ | ۱۹۲ | ۱۹۳ | ۱۹۴ | ۱۹۵ |
| ۱۹۶ | ۱۹۷ | ۱۹۸ | ۱۹۹ | ۲۰۰ | ۲۰۱ | ۲۰۲ | ۲۰۳ | ۲۰۴ | ۲۰۵ | ۲۰۶ | ۲۰۷ | ۲۰۸ |
| ۲۰۹ | ۲۱۰ | ۲۱۱ | ۲۱۲ | ۲۱۳ | ۲۱۴ | ۲۱۵ | ۲۱۶ | ۲۱۷ | ۲۱۸ | ۲۱۹ | ۲۲۰ | ۲۲۱ |
| ۲۲۲ | ۲۲۳ | ۲۲۴ | ۲۲۵ | ۲۲۶ | ۲۲۷ | ۲۲۸ | ۲۲۹ | ۲۳۰ | ۲۳۱ | ۲۳۲ | ۲۳۳ | ۲۳۴ |
| ۲۳۵ | ۲۳۶ | ۲۳۷ | ۲۳۸ | ۲۳۹ | ۲۴۰ | ۲۴۱ | ۲۴۲ | ۲۴۳ | ۲۴۴ | ۲۴۵ | ۲۴۶ | ۲۴۷ |
| ۲۴۸ | ۲۴۹ | ۲۵۰ | ۲۵۱ | ۲۵۲ | ۲۵۳ | ۲۵۴ | ۲۵۵ | ۲۵۶ | ۲۵۷ | ۲۵۸ | ۲۵۹ | ۲۶۰ |
| ۲۶۱ | ۲۶۲ | ۲۶۳ | ۲۶۴ | ۲۶۵ | ۲۶۶ | ۲۶۷ | ۲۶۸ | ۲۶۹ | ۲۷۰ | ۲۷۱ | ۲۷۲ | ۲۷۳ |
| ۲۷۴ | ۲۷۵ | ۲۷۶ | ۲۷۷ | ۲۷۸ | ۲۷۹ | ۲۸۰ | ۲۸۱ | ۲۸۲ | ۲۸۳ | ۲۸۴ | ۲۸۵ | ۲۸۶ |
| ۲۸۷ | ۲۸۸ | ۲۸۹ | ۲۹۰ | ۲۹۱ | ۲۹۲ | ۲۹۳ | ۲۹۴ | ۲۹۵ | ۲۹۶ | ۲۹۷ | ۲۹۸ | ۲۹۹ |
| ۳۰۰ | ۳۰۱ | ۳۰۲ | ۳۰۳ | ۳۰۴ | ۳۰۵ | ۳۰۶ | ۳۰۷ | ۳۰۸ | ۳۰۹ | ۳۱۰ | ۳۱۱ | ۳۱۲ |
| ۳۱۳ | ۳۱۴ | ۳۱۵ | ۳۱۶ | ۳۱۷ | ۳۱۸ | ۳۱۹ | ۳۲۰ | ۳۲۱ | ۳۲۲ | ۳۲۳ | ۳۲۴ | ۳۲۵ |
| ۳۲۶ | ۳۲۷ | ۳۲۸ | ۳۲۹ | ۳۳۰ | ۳۳۱ | ۳۳۲ | ۳۳۳ | ۳۳۴ | ۳۳۵ | ۳۳۶ | ۳۳۷ | ۳۳۸ |
| ۳۳۹ | ۳۴۰ | ۳۴۱ | ۳۴۲ | ۳۴۳ | ۳۴۴ | ۳۴۵ | ۳۴۶ | ۳۴۷ | ۳۴۸ | ۳۴۹ | ۳۵۰ | ۳۵۱ |
| ۳۵۲ | ۳۵۳ | ۳۵۴ | ۳۵۵ | ۳۵۶ | ۳۵۷ | ۳۵۸ | ۳۵۹ | ۳۶۰ | ۳۶۱ | ۳۶۲ | ۳۶۳ | ۳۶۴ |
| ۳۶۵ | ۳۶۶ | ۳۶۷ | ۳۶۸ | ۳۶۹ | ۳۷۰ | ۳۷۱ | ۳۷۲ | ۳۷۳ | ۳۷۴ | ۳۷۵ | ۳۷۶ | ۳۷۷ |
| ۳۷۸ | ۳۷۹ | ۳۸۰ | ۳۸۱ | ۳۸۲ | ۳۸۳ | ۳۸۴ | ۳۸۵ | ۳۸۶ | ۳۸۷ | ۳۸۸ | ۳۸۹ | ۳۹۰ |
| ۳۹۱ | ۳۹۲ | ۳۹۳ | ۳۹۴ | ۳۹۵ | ۳۹۶ | ۳۹۷ | ۳۹۸ | ۳۹۹ | ۴۰۰ | ۴۰۱ | ۴۰۲ | ۴۰۳ |
| ۴۰۴ | ۴۰۵ | ۴۰۶ | ۴۰۷ | ۴۰۸ | ۴۰۹ | ۴۱۰ | ۴۱۱ | ۴۱۲ | ۴۱۳ | ۴۱۴ | ۴۱۵ | ۴۱۶ |
| ۴۱۷ | ۴۱۸ | ۴۱۹ | ۴۲۰ | ۴۲۱ | ۴۲۲ | ۴۲۳ | ۴۲۴ | ۴۲۵ | ۴۲۶ | ۴۲۷ | ۴۲۸ | ۴۲۹ |
| ۴۳۰ | ۴۳۱ | ۴۳۲ | ۴۳۳ | ۴۳۴ | ۴۳۵ | ۴۳۶ | ۴۳۷ | ۴۳۸ | ۴۳۹ | ۴۴۰ | ۴۴۱ | ۴۴۲ |
| ۴۴۳ | ۴۴۴ | ۴۴۵ | ۴۴۶ | ۴۴۷ | ۴۴۸ | ۴۴۹ | ۴۵۰ | ۴۵۱ | ۴۵۲ | ۴۵۳ | ۴۵۴ | ۴۵۵ |
| ۴۵۶ | ۴۵۷ | ۴۵۸ | ۴۵۹ | ۴۶۰ | ۴۶۱ | ۴۶۲ | ۴۶۳ | ۴۶۴ | ۴۶۵ | ۴۶۶ | ۴۶۷ | ۴۶۸ |
| ۴۶۹ | ۴۷۰ | ۴۷۱ | ۴۷۲ | ۴۷۳ | ۴۷۴ | ۴۷۵ | ۴۷۶ | ۴۷۷ | ۴۷۸ | ۴۷۹ | ۴۸۰ | ۴۸۱ |
| ۴۸۲ | ۴۸۳ | ۴۸۴ | ۴۸۵ | ۴۸۶ | ۴۸۷ | ۴۸۸ | ۴۸۹ | ۴۹۰ | ۴۹۱ | ۴۹۲ | ۴۹۳ | ۴۹۴ |
| ۴۹۵ | ۴۹۶ | ۴۹۷ | ۴۹۸ | ۴۹۹ | ۵۰۰ | ۵۰۱ | ۵۰۲ | ۵۰۳ | ۵۰۴ | ۵۰۵ | ۵۰۶ | ۵۰۷ |
| ۵۰۸ | ۵۰۹ | ۵۱۰ | ۵۱۱ | ۵۱۲ | ۵۱۳ | ۵۱۴ | ۵۱۵ | ۵۱۶ | ۵۱۷ | ۵۱۸ | ۵۱۹ | ۵۲۰ |
| ۵۲۱ | ۵۲۲ | ۵۲۳ | ۵۲۴ | ۵۲۵ | ۵۲۶ | ۵۲۷ | ۵۲۸ | ۵۲۹ | ۵۳۰ | ۵۳۱ | ۵۳۲ | ۵۳۳ |
| ۵۳۴ | ۵۳۵ | ۵۳۶ | ۵۳۷ | ۵۳۸ | ۵۳۹ | ۵۴۰ | ۵۴۱ | ۵۴۲ | ۵۴۳ | ۵۴۴ | ۵۴۵ | ۵۴۶ |
| ۵۴۷ | ۵۴۸ | ۵۴۹ | ۵۵۰ | ۵۵۱ | ۵۵۲ | ۵۵۳ | ۵۵۴ | ۵۵۵ | ۵۵۶ | ۵۵۷ | ۵۵۸ | ۵۵۹ |
| ۵۶۰ | ۵۶۱ | ۵۶۲ | ۵۶۳ | ۵۶۴ | ۵۶۵ | ۵۶۶ | ۵۶۷ | ۵۶۸ | ۵۶۹ | ۵۷۰ | ۵۷۱ | ۵۷۲ |
| ۵۷۳ | ۵۷۴ | ۵۷۵ | ۵۷۶ | ۵۷۷ | ۵۷۸ | ۵۷۹ | ۵۸۰ | ۵۸۱ | ۵۸۲ | ۵۸۳ | ۵۸۴ | ۵۸۵ |
| ۵۸۶ | ۵۸۷ | ۵۸۸ | ۵۸۹ | ۵۹۰ | ۵۹۱ | ۵۹۲ | ۵۹۳ | ۵۹۴ | ۵۹۵ | ۵۹۶ | ۵۹۷ | ۵۹۸ |
| ۵۹۹ | ۶۰۰ | ۶۰۱ | ۶۰۲ | ۶۰۳ | ۶۰۴ | ۶۰۵ | ۶۰۶ | ۶۰۷ | ۶۰۸ | ۶۰۹ | ۶۱۰ | ۶۱۱ |
| ۶۱۲ | ۶۱۳ | ۶۱۴ | ۶۱۵ | ۶۱۶ | ۶۱۷ | ۶۱۸ | ۶۱۹ | ۶۲۰ | ۶۲۱ | ۶۲۲ | ۶۲۳ | ۶۲۴ |
| ۶۲۵ | ۶۲۶ | ۶۲۷ | ۶۲۸ | ۶۲۹ | ۶۳۰ | ۶۳۱ | ۶۳۲ | ۶۳۳ | ۶۳۴ | ۶۳۵ | ۶۳۶ | ۶۳۷ |
| ۶۳۸ | ۶۳۹ | ۶۴۰ | ۶۴۱ | ۶۴۲ | ۶۴۳ | ۶۴۴ | ۶۴۵ | ۶۴۶ | ۶۴۷ | ۶۴۸ | ۶۴۹ | ۶۵۰ |
| ۶۵۱ | ۶۵۲ | ۶۵۳ | ۶۵۴ | ۶۵۵ | ۶۵۶ | ۶۵۷ | ۶۵۸ | ۶۵۹ | ۶۶۰ | ۶۶۱ | ۶۶۲ | ۶۶۳ |
| ۶۶۴ | ۶۶۵ | ۶۶۶ | ۶۶۷ | ۶۶۸ | ۶۶۹ | ۶۷۰ | ۶۷۱ | ۶۷۲ | ۶۷۳ | ۶۷۴ | ۶۷۵ | ۶۷۶ |
| ۶۷۷ | ۶۷۸ | ۶۷۹ | ۶۸۰ | ۶۸۱ | ۶۸۲ | ۶۸۳ | ۶۸۴ | ۶۸۵ | ۶۸۶ | ۶۸۷ | ۶۸۸ | ۶۸۹ |
| ۶۹۰ | ۶۹۱ | ۶۹۲ | ۶۹۳ | ۶۹۴ | ۶۹۵ | ۶۹۶ | ۶۹۷ | ۶۹۸ | ۶۹۹ | ۷۰۰ | ۷۰۱ | ۷۰۲ |
| ۷۰۳ | ۷۰۴ | ۷۰۵ | ۷۰۶ | ۷۰۷ | ۷۰۸ | ۷۰۹ | ۷۱۰ | ۷۱۱ | ۷۱۲ | ۷۱۳ | ۷۱۴ | ۷۱۵ |
| ۷۱۶ | ۷۱۷ | ۷۱۸ | ۷۱۹ | ۷۲۰ | ۷۲۱ | ۷۲۲ | ۷۲۳ | ۷۲۴ | ۷۲۵ | ۷۲۶ | ۷۲۷ | ۷۲۸ |
| ۷۲۹ | ۷۳۰ | ۷۳۱ | ۷۳۲ | ۷۳۳ | ۷۳۴ | ۷۳۵ | ۷۳۶ | ۷۳۷ | ۷۳۸ | ۷۳۹ | ۷۴۰ | ۷۴۱ |
| ۷۴۲ | ۷۴۳ | ۷۴۴ | ۷۴۵ | ۷۴۶ | ۷۴۷ | ۷۴۸ | ۷۴۹ | ۷۵۰ | ۷۵۱ | ۷۵۲ | ۷۵۳ | ۷۵۴ |
| ۷۵۵ | ۷۵۶ | ۷۵۷ | ۷۵۸ | ۷۵۹ | ۷۶۰ | ۷۶۱ | ۷۶۲ | ۷۶۳ | ۷۶۴ | ۷۶۵ | ۷۶۶ | ۷۶۷ |
| ۷۶۸ | ۷۶۹ | ۷۷۰ | ۷۷۱ | ۷۷۲ | ۷۷۳ | ۷۷۴ | ۷۷۵ | ۷۷۶ | ۷۷۷ | ۷۷۸ | ۷۷۹ | ۷۸۰ |
| ۷۸۱ | ۷۸۲ | ۷۸۳ | ۷۸۴ | ۷۸۵ | ۷۸۶ | ۷۸۷ | ۷۸۸ | ۷۸۹ | ۷۹۰ | ۷۹۱ | ۷۹۲ | ۷۹۳ |
| ۷۹۴ | ۷۹۵ | ۷۹۶ | ۷۹۷ | ۷۹۸ | ۷۹۹ | ۸۰۰ | ۸۰۱ | ۸۰۲ | ۸۰۳ | ۸۰۴ | ۸۰۵ | ۸۰۶ |
| ۸۰۷ | ۸۰۸ | ۸۰۹ | ۸۱۰ | ۸۱۱ | ۸۱۲ | ۸۱۳ | ۸۱۴ | ۸۱۵ | ۸۱۶ | ۸۱۷ | ۸۱۸ | ۸۱۹ |
| ۸۲۰ | ۸۲۱ | ۸۲۲ | ۸۲۳ | ۸۲۴ | ۸۲۵ | ۸۲۶ | ۸۲۷ | ۸۲۸ | ۸۲۹ | ۸۳۰ | ۸۳۱ | ۸۳۲ |
| ۸۳۳ | ۸۳۴ | ۸۳۵ | ۸۳۶ | ۸۳۷ | ۸۳۸ | ۸۳۹ | ۸۴۰ | ۸۴۱ | ۸۴۲ | ۸۴۳ | ۸۴۴ | ۸۴۵ |
| ۸۴۶ | ۸۴۷ | ۸۴۸ | ۸۴۹ | ۸۵۰ | ۸۵۱ | ۸۵۲ | ۸۵۳ | ۸۵۴ | ۸۵۵ | ۸۵۶ | ۸۵۷ | ۸۵۸ |
| ۸۵۹ | ۸۶۰ | ۸۶۱ | ۸۶۲ | ۸۶۳ | ۸۶۴ | ۸۶۵ | ۸۶۶ | ۸۶۷ | ۸۶۸ | ۸۶۹ | ۸۷۰ | ۸۷۱ |
| ۸۷۲ | ۸۷۳ | ۸۷۴ | ۸۷۵ | ۸۷۶ | ۸۷۷ | ۸۷۸ | ۸۷۹ | ۸۸۰ | ۸۸۱ | ۸۸۲ | ۸۸۳ | ۸۸۴ |
| ۸۸۵ | ۸۸۶ | ۸۸۷ | ۸۸۸ | ۸۸۹ | ۸۹۰ | ۸۹۱ | ۸۹۲ | ۸۹۳ | ۸۹۴ | ۸۹۵ | ۸۹۶ | ۸۹۷ |
| ۸۹۸ | ۸۹۹ | ۹۰۰ | ۹۰۱ | ۹۰۲ | ۹۰۳ | ۹۰۴ | ۹۰۵ | ۹۰۶ | ۹۰۷ | ۹۰۸ | ۹۰۹ | ۹۱۰ |
| ۹۱۱ | ۹۱۲ | ۹۱۳ | ۹۱۴ | ۹۱۵ | ۹۱۶ | ۹۱۷ | ۹۱۸ | ۹۱۹ | ۹۲۰ | ۹۲۱ | ۹۲۲ | ۹۲۳ |
| ۹۲۴ | ۹۲۵ | ۹۲۶ | ۹۲۷ | ۹۲۸ | ۹۲۹ | ۹۳۰ | ۹۳۱ | ۹۳۲ | ۹۳۳ | ۹۳۴ | ۹۳۵ | ۹۳۶ |
| ۹۳۷ | ۹۳۸ | ۹۳۹ | ۹۴۰ | ۹۴۱ | ۹۴۲ | ۹۴۳ | ۹۴۴ | ۹۴۵ | ۹۴۶ | ۹۴۷ | ۹۴۸ | ۹۴۹ |
| ۹۵۰ | ۹۵۱ | ۹۵۲ | ۹۵۳ | ۹۵۴ | ۹۵۵ | ۹۵۶ | ۹۵۷ | ۹۵۸ | ۹۵۹ | ۹۶۰ | ۹۶۱ | ۹۶۲ |
| ۹۶۳ | ۹۶۴ | ۹۶۵ | ۹۶۶ | ۹۶۷ | ۹۶۸ | ۹۶۹ | ۹۷۰ | ۹۷۱ | ۹۷۲ | ۹۷۳ | ۹۷۴ | ۹۷۵ |
| ۹۷۶ | ۹۷۷ | ۹۷۸ | ۹۷۹ | ۹۸۰ | ۹۸۱ | ۹۸۲ | ۹۸۳ | ۹۸۴ | ۹۸۵ | ۹۸۶ | ۹۸۷ | ۹۸۸ |
| ۹۸۹ | ۹۹۰ | ۹۹۱ | ۹۹۲ | ۹۹۳ | ۹۹۴ | ۹۹۵ | ۹۹۶ | ۹۹۷ | ۹۹۸ | ۹۹۹ | ۱۰۰۰ | ۱۰۰۱ |

قاعدہ ترویجات

قاعدہ ترویجات علم جفر میں آسان ترین قاعدہ ہے۔ جعفر کا شوق رکھنے والے حضرات اگر اس قاعدہ کو حل نہیں کر سکتے تو انہیں میرا مشورہ ہے کہ وہ جعفر سیکھنے کی بجائے کوئی اور ہنر حاصل کر لیں تاکہ باعث روزی کمانے کے قابل ہو سکیں جعفر ان کے بس کا روگ نہیں ہے۔

اس قاعدہ کے اصول مختصر، عمل مختصر، جواب بھی مختصر مگر جامع اور اپنے اندر معانی کا سمندر لئے ہوئے ہوتا ہے۔

آئیے میں آپ کو قاعدہ سمجھاؤں۔

۱۔ مکمل سوال کو لکھ کر تخلص کر لیں اور ان کو ایک بار مؤخر صدر کر لیں۔

۲۔ حروفِ اساس اور حروفِ صدر مؤخر کے درمیان جتنے حروفِ ابجد قمری ہیں ہوں ان کی تعداد لکھ لیں۔

۳۔ اس تعداد کے مطابق ابجد قمری سے حرف بنالیں۔

۴۔ ان حروفِ مستخضرہ کو دوبار مؤخر صدر کر لیں۔ سطر دوم صدر مؤخر جواب کی سطر ہے۔ اس سطر کو ترفع مزاجی یا ترفع حرفی سے ناطق کر لیں۔ جواب مسکراتا ہوا سامنے آئے گا۔

آپ کی آسانی کے لئے ابجد قمری اور ابجد اعظم درج کر رہا ہوں تاکہ آپ کو کتاب کے اوراق پلٹنے کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔

میں اس قاعدہ کی کئی مثالیں حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اس طرح آپ حضرات کو مستحضر سمجھنے میں کوئی دقت محسوس نہیں ہوگی۔ پہلے ابجد قمری اور ابجد اعظم کی مبادلہ پیش کر رہا ہوں۔

ابجد قمری یا نجومی

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن | م | ل | ک | ی | ط | ح | ز | و | ھ | د | ج | ب | ا |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |
| ع | ظ | ض | ذ | خ | ث | ت | ش | ر | ق | ص | ف | ع | س |

ابجد اعظم

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ذ | ش | ف | م | ط | ھ | ا |
| ض | ت | ن | ی | و | ب | ج |
| ظ | ث | س | ک | ز | د | خ |
| غ | خ | ع | ل | ح | ج | د |

نوٹ: ترفع مزاجی دیتے وقت حرف کے عنصر کا ضرور خیال رکھیں ایسا نہ ہو کہ بادی حرف کو آبی سے ترفع کریں۔ مثلاً اگر خانہ باد کے ساتویں حرفی "ض" کو ترفع دینا ہے تو حرف "ب" لکھیں گے۔ "ج" لکھ دیا تو مزاج بدل جائے گا اور

جواب غلط ہوگا

ترفع حرفی کا مطلب یہ ہے کہ جس حرف کا ترفع لینا ہو اس کی بجائے اسی سے اگلا حرف لیا جائے مثلاً "ل" کی بجائے "ب" اور "ج" کی بجائے حرف "د" اعلیٰ ہذا القیاس۔

جیسا کہ میں پیچھے لکھ آیا ہوں۔ یہ مستصلہ بہت آسان ہے۔ میں اس مستصلہ کی کئی مثالیں پیش کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے اس مستصلہ سے یہ دریافت کرتے ہیں کہ انسان کا سانس کس وجہ سے چل رہا ہے؟

یہ سوال ایسا نہیں ہے کہ اس کا جواب کسی کو معلوم نہ ہو مگر کعبہ کے بارے میں بھی تو لوگ جانتے ہیں کہ کماں واقع ہے۔ میں تو بالکل نئی اور انوکھی مثالیں پیش کر رہا ہوں جو اس سے قبل کسی جفا کرنے اپنے مستصلوں میں پیش نہیں کی ہیں۔ جعفر صرف کعبہ کا محل وقوع بتانے کا علم نہیں ہے بلکہ یہ تو روزمرہ کے مسائل کا حل معلوم کرنے کا بہترین اور آسان طریقہ ہے۔ اگرچند لفظوں کے الٹ پھیر سے انسان کو ذہنی کوفت اور پریشانیوں کا حل معلوم ہو جائے تو یہ اس علم کی صداقت کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔

مثال نمبر ۱

سوال: یا علیم! "انسان کا سانس کس وجہ سے چل رہا ہے؟"

(جدول اعلیٰ صفحہ ۴۵)

| | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|---|---|----|----|----|--|-----------------------------|
| ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | | تخلیص سوال |
| و | ل | ی | ح | ج | و | ک | س | ن | ا | | مؤخر صدر |
| و | ج | ک | ح | س | ی | ن | ل | ا | ر | | فاصلہ عمودی اساس و مؤخر صدر |
| ۱۳ | ۱۸ | ۲۴ | ۲۸ | ۱۱ | ۳ | ۲ | ۲۴ | ۱۴ | ۱۸ | | حروفات مستصلہ |
| م | م | غ | غ | ک | ج | ب | خ | ن | ص | | مؤخر صدر نمبر ۱ |
| ج | ک | ب | غ | غ | ظ | ن | م | م | م | | مؤخر صدر نمبر ۲ |
| ظ | خ | ن | غ | م | ب | م | ک | م | ج | | ترفع حرفی |
| غ | ذ | س | ا | ق | ج | ق | ل | ن | د | | ترفع مزاجی |
| خ | غ | خ | د | ت | و | ت | س | ف | ز | | حروف ناطق |
| خ | د | م | د | ق | ب | ق | ل | م | د | | |

دم قلب قصد جز

تشریح: انسان کا دم دل کے ارادے سے جاری ہے۔ دل کی حرکت بند، سانس بھی ختم۔

مثال نمبر ۲

دوسری مثال بھی پہلے کی طرح انوکھی اور اچھوتی ہے۔ دوسری مثال کے لئے میں نے جو سوال منتخب کیا ہے وہ عجیب سا سوال ہے۔ شاید آپ نے کبھی اس بارے میں سوچا بھی نہ ہو۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ یہ قاعدہ ہمیں کیا جواب دیتا ہے، پہلے سوال دیکھئے "انسان میں سب سے اعلیٰ کونسی چیز ہے؟ آپ بتا سکتے ہیں؟ نہیں مگر یہ مستصلہ بتائے گا کہ انسان میں سب سے اعلیٰ دارفع کیا شے ہے۔

سوال : یا علیم! انسان میں سب سے اعلیٰ کونسی چیز ہے؟

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|----|---|------------------------------|
| ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | تخلیص سوال |
| ھ | ز | ج | و | ک | ل | ع | ب | ی | م | س | ن | ا | مؤخر صدر |
| ع | ب | ل | ی | ک | م | د | س | ج | ن | - | ا | ھ | ناصر عدوی اساس و مؤخر صدر |
| ۱۰ | ۲۲ | ۸ | ۳ | ۲۸ | ۲۷ | ۱۷ | ۱۲ | ۲۰ | ۲۷ | ۷ | ۱۳ | ۳ | حروف مستحد |
| ی | ت | ح | ج | غ | ظ | ف | ل | ر | ظ | ز | ن | ج | مؤخر صدر ۱ |
| ف | ل | ظ | ر | غ | ظ | ج | ز | ن | ح | ل | ی | ن | مؤخر صدر ۲ |
| ج | ظ | ز | ن | غ | ج | ر | ن | ظ | ت | ل | ی | ن | ترفع حروف |
| د | ج | غ | ط | ا | س | ش | س | د | غ | م | ک | ص | ترفع مزاجی |
| ز | ک | ج | ل | د | ص | خ | ع | ز | ج | ن | ع | ش | حروف ناطق |
| ز | ح | ج | ل | ا | ص | ر | ض | د | غ | ل | ی | ش | |

(۱) (۲) (ج)

جواب : شے دل غرض صالح جز (اصل جز)

تشریح : انسان میں نیک و صالح "دل" ہی ارفع و اعلیٰ چیز ہے۔ یہ "دل" ہی تو ہے جس میں اللہ بستا ہے اور اللہ کا گھر ہے ! اس کی رفعتوں کا اندازہ انسانی عقل نہیں لگا سکتی۔

تیسرا سوال اس بزرگ کے علم کے بارے میں کر رہا ہوں جو اپنے وقت کا عظیم امام، مفکر اور رائج الوقت علوم مقدولہ میں سند کی حیثیت رکھتا ہے ان کی کتابوں کے تراجم آج بھی دنیا کی بڑی بڑی یونیورسٹیوں کی اعلیٰ کلاسوں میں پڑھائے جاتے ہیں، میری مراد امام غزالی سے ہے۔ امام غزالی نے جعفریہ رسلے تحریر فرمائے

تھے۔ ان کے عربی مستصلوں میں ایک عجیب شان ہے۔ آئیے اس مستحصرتہ ہیں کہ کیا عام جفار ان کے علم سے استفادہ کر سکتا ہے یا نہیں۔

مثال نمبر ۳

سوال : یا علیم! کیا امام غزالی کی کتب میں موجود جعفر عام جفار کی سمجھ میں آ سکتا ہے؟

| | | | | | | | | | |
|-----------|------------|-----------|------------|------------|------------|-----------------|-----------|----------|------------|
| حروف ناطق | ترفع مزاجی | ترفع حروف | مؤخر صدر ۱ | مؤخر صدر ۲ | حروف مستحد | اساس و مؤخر صدر | ناصر عدوی | مؤخر صدر | تخلیص سوال |
| ک | ق | س | ن | ن | خ | ۲۱ | ھ | ک | ک |
| ا | ر | ذ | خ | خ | ظ | ۲۷ | ک | ی | ی |
| ن | م | ن | م | م | م | ۲۳ | س | ا | ا |
| ث | خ | ق | ث | ث | ظ | ۲۳ | ی | ا | ا |
| ق | ن | ق | ق | ق | ر | ۱۵ | ن | ن | ن |
| ج | ج | ج | ج | ج | ث | ۲۱ | ر | ر | ر |
| د | د | د | د | د | ز | ۷ | ر | ر | ر |
| ز | ز | ز | ز | ز | م | ۷ | م | م | م |
| و | و | و | و | و | ن | ۱۷ | ن | ن | ن |
| ع | ع | ع | ع | ع | ر | ۱۷ | ن | ن | ن |
| ب | ب | ب | ب | ب | ظ | ۲۵ | د | د | د |
| ی | ی | ی | ی | ی | ث | ۲۳ | ز | ز | ز |
| م | م | م | م | م | ن | ۲۷ | ن | ن | ن |
| س | س | س | س | س | ر | ۲۷ | د | د | د |
| ن | ن | ن | ن | ن | ز | ۲۱ | ر | ر | ر |
| ا | ا | ا | ا | ا | م | ۲۱ | ن | ن | ن |
| ھ | ھ | ھ | ھ | ھ | ظ | ۲۷ | ن | ن | ن |
| ز | ز | ز | ز | ز | ر | ۲۱ | ن | ن | ن |
| ح | ح | ح | ح | ح | ث | ۲۱ | ن | ن | ن |
| ج | ج | ج | ج | ج | م | ۲۱ | ن | ن | ن |
| غ | غ | غ | غ | غ | ظ | ۲۷ | ن | ن | ن |
| ظ | ظ | ظ | ظ | ظ | ر | ۲۱ | ن | ن | ن |

تشریح : امام غزالی علیہ الرحمۃ کے پیش کردہ جفر کی شقیں کو شش کے بادہ و
عام جھار کے لئے زوداثر نہیں ہیں وہ انہیں آسانی سے حل نہیں کر سکتا۔

قارئین کرام :

ترویحات سے زیادہ آسان قواعد بھی جفر میں ہیں مگر یہ قاعدہ ان تمام قواعد
کا سر تاج ہے اس کی مہارت حاصل کر لیجئے۔ آپ جفری کو کچھ آسانی حل کر سکیں گے۔

=====

مستخلصہ تنذوق

قارئین کرام ! جیسا کہ میں پچھلے ابواب میں لکھ چکا ہوں۔ میں جو کچھ بھی پیش کر
رہا ہوں وہ جفر کی ہر زبان میں دستیاب موجودہ کتب میں غماہ وہ قلمی بیاضیں ہی
کیوں نہ ہوں آپ کو نہیں ملے گا۔ لوگ جفر کے قواعد کی چوریاں کرتے ہیں جہاں
کسی کاغذ کے پرزے پر جفر کا کوئی قاعدہ لکھا دیکھا آنکھ بپا کر لے اڑے۔ مجھ
فقر کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ مولانا تعالیٰ مجھے گھر بیٹھے جفر عطا کر رہا ہے۔ اس
نے مجھے اتنا جفر عطا فرمایا ہے کہ اگر میں جفر کو زر و مال کمانے کا ذریعہ بنا لوں
تو میں غم روزگار سے بے نیاز ہو جاؤں مگر میں علم کو عام کرنے کی خاطر اپنی
توانائیاں اور وسائل خرچ کر رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ جفر جسے عام لوگوں
کے لئے شجر ممنوعہ سمجھا گیا ہے آپ تک پہنچاؤں۔ جب سوا کریم بے طلب مجھے
عطا کر رہا ہے تو مجھے اس خزانے پر سانپ بن کر بیٹھنے کی کیا ضرورت ہے۔
دینے والا دیئے جا رہا ہے میں لٹا رہا ہوں۔ نہ اس کے خزانے میں کمی آئی نہ
میں ہاتھ روک سکتا ہوں۔ آئیے آپ کو اس جفری خزانے کے نایاب ہیرے
کی جھلک دکھاؤں۔ یہ قاعدہ تنذوق کہلاتا ہے۔ بدوح ملین کے قواعد مشکل
نہیں تو آسان بھی نہیں ہیں مگر یہ قاعدہ بدوح ملین کے قواعد سے کم تر نہیں
ہے۔ اس کا جواب ۹ ویں سطر میں برآمد ہوتا ہے اور واضح پر معنی اور خیال انگیز

جواب ہوتا ہے اس مستحصلہ کے قوانین مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں۔

۲۔ تخلیص شدہ حروف میں اعداد ابجد کے لحاظ سے جو حرف قابل تنصیف

ہو یعنی جس کا نصف مکمل بنتا ہو وہ حرف دوسری سطر میں لکھ لیں جس حرف کے

اعداد کا نصف مکمل نہ ہو اسے ویسے کا دیا ہی لکھ لیں مثلاً حرف "ج" عدد ۳

نصف ۱.۵ ناکمل ہے لہذا "ج" کو بعینہ لکھ دیں۔

۳۔ دوسری سطر میں پہلی سطر سے زیادہ حروف ہوں گے انہیں آپ تکمیر

سہ حرفی دیجئے یعنی تین تین حروف کو مؤخر صدر کر دیں۔

۴۔ سہ حرفی تکمیری سطر کے حروف کے مطابق ابجد نوچی (قری) سے ہر چوتھے

حرف کا انتخاب کر کے لکھ لیں۔ مثلاً تکمیر ثلاثہ کا پہلا حرف "ج" ہے تو "ج" کو

شامل کر کے چوتھا حرف "و" لے لیں۔ اس طریق پر مکمل طور کے حروف حاصل

کر لیں۔

۵۔ سطر مستحضرہ حروف کو تکمیر خمسہ دیجئے۔ خیال رہے کہ تکمیر خمسہ صدر

مؤخر کے طریق پر دینی ہے۔ مؤخر صدر کے لحاظ سے نہ دیں۔

۶۔ تکمیر خمسہ کی سطر کو مکمل مؤخر صدر کر لیں یہی سطر جواب ہے۔

جواب کے حروف یا تو خود ناظم ہوں گے یا ان کا ترفع کا حرف اور یا پھر

نظیرہ۔ چوتھا حرف کوئی نہیں۔ تین حرفی میں سے انتخاب کرنا ہو گا۔ آئیے

میں آپ کو مثالوں سے واضح کروں۔

مثال نمبر ۱: سوال: یا علیم اکیا پیدائشی نابینا، بینا ہو سکتا ہے؟

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---------------------|
| ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | تخلیص سوال |
| | | | د | س | ت | ن | د | ب | ا | ی | ک | | |
| ر | | ل | ج | ھ | ک | ق | ھ | ا | ب | ن | ی | | تنصیف |
| ر | | ج | ھ | ل | ھ | ق | ک | ا | ب | ن | ی | | تکمیر ثلاثہ |
| ک | | ب | ق | ا | ھ | ل | ن | ھ | ی | ج | ا | | مؤخر صدر |
| ن | | ھ | د | ت | ھ | س | ف | ج | م | د | د | | حروف ابجد قری |
| ن | | ھ | ت | ف | س | د | ج | م | د | ج | ن | | صدر مؤخر تکمیر خمسہ |
| د | | ج | ھ | ت | د | ق | م | ج | د | س | ن | | مؤخر صدر مکمل |
| ھ | | ط | ع | ط | ن | ھ | س | ا | ط | ث | س | | ترفع |
| س | | ا | ت | ط | ج | ھ | س | ق | ت | ق | غ | | نظیرہ |
| ھ | | ت | ر | ا | م | ت | ھ | ق | ج | ت | - | | جواب |

تشکیل جواب: حق جت مت رستہ

تشریح:

قدرت کے کاموں کی تصحیح کا کوئی رستہ نہیں ہوتا۔ اگر کوئی مادر زاد اندھا ہو تو اس کا کوئی علاج دوا سے ممکن نہیں۔

پچھلے دنوں ملکی اخبارات میں ایک چھوٹی سی خبر شائع ہوئی تھی۔ گو کہ آپ کی عقل تسلیم نہیں کرے گی مگر یہ واقعہ سچا ہے۔ خبر کے مطابق سکھر کے نزدیک ایک گاؤں میں کوئی شخص علی الصبح رنج حاجت کے لئے گھر سے باہر نکلا۔ ناگاہ کسی طرف سے

مثال نمبر ۲

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

مثال نمبر ۲

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

مثال نمبر ۳

(جدول اکلم صفحہ پر)

باب چہارم

- ۱۔ قاعدہ تدریس
۲۔ قاعدہ اسبوح
۳۔ قاعدہ الجمعہ
۴۔ قاعدہ اسغن
۵۔ مستحصہ اسلامی

| | | | | | | | | | | |
|------------------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|
| تثیب جواب | ث م ر | ک ر | ش ل ا | ق و ی | س ع ه | ی و ی | ق و ی | ط و ف | م ل ا | ق و ل |
| حدی جواب | م ر | ش ر | ل ک ا | ق و ی | س ع ه | ی و ی | ق و ی | ط و ف | م ل ا | ق و ل |
| نظا | ظ ع ه | ش ل ا | س ذ ک | ق و ی | س ع ه | ی و ی | ق و ی | ط و ف | م ل ا | ق و ل |
| ترغ | ن ر | ش ر | ل ک ا | ق و ی | س ع ه | ی و ی | ق و ی | ط و ف | م ل ا | ق و ل |
| مؤخر صد | م ر | ت ر | ق ل ا | ی و ی | س ع ه | ی و ی | ق و ی | ط و ف | م ل ا | ق و ل |
| تکثیر خم صد مؤخر | ت ر | ل ا ی | ع ن ه | ا و ا | ر ک | ی و ی | ق و ی | ط و ف | م ل ا | ق و ل |
| مؤخر صد | ت ر | ل ا ی | ع ن ه | ا و ا | ر ک | ی و ی | ق و ی | ط و ف | م ل ا | ق و ل |
| تکثیر صد حنی | ل ا ی | ع ن ه | ل ح ی | ک و ی | م ق ه | ر ک | ی و ی | ق و ی | ط و ف | م ل ا |
| تفیف | ی ه | ل ا ی | ل ح ی | ک و ی | م ق ه | ر ک | ی و ی | ق و ی | ط و ف | م ل ا |
| تخلی | ک ی | ل ا ی | ل ح ی | ک و ی | م ق ه | ر ک | ی و ی | ق و ی | ط و ف | م ل ا |

تشریح:

قُدَماء کا پرہیز جلدانی و جمالی کے بارے میں قول بالکل سچا ہے اس سے عملیات میں قوت آتی ہے اور اس عمل کا پھل عامل کو حاصل ہوتا ہے۔

قاعدۂ تدریج

یونانی اور عربی قواعد مستحکمات حروف اور اعداد کی مختلف گردشوں پر مشتمل
۱۔ اعداد اور حروف کی گردشوں کے قواعد ہی دراصل عام لوگوں کی سمجھ میں آسانی
ہے نہیں آتے اور ان کا ذہن "کیوں اور کیسے" میں الجھ جاتا ہے۔ اسی "کیوں اور
۲۔ کی وضاحت علمائے متعین نے طالبان علم کو عمر بھر نہیں دی اور یہ کہہ کر چھپا
۳۔ کہ "جب مولا چاہے گا آپ پر یہ راز خود بخود کھل جائے گا" اور وہ لوگ مرتے
گئے یہ راز سربستہ ہی رہ گیا۔ نہ علمائے جعفر نے پردہ اٹھایا اور نہ ہی طالبان علم
۴۔ کوشش کی۔ نتیجہ ہم تک کتابوں کے ذریعہ جو جفر اب تک دستیاب ہے وہ
مل ہے، ناقابل فہم اور الجھا ہوا ہے۔

ہمارے ملک کے ایک نامور بزرگ جفر نے چند ایک قواعد پر بڑی مغز ماری
اور ریسرچ کے بعد مختلف رسالوں میں شائع کروائے۔ ان کی کاوشیں اس لحاظ
۱۔ قابل تحسین ہیں کہ انہوں نے جفر پر بھرپور ریسرچ کی اور جعفر نے انہیں پوری
۲۔ یا میں مشہور کر دیا۔ اس وقت ملک میں ان کے پلے کا دوسرا کوئی شہرت یافتہ
۳۔ نہیں ہے۔

مصر کے ممتاز جفر السید عبدالفتاح الغنکی الطوسی کا نام جفر کی دنیا میں
نمایاں نام ہے ان کا جفر امریکی ڈالروں میں بکتا ہے۔ ان کے ایک قاعدہ کی
۱۔ پچاس امریکی ڈالروں۔ یعنی تقریباً چھ سو روپے پاکستانی۔ ان کی کتاب "سر اسرار
۲۔ ایک ہی قاعدہ عدد خفیہ پر مشتمل اور لاغزل کتاب ہے۔ قیمت پچاس ڈالر۔ اندر
۳۔ بھی نہیں۔ بات آکر وہی ہو جاتی ہے کہ جفر کو گناہوں کی طرح چھپایا جاتا ہے
۴۔ یہ علم اتنا گھمبیر اور بھرپور علم ہے کہ اسے عام کیا جانا چاہیئے۔ اس کی درس
۵۔ تدریس کا اہتمام ملک کی یونیورسٹیوں میں کیا جانا چاہیئے۔ یہ علم ملک و قوم
۶۔ اہم ترین مسائل میں مکمل رہنمائی کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بات طویل ہو گئی ہے
۷۔ نے ابھی عرض کیا ہے کہ جفر ہر شعبہ زندگی میں مسائل کے حل کے لئے مکمل رہنما
۸۔ صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سلسلے میں میں ایک عظیم الشان متھلد قاعدہ تدریج
۹۔ پیش کر رہا ہوں۔ آپ اس قاعدہ کو دیکھئے اس کے حل کی ترکیب پر غور کیجئے
۱۰۔ آسان سا قاعدہ ہے مگر جواب با وضاحت دیتا ہے اور کوئی ابہام جواب پر
۱۱۔ نہیں آتا۔ استخراج جواب میں انسانی ذہن کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔ اس قاعدہ کے
۱۲۔ مختصر قوانین مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مکمل سوال کو بسط حرفی میں لکھ لیجئے۔

۲۔ بسط حروف کو ربعات میں تقسیم کر لیجئے۔

۳۔ ہر ربع میں چار حروف ہیں۔ دو دو حروف کا ایقنی اعداد جمع کر کے نہ
۴۔ سطر میں لکھتے جائیے۔

۵۔ اس نئی سطر کو تین تین کی پالیوں میں تقسیم کر لیں۔ ہر پالی میں تین تین اعداد

ہوں گے۔ ان اعداد کو حروف میں بدل دیجئے۔ پہلا اکائی کا عدد، اکائی کا حرف، دوسرا دہائی کا عدد اور دہائی کا حرف، تیسرا سینکڑے کا عدد اور سینکڑے کا حرف۔ اسی طریق پر تمام سطر اعداد کو حرف میں بدل لیجئے یہ حروف مستحصل ہیں۔

۵۔ حروف مستحصل کو دوبار مؤخر صدر کر لیجئے۔

۶۔ سطر دوم مؤخر صدر کو تیسری سطر بطور مؤخر صدر کیجئے۔

۷۔ تیسری سطر کی سطر، سطر جواب ہے اسے نظیرہ، ترفع سے کرنا طاق کر لیں۔ اس کا حرف خود ناطق ہو گا یا اس کا ترفع یا نظیرہ۔ یہی اس کا طریق کار ہے۔

آئیے اس قاعدہ کے ذریعہ مثالیں حل کر کے آپ کو سمجھاؤں کہ یہ مستحصل کس طرح جواب دیتا ہے۔ مثال حل کرنے سے پیشتر ایک بات کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ دوچار امثال کے علاوہ میں نے تمام قواعد سے علمی نوعیت کے مسائل کا حل معلوم کیا ہے۔ اس سے آپ یہ نہ سمجھیں کہ میرے تمام قواعد صرف علمی مسائل کا حل ہی پیش کرتے ہیں۔ آپ ان قواعد سے اپنے گھریلو مسائل، دوست احباب کے مسائل، شادی بیاہ کے سوالات، تعلیم، روزگار کے متعلق ہر قسم کے سوالات کے جواب معلوم کر سکتے ہیں۔ صرف آپ کو سوال کرتے وقت اپنا اور اپنی والدہ کا نام شامل کرنا ہو گا۔ ابتدا میں آپ شاید الجھنیں محسوس کریں گے کہ مستحصل آپ کو واضح جواب نہیں دے رہا۔ آپ پریشان نہ ہوں۔ نئی چیز ہے پہلی مرتبہ آپ کے دروازے تک پہنچی ہے۔ تکلف اور حجاب کی یہ دیواریں مسلسل مطالعہ سے دو ہوں گی۔ ایک دن آنے کا جب یہ مستحصل آپ سے اور آپ ان سے مانوس ہو جائیں گے۔

مثال نمبر ۱

سوال: یا علیم اکالے علم کے پس پردہ کونسی قوتیں کام کرتی ہیں؟

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| ک | و | ل | ی | ع | ل | م | ک | ی | ب | | |
| ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ |
| ر | د | ھ | ک | و | ن | س | ی | ق | و | ز | |
| ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| ن | ک | و | ل | م | ک | ی | ت | ی | ھ | ی | ن |
| ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| ج | م | ق | و | ل | ض | د | ع | | | | |
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| ز | ع | ث | ز | ن | ت | ھ | س | | | | |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ |
| س | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ |
| س | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ |
| س | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ |
| س | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ |
| س | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ |
| س | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ |
| س | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ |
| س | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ |

اب: بشنک باق شر بن شرط ت ظرم
بکشف حق مشر بشطن ته منظر

تشریح: بکشف یہ سچائی واضح ہو کہ کالے علم کے پس منظر میں شیطانی یا
دنی قوتیں کام کرتی ہیں۔

مثال نمبر ۲

یا علیم کیا پاکستان کے کسی علاقہ میں یورینیم دھات کے ذخائر موجود ہیں؟

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ | ن |
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ | ن |
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ | ن |
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ | ن |
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی | ا | ب | پ | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص | ض | ط | ظ | ن |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک | د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت |
| ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک | د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک | د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت |
| ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک | د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت |

ن

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک | د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت |
| ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک | د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک | د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت |
| ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک | د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک | د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک |
| ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ |
| د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک | د | ر | ی | ن | ی | م | د | ح | و | ت | ک |

| | | | | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|------------|
| ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | |
| د | ض | ف | ح | ث | س | ذ | ص | ب | ق | ن | ج | ل | ث | ح | ج | اساس |
| ص | ذ | ب | ق | ن | س | ث | ح | ج | ل | ث | ح | ج | ل | ث | ح | صدر موخر ۱ |
| ح | ث | ح | ث | س | ث | ق | ن | ل | ح | ج | ب | ض | ج | ذ | ص | صدر موخر ۲ |
| ح | ث | ف | س | ث | س | ل | ث | ق | ح | ج | ذ | ب | ض | ج | ب | تکثیر خمسہ |
| ط | ص | خ | ع | ط | خ | م | ر | ظ | ر | ظ | ض | ض | ض | د | ق | ترفع |
| ت | ج | ط | ا | ت | ط | ض | ط | ل | ھ | ت | ھ | ل | ج | ک | ص | نظرو |
| ح | ف | x | ت | ع | ط | ل | ر | ظ | ف | ک | ھ | د | ص | ب | ج | حروف جواب |

بصد کہ ظفر طلعت فتح

تشریح:

کتاب کو کامیابی اور فتح حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز۔

قاعدہ اسبع

یوں تو ابجد قمری سے بے شمار ابجدیں مرتب ہوتی ہیں مگر منازل قمری کی مناسبت سے ۲۸۔ ابجد شمار کی جاتی ہیں۔ یہ ابجدیں قمری ابجد کی مختلف اشکال پر مشتمل ہیں۔ ان میں سے دس ابجدیں خصوصی طور پر "ابجد لسان الغیب" شمار ہوتی ہیں اور حقیقتاً یہی ابجدیں علم جفر کی بنیاد ہیں۔ اس باب میں انہی لسان الغیب ابجدوں کے چند مستحصلہ جات مکمل شرح و بسط کے ساتھ صاحب علم حضرات کی نذر کر رہا ہوں۔ یہ مستحصلہ جات انہی کے لائق ہیں۔ عام طالب علم کے لئے یہ مستحصلہ بعید از فہم ثابت ہوں گے۔

میں نے ان مستحصلات میں کسی قسم کی کوئی گتھی سلجھائے بغیر نہیں چھوڑی ہے۔ مجھے اپنی کم مائیگی و کم علمی کا ہمیشہ سے اعتراف رہا ہے۔ یہ مستحصلہ علم جفر کے ان غواصوں کی نذر ہیں جو جفر کے سمندر میں کود تو گئے مگر ابھی تک باہر نہیں نکلے اور اس وقت تک ان کے باہر آنے کی امید بھی نہیں جب تک کہ وہ اس سمندر سے نایاب ہیرے برآمد نہ کر لیں گے۔ اب یہ اپنے نصیب کی بات ہے کہ تیرا کٹ ٹھونسنے رہ گئے اور میں کنارے سے کوسوں دور کھڑا وہ ہیرے حاصل کر چکا ہوں۔ اس ضمن

مستحصلہ کے قوانین کی تشریح کر رہا ہوں۔ انہیں بغور سمجھئے یقین ہنے کہ آپ اسے ضرور سمجھ لیں کیونکہ میں جو کچھ آپ کی خدمت میں نذر کر رہا ہوں۔ وہ بالکل واضح اور صاف ستھرا ہے۔ میں نے اپنے مستحصلات میں کسی قسم کی گانٹھ نہیں لگائی ہے۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر اس کی تخلص کیجئے۔

۲۔ اپنے مقامی وقت کے مطابق جنتری سے طالع وقت معلوم کر کے جو اس وقت مشرق سے فلک پر طلوع ہو اس کا نام معلوم کریں۔

۳۔ سطر تخلص کے نیچے متعلقہ برج کے اعدادِ طرچی لکھتے چلے جائیں۔

تآخیر سطر تخلص کے ہر حرف کے نیچے عددِ طرچہ برج آجائے۔ اگر سوال کے حروف سطر طرچہ سے کم ہوں تو طرچہ کے باقی اعداد چھوڑ دیں اگر زیادہ ہوں تو سطر طرچہ کو پھر ابتدا سے لکھ کر سطر مکمل کریں۔

۴۔ سطر تخلص کے اول حرف کے نیچے جو عددِ طرچہ ہو اسے ابجد اسبع میں اسی حرف سے آگے شمار کریں۔ جو حرف حاصل ہو اسے تیسری سطر میں لکھیں اسی طرح دوسرے حروف پر یہی عمل دہرائیں۔ یہ نئے طرچی حروف ہی حروفِ مستحصلہ ہیں۔

۵۔ ان حروفِ مستحصلہ کو نظیرہ ابجدِ نوحی کا دیں۔ یہ چوتھی سطر ہوگی۔

۶۔ پانچویں سطر میں نظیرہ قمری کو نظیرہ افسج دے کر دوبارہ مؤخر صدر

کر دیں۔

۷۔ اس مؤخر صدر کی سطر دوم ہی سطر جواب ہے اسے ناطق کرنا ہو تو

اس سطر کا ہر حرف خود ہی ناطق ہوگا۔ اگر کوئی حرف آسانی سے جواب نہ بتائے تو اسے ابجد قمری کے نظیرہ سے ناطق کر لیں۔ چند منٹ میں پھر گنا ہوا جواب نظر کے سامنے ہوگا۔

برج کے استخراج میں احتیاط سے کام لیں اور صحیح برج استخراج کر کے سطر طرچہ کو لیں گے تو جواب شاندار برآمد ہوگا۔ غلط برج کا استخراج کر کے جواب برآمد نہ ہو یا غلط استخراج ہو تو اس کی ذمہ داری جفا پر عائد ہوگی۔ اس خاکسار کو اور مستحصلہ کو بری الذمہ جانیے گا۔ آئیے ایک مثال رہنمائی کے لئے پیش کر دوں۔

مثال نمبر ۱

سوال: یا علیم! کیا علم جعفر ہر سوال کا جواب دیتا ہے؟ طالع بزنج = جوزا

| ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | تخلص |
|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|----|---|----|----|----------------------|
| د | ب | و | س | ھ | ر | ف | ج | م | ل | ع | ا | ی | ک | | |
| ۱۶ | ۸ | ۲۶ | ۲۸ | ۱۹ | ۵ | ۱۹ | ۱۵ | ۷ | ۹ | ۳ | ۱۳ | ۵ | ۲۷ | ۱۶ | اعداد طرچی |
| ب | ش | غ | ق | خ | ز | س | و | ج | م | ت | ط | ج | ث | د | مستحصلہ حروف |
| ع | ز | ن | ھ | ی | ش | ا | ر | ی | ر | ظ | ح | ف | ج | ظ | نظیرہ قمری |
| ی | ر | خ | ض | ع | ص | ف | ع | ز | ا | ظ | ح | ا | ب | ا | نظیرہ افسج |
| ع | ز | ا | ف | ص | ح | ظ | ع | ا | ض | ا | ب | ر | ز | ی | مؤخر صدر ۱ |
| ظ | ض | ع | ا | ح | خ | ص | ب | ا | ر | ف | ز | ی | ع | ا | مؤخر صدر ۲ |
| م | ل | ع | ا | ت | د | ب | ا | ر | ج | ک | ش | ی | ب | | نظیرہ خود حروفِ ناطق |

مکمل جواب: بے شک جواب دیتا علم

اس سے زیادہ واضح جواب اور کیا ہو سکتا ہے ؟

قارئینِ کرام !

یہ قاعدہ اسبح ہے۔ اس کی گہرائی تک پہنچنے کی کوشش کیجئے۔ ہر مجہول کو معلوم کرنے کی کوشش کیجئے۔ انشاء اللہ اس قاعدہ سے شافی اور مدلل جواب مستخرج ہوں گے۔ میں نے اس کی تشریح کر دی ہے۔ آپ اس کے قواعد کو ذہن نشین کیجئے۔ استخراجِ طالع برج میں مہارت پیدا کیجئے۔ جواب کبھی غلط نہیں ہو گا۔ میں اپنے تمام مستحضرات عام روزمرہ کی بول چال کے الفاظ میں پیش کر رہا ہوں۔ اگر دقیق اور علمی زبان استعمال کروں تو یقین کیجئے آپ کے پلے ایک مستحصلہ بھی نہیں پڑے گا۔ جبکہ میرا مقصد جعفر کی تعلیم دینا ہے۔ اسے چھپانا مقصود نہیں۔



علاج بالنجوم



انوکھی تصنیف

حضرت منجم اعظم شاہ زرنجانی نے اشغیغ و علاج کے مراحل کو نہایت مختصر کر دیا ہے جس سے معالج و مرضی دونوں بخوبی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ علاج بالنجوم نئے موضوع پر انوکھی کتاب ہے۔

اسلامی یونیورسٹی حکماء و ہنث انور

کے افادات سے

پاک و ہند میں علم نجوم سے علاج پر ایک منفرد اور جامع دیباچہ یا فن الملک جناب حکیم نیر داس صاحب قلم نے لکھا ہے۔

قیمت مجلد صرف علاوہ محمولہ ڈاک

سینر مکتبہ آئینہ قسمت لاہور۔ کراچی

قاعدۃ الجمع

قاعدۃ الجمع عربی کا لاجواب قاعدہ ہے اس میں ابجد قمری کے تین دائرے دائرہ ایقاع، منظوم اور الفج کی شمولیت سے مستحصل استخراج کئے جاتے ہیں اس مستحصل کی سب سے اہم خوبی یہ ہے کہ اس سے دن اور رات کے لئے عقدہ کشائی کی خاطر مستحصل حاصل کرنے کے دو مختلف طریقے ہوتے ہیں علم جفر پر دستیاب کسی کتاب میں اس مستحصل کا نام و نشان آپ کو نہیں ملے گا۔ جو لوگ علم جفر کو جانتے تھے وہ اسے اپنے ساتھ ہی قبر میں لے گئے تھے مگر جیتے جی کسی کو تعلیم جفر نہ دی ہیں اس قاعدہ کی تشریح پوری دیانتداری سے کر رہا ہوں۔ اس مستحصل کی تشریح کے لئے میں ایک مثال دن کے طریق کار کی وضاحت کے لئے اور دوسری مثال رات کے لئے مل کر رہا ہوں۔

مستحصل کی تشریح کرنے سے پہلے میں وہ ابجدیں اور جداول پیش کر رہا ہوں جو اس مستحصل کی بنیاد ہیں

ابجد منظوم

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| خ | د | ی | ع | ض | ز | ح | ل | ص | ک | ط | ق | ف | ز |
| و | ح | ث | ش | غ | ذ | ب | س | ھ | ر | ت | ن | ظ | م |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

ابجد آفسج علیہ

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| خ | ط | ز | ر | ض | ھ | م | ل | ی | ع | ن | ح | س | ق |
| ذ | د | ص | ش | ت | و | ک | ق | خ | ن | ظ | ح | ب | ث |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

ایقاع

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ط | ح | ز | و | ہ | د | ج | ب | ا |
| ص | ق | ع | س | ن | م | ل | ک | ی |
| ظ | ض | و | ح | ث | ت | ش | ر | ق |
| | | | | | | | | ع |

جدول ایقاع (حصہ اول)

| دن کے لئے | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | رات کے لئے |
|-----------|----|----|----|----|----|---|---|---|---|----|----|----|----|------------|
| ۱ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱ |
| ۲ | ۲ | ۱ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |
| ۳ | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۳ |
| ۴ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۴ |
| ۵ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۵ |
| ۶ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۶ |
| ۷ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۷ |
| ۸ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۸ |
| ۹ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۹ |
| ۱۰ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۰ |
| ۱۱ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۱ |
| ۱۲ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۱۳ | ۱۲ |
| ۱۳ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۱۳ |
| ۱۴ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱۴ |

جدول ایقغ (حصہ دوم)

| دن کے لئے | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | رات کے لئے |
|-----------|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|------------|
| ↓ | ن | ث | د | س | خ | ز | ع | ح | ف | ض | ط | ص | ظ | ↓ | |
| ۱ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | |
| ۲ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | |
| ۳ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | |
| ۴ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | |
| ۵ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | |
| ۶ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | |
| ۷ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | |
| ۸ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | |
| ۹ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | |

جدولیں آپ نے ملاحظہ فرمائیں۔ اب میں قاعدۃ الجمعہ کر رہا ہوں۔ اس قاعدہ کے قوانین اور طریق حل کچھ اس طرح سے ہے۔
۱۔ سوال کو بامعنی لکھ کر تخلص کر لیں تخلصی حروف کے اوپر ان کی تعداد ایک سے نو مراتب تک لکھ دیں۔ دسویں حرف سے پھر ایک سے لکھنا شروع کر دیں اور نو تک لکھیں تا آنکہ سطر تخلصی ختم ہو جائے۔

۲۔ ایقغی اعداد کی جدول سے اول مرتبہ کے حرف کا مرتبہ قمری معلوم کریں۔

جس کا طریقہ دن اور رات کے لئے مختلف ہے۔ اگر سوال دن کے وقت حل کیا جا رہا ہے تو جدول ایقغ میں اپنے تخلصی سطر کے حرف اول کو جدول میں اول نمبر پر دیکھیں۔ اس کا مرتبہ جو بھی جدول ایقغ میں لکھا ہو اس کو سطر تخلصی کے اول حرف کے نیچے دوسری سطر میں لکھ دیں۔ اسی طرح اول سے نہم حرف تک جدول ایقغ سے مراتب پوری سطر کے نیچے لکھ دیں۔ یہ سطر دوم اعداد کی سطر ہوگی۔

رات کے وقت سوال حل کرنا ہو تو جدول ایقغ میں درج مرتبہ نہم کو ایک مرتبہ تصور کریں۔ ہشتم کو مرتبہ دوم۔ علیٰ ہذا القیاس۔

۳۔ مثلاً ہم دن کو سوال کرتے ہیں۔ ہماری سطر خالص کا پہلا حرف "ب" ہے اس کو جدول ایقغ کے مرتبہ اول پر دیکھا تو عدد ۱۲ ملا۔ دوسرا حرف "ن" ہے۔ مرتبہ جدول ایقغ میں دیکھا تو ۱۸ ملا۔ پس اسی طرح اعداد معلوم کرنے ہوں گے رات کے وقت کا طریقہ یہ ہے کہ فرض کریں ہمارا پہلا حرف "ب" ہے۔ اس کو مرتبہ نہم پر دیکھا تو عدد ۲۵ ملا۔ دوسرا حرف "ن" ہے اس کو مرتبہ ہشتم پر دیکھا تو عدد ۱۸ ملا۔ اس کو "ن" کے نیچے لکھ دیا۔ یہ اعداد ۲۸ سے زیادہ نہیں ہیں یہ مراتب ابجد قمری ہے۔ اب اول عدد کے مرتبہ کا حرف ابجد قمری سے لے لیں۔ اسی طرح مکمل سطر کے اعداد کے مرتبہ کے مطابق ابجد قمری سے حروف حاصل کر لیں۔ یہ تیسری سطر حروفاتِ مستحصلہ کی ہوگی۔ اس سطر کے حروف کو ابجد منظوم سے نظیرہ دیں اور اس سطر نظیرہ کو ترتیب جہری یعنی تین تین حروف کو اس ترتیب سے

۲ ۱ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

۴۔ ترتیب جہز کی سطر کو نظیرہ الفج عظیم دیں اور پانچویں سطر میں نظیرہ الفج کو نظیرہ قمری دیں۔

۵۔ نظیرہ قمری کی سطر کو دوبارہ مؤخر صدر کہہ دیں۔

۶۔ نظیرہ قمری کے مؤخر صدر کی سطر دوم ہی سطر جواب ہے۔ جواب ابجد ایقغ سے مستخرج ہوگا۔ مثلاً "ب" کے عدد دو ہیں۔ اگر یہ ناطق نہیں ہوتا تو ۲۰ کے اعداد کا حرف ایقغ "ک" ہیں۔ اگر یہ بھی ناطق نہ ہوتا تو "ر" ناطق ہوگا اور انشاء اللہ جواب با وضاحت و دلائل برآمد ہوگا۔

آئیے آپ کو دن اور رات کے سوال کی ایک الگ مثالیں دے کر قاعدہ آپ کے ذہن نشین کراؤں۔

مثال نمبر ۱۔ سوال: یا علیم! ہذا الدین ذکر ملتانی کا مرتب کیا ہے؟

| دن کے لئے | | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ |
|-----------------|-----|----|----|----|----|----|---|----|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| تخلیص | ب | ھ | ل | و | ل | د | ی | ن | ذ | ک | ر | م | ت | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| اعداد | ۱۲۰ | ۱۵ | ۱۹ | ۲۶ | ۱۵ | ۱۷ | ۴ | ۱۸ | ۳ | ۱ | ۲ | ۶ | ۱۰ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| مستحصلہ | ل | س | ق | ض | س | ف | د | ع | د | ل | ب | و | ی | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| نیزہ الجبر منظم | س | ل | ن | غ | ل | ش | ح | ھ | ح | ذ | ج | خ | ث | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ترتیب جبر | ن | س | ل | ش | غ | ل | ح | ھ | خ | ذ | ج | ث | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| نیزہ الفج | ع | ق | ر | ذ | ق | س | س | و | ی | غ | ظ | ل | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| نیزہ نوحی | ب | ت | ھ | و | ک | ھ | ل | ل | ر | خ | ن | م | س | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| مؤخر صد | س | ب | م | ت | ن | ھ | خ | و | ر | ک | ل | ھ | ل | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| مؤخر صد | ل | س | ھ | ب | ل | م | ک | ت | ر | ن | و | ھ | خ | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| ناطق | غ | د | ث | ک | ل | م | ر | ت | ب | ھ | س | ن | و | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

غرت کا مرتبہ سنا

یہ مثال دن کے وقت حل کی گئی تھی اس لئے اس کے اعداد دن کے وقت کے لئے مخصوص جدول سے لئے گئے ہیں۔ اس پر ذرا غور کیجئے کہیں کوئی گڑبہ نہیں ہے۔ البتہ ناطق کرتے وقت ایک نو آموز کو دشواری پیش آسکتی ہے لیکن یہ دشواری چند بار مشق کرنے سے ختم ہو جائے گی اور آپ آسانی سے اس مستحصلہ سے باتیں کرنا سیکھ جائیں گے۔

اب ایک مثال رات کے وقت حل کی گئی آپ کی رہنمائی اور تعلیم کے لئے پیش کر رہا ہوں تمام طریق کار وہی رہے مگر صرف اعداد ہی تبدیل ہوں گے باقی عمل حسب سابق ہی کریں اور با معنی مدلل جواب سے لطف اٹھائیں۔

مثال نمبر ۲۔ سوال: یا علیم! کیا ارواح اولیا سے گفتگو ہو سکتی ہے؟

| ر | ا | ت | کے | لئے | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷ |
|---|---|---|----|-----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|
|---|---|---|----|-----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|

عزیزان گرامی! یہ قاعدہ الجملہ ہے۔ امتثالی آسان قاعدہ ہے اور بآسانی
سمجھ میں آسکتا ہے۔

ایک بات ذہن میں رکھئے۔ یہ تجربہ ہے افسانوں کا مجموعہ یا غزلیات کی کتاب
نہیں کہ ایک نظر پڑھنے کے بعد یاد ہو جائے گا۔ اس پر مسلسل وقت صرف کریں
اس کے قوانین اور اصطلاحات کو از سر کریں۔ ایک نہ ایک دن ایسا ضرور آئے
گا جب اللہ تعالیٰ جل شانہ آپ کے فہم و ادراک کی گہرائی میں کھول دے گا۔



قاعدہ اسغن

مختلف ابجدوں سے مل ہونے والے مستحصلہ تہ بفر میں قاعدہ اسغن ایک
نادر اور گامیاب قاعدہ ہے اور لطف یہ کہ یہ قاعدہ مل گئے میں امتثالی آسان
ہے اور تجربہ جراب کیلئے واضح ہوتا ہے۔

ابجد اسغن جہاں مستحصلہ کی بنیاد ہے درج ذیل ہے۔

ابجد اسغن

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۳ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| و | س | خ | ن | ب | ع | ظ | م | ج | ف | غ | ل | د | ص |
| ذ | ک | ح | ق | خ | ی | و | ر | ث | ط | ز | ش | ت | ج |
| ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ |

اس قاعدہ کے قوانین سارہ ہیں۔ اس مستحصلہ سے سوال کا جواب استخراج کرتے
وقت ضروری ہے کہ مکمل کیسوٹی سے اسے حل کریں۔ ایک سوال میں ایک ہی مقصد
ہونا چاہیئے۔ ایسا نہ کریں کہ فقرہ تو سوال کا ایک ہی گز بھر لیا ہو اور اس میں سورت
چار پانچ ہوں۔ میں قوانین کی تشریح کر رہا ہوں۔ اس کے بعد امثال میں اس کی نمائندگی
کردن گا۔

۱۔ مکمل سوال بسط عربی میں کچھ لیجئے۔

۲۔ سطر سوال کے نیچے بسط حروف میں ابجد اسغن بار بار لکھتے چلے جائیں
تا آنکہ سطر سوال کے ہر حرف کے عین نیچے ابجد اسغن کا ایک ایک حرف
موجود ہو۔

۳۔ ہر دو سطر کے حروف کے اعداد بموجب ابجدی قمری جمع کر کے
تیسری سطر میں لکھ لیں۔

۴۔ ان اعداد کو ان کے مرتبہ احاد عشرات مات کے مطابق ابجد اسغن
کے حروف سے بدل دیجئے۔ یہ حروف مستحصلہ ہیں۔

۵۔ حروف مستحصلہ کی سطر کو دوبارہ مؤخر صدر کر دیجئے !

۶۔ دوسری سطر مؤخر صدر جواب کی سطر ہے اس کے حروف یا تو خود مناطق
ہوں گے یا نظیر اسغن اور قمری سے جواب بنائیں گے۔ انشاء اللہ جواب مدلل
اور پر معنی ہوگا۔

اس قاعدہ سے میں دو عارفانہ امثال حل کر رہا ہوں۔ ان کا جزاب ملاحظہ
فرمائیے۔ معنی پر غور کیجئے کہ یہ مستحصلہ کتنا شاندار جواب عطا کر رہا ہے۔
اس مستحصلہ کی مثالیں اگلی جداول میں موجود ہیں۔

یہاں اس امر کی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ دائرہ اسغن "لسان الغیب"
ابجد میں سے ایک ہے۔ ہر ابجد کے مستحصلہ کا طریق کار دوسرے سے مختلف ہوتا
ہے ایک ذہین جہار ان ابجد کو اپنے وجدان کے مطابق مستحصلات جعفر میں استعمال
کرنا شروع کرے تو یقیناً مانیئے نئی راہیں کھل جائیں گی۔

مجھے دعویٰ علمیت نہ تھا اور نہ ہے محض ایک طالب علم ہوں اور اس طلب شوق

کے طفیل جو کچھ میں نے اپنی اس طویل جدوجہد سے حاصل کیا ہے وہ بلا کسی غل
اور گرہ لگانے کے من و عن پیش کر رہا ہوں۔ یہ قواعد جعفر دنیا کی کسی کتاب میں
 دستیاب نہیں ہیں۔ مجھے یہ فخر بجا طور پر ہے کہ مولا کریم نے مجھے اس سعادت
کے قابل سمجھا کہ اس کے بخشے ہوئے علم کو مستحق حضرات کو منتقل کروں۔ میری یہ پہلی
کاوش ہے اور جو کچھ پیش کر رہا ہوں اس یقین کے ساتھ کہ آپ کو اس سے بیشتر
یہ نادر روزگار قواعد دیکھنے بھی نصیب نہ ہوئے ہوں گے۔ میں اپنی اس کوشش میں
کمان نک کا میاب ہوا ہوں۔ اس کا فیصلہ آپ کریں گے۔

(مثالیں اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

مستحصلہ اسلامی

میرے اکثر کرم فرما جگر حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں مگر عوام الناس کی اکثریت اسے سرے سے علم تسلیم ہی نہیں کرتی۔ اس سلسلے میں ان کا جواز یہ ہے کہ جب قدیم جہار سا علم اپنے ساتھ قبروں میں لے گئے تو یہ علم اب زندہ کیسے ہو گیا؟ اور کہاں سے آگیا؟ ان ناقدین حضرات کے اعتراض کے جواب میں میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ علم کے پیلے ہر دور میں رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے اسلاف سے ذرہ ذرہ حاصل کیا اور ہر نسل کو آفتاب بناتے رہے ہیں۔ قدیم تعلیمی و علمی مخطوطات میں جفر کا جو حصہ فی الوقت دستیاب ہے وہی اتنا کافی ہے کہ ساری عمر گریں سلجھاتے رہیے۔ جفر پھر بھی ختم نہیں ہو گا۔ جفر کے ایک ایک قاعدہ سے سینکڑوں قواعد استخراج ہوتے ہیں۔ لیکن یہ عمر بھر کا سودا ہے اور آج کل کے دور میں کوئی شخص محض ریسرچ کے لئے اپنی تمام عمر صرف کرنے پر تیار نہیں۔

میں مستحصلہ اسلامی پیش کر رہا ہوں۔ اس مستحصلہ کی بنیاد بسم اللہ شریف اور کلمہ طیبہ ہے۔ اس قاعدہ میں ابجد قمری کے علاوہ ابجد اکرج اور دائرہ اہمطم کی شمولیت سے جواب گویا ہونا ہے بالکل سادہ اور آسان سا مستحصلہ ہے، علم جفر کے شائقین یقیناً اس مستحصلہ سے فیض یاب ہوں گے۔

پیشتر اس کے کہ میں اس مستحصلہ کے طریق کار کی تشریح کروں آپ کو ابجد اکرج

اور دائرہ اہمطم کا نقشہ بنا دوں تاکہ آپ باسانی اس مستحصلہ کو سمجھ سکیں۔

ابجد اکرج

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا | ک | د | ح | ط | ھ | ج | ی | ل | ن | م | ع | ق | فی |
| و | ث | س | ش | ت | ب | ز | ض | خ | ظ | ص | غ | ر | |
| ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |

ابجد اہمطم

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا | ھ | ط | م | ف | ش | ذ | ب | و | ی | ن | ص | ت | ض |
| ج | ز | ک | س | ق | ث | ظ | د | ح | ل | ع | ر | خ | غ |
| ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |

ابجد قمری

| | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا | ب | ج | د | ھ | و | ز | ح | ط | ی | ک | ل | م | ن |
| س | ع | ق | ص | قی | ر | ش | ت | ث | خ | ذ | ن | ظ | غ |
| ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ |

تشریح قوانین

۱۔ مکمل یا معنی سوال لکھ کر تخلیص کریں۔

۲۔ سطر تخلیص کے نیچے "بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد رسول اللہ" کے حروف کو تخلیص کر کے لکھ دیں

۳۔ ان دونوں سطور کا جمل مرتفع کریں۔ جمل مرتفع کا طریقہ یوں ہے کہ سوال کے پہلے تخلیصی حرف اور بسم اللہ کے پہلے تخلیصی حرف کے یقینی اعداد جمع کریں جو عدد حاصل ہو، اگر وہ دھائی پر مشتمل ہو تو استنطاق کر کے اکائی کا عدد بنالیں یہ عدد احاد جمل مرتفع ہوگا۔

۴۔ اعداد جمل مرتفع سے حروف بنانے کا طریقہ یوں ہے کہ مثلاً اگر پہلی مرتبہ عدد تین (۳) آیا ہے تو حرف "ج" بنائیں۔ دوسری مرتبہ "ل" اور تیسری مرتبہ "ش" بنائیں۔ اگر ۳ کا ہندسہ سطر میں چوتھی بار بھی آئے تو پھر شروع کا حرف "ج" لیا جائے گا۔

۵۔ حروف جمل مرتفع کو ابجد قمری سے ترتیب افزائی دیں۔ یعنی ایک حرف چھوڑ کر ترتیب دیں۔ مثلاً "ا" سے "ج"۔ "ب" سے "د" اسی طرح پر ترتیب افزائی کی سطر مکمل کر لیں۔

۶۔ ترتیب افزائی قمری کی سطر کو ترتیب افزائی ابجد الکدج سے دیں۔

۷۔ ایک بار موخر صدر کر دیں۔

۸۔ موخر صدر کی سطر کو نظیرہ اعظم دب دیں۔ یہ جواب ہوگا۔ ایسے ایک

مثال حل کروں خیال رہے کہ یہ مثال صرف اہل علم حضرات کے لئے اشارتاً دے رہا ہوں۔ اس کی وضاحت نہیں کروں گا۔

مثال نمبر ۱

سوال: یا علیم کیا لیاقت اللہ بن ہمزاد تسخیر کر سکے گا؟
تخلیصی حروف: کی ل ق ت ہ ب ن م ر م ز د س خ

| | | | | | | | | | | | | |
|-------------------|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | |
| تخلیص | ک | ی | ا | ن | ق | ت | ہ | ب | ن | م | ر | م |
| سطر نور | ب | س | م | ل | ل | ہ | ر | ج | ن | ی | د | و |
| اعداد مرتفع | ۴ | ۷ | ۵ | ۳ | ۲ | ۹ | ۷ | ۱ | ۱ | ۱ | ۶ | ۱ |
| جمل مرتفع | د | ز | ہ | م | ت | ط | ع | ل | ی | ق | و | غ |
| قمری ترتیب افزائی | و | ط | ز | س | ج | ک | م | ج | ل | ش | ح | ب |
| ترتیب افزائی ابجد | س | ج | خ | ت | ض | ح | ز | ل | م | ب | ہ | ز |
| موخر صدر | ز | س | ہ | ج | ب | خ | م | ت | ل | م | ز | ح |
| نظیرہ اعظم | ہ | م | ز | ا | د | ت | س | خ | ی | ر | ہ | د |

جواب: ہمزاد تسخیر ہو

نوٹ:

ایک بات ذہن میں رکھیے کہ چونکہ سطر نور کے تخلیصی حروف کل بارہ ہیں اس لئے آپ سطر سوال سے صرف ۱۲ حروف لے کر مستحصل کریں گے۔ باقی زائد حروف چھوڑ دیں گے۔

قارئین کرام۔ مستحصلہ اسلامی کی ایک ہی مثال پیش کر رہا ہوں یہ مستحصلہ اس امر کا منقاضی ہے کہ اسے نا اہل حضرات سے چھپاؤں۔ میں نے ایک مثال اس کے ایک ہی طریق کار سے حل کی ہے جبکہ اس مستحصلہ کو حل کرنے کے لئے بارہ مختلف طریقے ہیں۔ آپ میں سے جن حضرات کو علم جفر کی لگن ہوگی انہیں میرا مشورہ ہے کہ وہ استخارہ فرمائیں اور مولا کریم کی ذات سے اس کی کشادگی کے لئے استمداد کی درخواست کریں۔ اگر بخت یاور ہوا تو انشاء اللہ العزیز یہی ایک مستحصلہ زندگی بھر کے مسائل کے لئے کفایت کرے گا۔ مجھے جتنا تعلیم ہوا وہ میں نے پیش کر دیا اگر اجازت مل گئی تو انشاء اللہ اپنی دوسری زیر ترتیب کتاب "لطائف جفر" میں اس قاعدہ کے ایک یا دو طریقہ ہائے کار نذر کروں گا۔

یہاں ان سطور سے آپ کے ذہن میں لازماً یہ شبہ ابھرے گا کہ میں دیدہ و دانستہ اس مستحصلہ کو پردہ اخفایں رکھ رہا ہوں۔ عزیزان گرامی میں آپ جیسا ہی دنیا دار انسان ہوں۔ کوئی پیر فقیر یا ولی نہیں ہوں۔ نہ میرے قبضہ میں کوئی مافوق الفطرت ہستی ہے جو مجھے مستحصلہ سکھاتی ہے۔ میں خود بھی استخارہ کرتا ہوں اور آپ کو بھی یہی دعوت دے رہا ہوں۔ استخارہ سے جواب کا حاصل ہونا آپ کی اپنی استعداد پر منحصر ہے۔

باب پنجم

۱۔ قاعدہ تکرار الحروف

۲۔ مستحصلہ ترموٹ

۳۔ مستحصلہ احسن انکاسیر

۴۔ مستحصلہ تسوید

قاعدة تكرار الحروف

اس قاعدہ کی مختصر گرامر مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر بسط حرفی ایک سطر میں لکھ لیجئے۔

۲۔ دوسری سطر میں تخلیص شدہ حروف لکھ لیں۔

۴۔ تکملہ حروف کے اعداد کے مطابق الججد ایقغ سے حروف بنا کر لکھ لیں مثلاً
آٹھ کا ہندسہ حرف "ح" سے متعلق ہے۔ "ف" اور "ض" کے بھی علی الترتیب ۸۰، ۸۰۰
اعداد ہیں جن کی صفر حذف کر کے حرف "ف"۔ "ض" بھی عدد آٹھ کے زمرے میں
آجالتے ہیں۔ حرف "ا" کے "۸" کے نیچے حروف "ح"۔ "ف" اور "ض" اوپر
سے نیچے لکھ لیں۔ مثلاً

ح
ف
ض

۵۔ تین تین حروف کی یہ سطر پر جواب ہیں ان میں سے حروف کا انتخاب کر کے جواب بنائیں۔ انشاء اللہ روح تک مجموع اٹے گی۔ میں اس قاعدہ کی چند امثال پیش کر رہا ہوں ان کے بعد آپ بھی کوشش کریں۔ انشاء اللہ یہ قاعدہ بھی میرے دوسرے قواعد کی طرح عقدہ کشا ثابت ہو گا۔

مثال نمبر ۱

سوال: یا علیم! کیا انسان جہانی ریاضت اور قربِ نوازل سے ولی بن سکتا ہے؟
 بسطِ حنفی: کسی اور اُن سے اُن ج س م ا ن ی ر ی وضت اور ق ربان
 ولاف ل س ی ولی بن سکتا اھ ی

| تعلیمی | ک | ی | ا | ن | س | ج | م | ر | ض | ت | و | ق | ب | ف | ل | ھ |
|-------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تکرار حروف | ۳ | ۶ | ۸ | ۵ | ۳ | ۱ | ۱ | ۳ | ۱ | ۲ | ۳ | ۱ | ۲ | ۱ | ۲ | ۱ |
| حروف مستعمل | ب | و | ح | ھ | د | ل | ا | ج | ب | ا | ج | ل | ب | ا | ب | ا |
| ک | س | ف | ن | م | ی | ل | ی | ل | ی | ک | ل | ی | ک | ی | ک | ی |
| ر | خ | ض | ث | ت | ث | ث | ث | ث | ث | ث | ث | ث | ث | ث | ث | ث |
| ر | و | ح | ن | د | ل | ا | ی | ل | ق | ب | ل | ی | ب | ا | ک | ی |

روح ندائے قلب پائے گی

مثال نمبر ۲

سوال: یا علیم! کیا مادہ جنات اپنی مرضی سے کسی آدم زاد سے روحانی تعلق پیدا

کر لیتی ہیں؟

بسط حرفی: ک ی و ا و ھ ج ن ات اپن ی م رض ی س ی ک س ی ا و م ز ا و د

س ی ر و م ا ن ی ت ع ل ق ب ی د ا ک ر ل ی ت ی ھ ی ن

| سطر تعلیمی | ک | ی | ا | م | د | ھ | ج | ن | ا | ت | ب | ر | ض | س | ز | و | ع | ل | ق |
|------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تکرار حروف | ۳ | ۲ | ۹ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳ | ۲ | ۳ | ۳ | ۲ | ۳ | ۱ | ۳ | ۱ | ۱ | ۱ | ۲ | ۱ |
| حروف ایقغ | ج | پ | ط | د | د | ب | ا | د | ج | ب | ا | ج | ل | ا | ا | ا | ا | ا | ا |
| ل | ک | ص | م | م | ک | ی | م | ل | ک | ل | ی | ل | ی | ی | ی | ی | ی | ی | ی |
| ش | ر | ظ | ت | ت | ر | ق | ا | ت | ش | ر | ش | ق | ا | ش | ق | ا | ق | ن | ر |
| ش | ر | ط | م | د | ر | ق | ا | م | ل | ب | ل | ق | ا | ج | ا | ی | ا | ک | ی |

شرط مقدر بل قلب جائے آگے

مثال نمبر ۳

سوال: یا علیم! کیا بغیر سے مل کر وہ سوالوں کے جواب تجویز پر درست ثابت

ہوتے ہیں؟

بسط حرفی: ک ی ا و ا ل م ج ف ر س ی م ا ل ک ر د ھ س و ا ل د ل ک ی

ج و ا ب ت ج ر ب ھ ب ر د ر س ت ث ا ب ت ھ د ت

ی ھ ی ن

تشریح: مثال کے لیے کی کہ جواب غلط ثابت ہو جائے تو جبری جوابات اہل اور نام ہوتے ہیں۔

| حروف ایقغ | تکرار حروف | سطر تعلیمی | ک | ی | ا | م | د | ھ | ج | ن | ا | ت | ب | ر | ض | س | ز | و | ع | ل | ق |
|-----------|------------|------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | ۳ | ک | ک | ی | ا | م | د | ھ | ج | ن | ا | ت | ب | ر | ض | س | ز | و | ع | ل | ق |
| ن | ۵ | ی | ی | ا | م | د | ھ | ج | ن | ا | ت | ب | ر | ض | س | ز | و | ع | ل | ق | ن |
| م | ۴ | ا | ا | م | د | ھ | ج | ن | ا | ت | ب | ر | ض | س | ز | و | ع | ل | ق | ن | م |
| د | ۱ | ھ | ھ | ج | ن | ا | ت | ب | ر | ض | س | ز | و | ع | ل | ق | ن | م | د | ھ | ج |
| ھ | ۳ | ج | ج | ن | ا | ت | ب | ر | ض | س | ز | و | ع | ل | ق | ن | م | د | ھ | ج | ھ |
| ج | ۱ | ن | ن | ا | ت | ب | ر | ض | س | ز | و | ع | ل | ق | ن | م | د | ھ | ج | ھ | ج |
| ا | ۲ | ت | ت | ب | ر | ض | س | ز | و | ع | ل | ق | ن | م | د | ھ | ج | ھ | ج | ا | ن |
| م | ۱ | ب | ب | ر | ض | س | ز | و | ع | ل | ق | ن | م | د | ھ | ج | ھ | ج | ا | ن | م |
| د | ۲ | ر | ر | ض | س | ز | و | ع | ل | ق | ن | م | د | ھ | ج | ھ | ج | ا | ن | د | ھ |
| ھ | ۲ | ز | ز | و | ع | ل | ق | ن | م | د | ھ | ج | ھ | ج | ا | ن | د | ھ | ھ | ز | و |
| و | ۲ | ع | ع | ل | ق | ن | م | د | ھ | ج | ھ | ج | ا | ن | د | ھ | ھ | ز | و | ع | و |
| ع | ۲ | ل | ل | ق | ن | م | د | ھ | ج | ھ | ج | ا | ن | د | ھ | ھ | ز | و | ع | ل | ع |
| ل | ۱ | ق | ق | ن | م | د | ھ | ج | ھ | ج | ا | ن | د | ھ | ھ | ز | و | ع | ل | ق | ل |

مثال نمبر ۳

سوال : یا علیم کیا تعویذات میں تاثیر ہوتی ہے؟

بسط حرفی : کی لٹ ع دی ذلّت م ی ن ت لٹ ی رھوت

ی ہ ی

| تخلیص | ک | ی | ل | ت | ع | و | ذ | م | ن | ث | ر | ھ |
|--------------|-----|---|---|------|---|---|-----|---|---|-----|---|---|
| مکوار حروف | ۱ | ۶ | ۳ | ۴ | ۱ | ۲ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۲ |
| حروف مستعملہ | ا | و | ج | د | ل | ب | پ | ل | ل | ل | ل | ب |
| | ی | س | ل | م | ی | ک | ی | ی | ی | ی | ی | ک |
| | ق | ا | خ | ش | ت | ق | ا | ر | ق | ا | ر | ق |
| | ق | و | ل | د | ق | ر | ی | و | ی | ل | ق | ب |
| | قوا | | | قدیر | | | آئے | | | بقا | | |

مستحصلہ ترموٹ

میرے اکثر صاحب علم دوست احباب آٹومینٹک فیری قواعد کی فرمائش کرتے ہیں۔ اب ان حضرات کو یہ کون سمجھائے کہ جفر ایک سری علم ہے۔ کوئی دلیل انہیں نہیں کر سکتی دہایا اور چل پڑا۔ اس کے قواعد میں ذہنی کاوشیں بہر حال اولیت رکھتی ہیں۔ پچی پکائی کھانے کے لئے بھی منہ تو چلانا ہی پڑتا ہے۔

ایسے ہی کاہل یا سہل پسند حضرات کے لئے ایک مستحصلہ آٹومینٹک ترموٹ نام سے پیش کر رہا ہوں۔ صحیح طریق پر عمل کیا جائے تو یہ قاعدہ خاصا مطلوب اور گنجشک ہے مگر اسے آٹومینٹک بنانے کے لئے میں نے ایک خصوصی جدول حروف مستحصلہ کی مرتب کی ہے۔ سوال کے تخلیصی حروف کو دوبارہ مؤخر صدر کر کے حروف مستحصلہ سے بدل لیجئے۔ جواب تیار۔ نظیرہ قمری یا خود حروف مستحصلہ گویا ہوگا اور جواب ایسا کہ روح جھوم اٹھے گی۔ اس قاعدہ کے حروف مستحصلہ کی سختی درج کر رہا ہوں۔ اس کی وضاحت نہیں کروں گا اور وضاحت سے آپ کو کچھ حاصل بھی نہیں ہوگا۔ اس لئے کہ آپ تو پچی پکائی کھانے کے عادی ہیں۔

(جدول اگلے صفحہ پر)

| | |
|-----------------------------|-----------------------------|
| ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن | ابجد قمری |
| حروف متعلم | م ظ ی ا ی ا ت ظ ز ل و ق خ ی |
| حروف اسقاط | ب - ج - د - ه - و - ح - ط |
| ابجد قمری | س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ |
| حروف متعلم | س ی س ا ر ر غ ق ی ت ا ث خ م |
| حروف اسقاط | ک - ن - ع - ق - م - ش - ذ |

سوال نمبر ۱۔ یا علیم! کیا انسان فرشتوں سے افضل ہے؟

| | |
|---------------------------|------------|
| ک ی ا ن س ف ر ش ت و م ل ه | تخلیق سوال |
| ه ک ل ی م ل و ن ت س ش ف ر | مؤخر صدر ۱ |
| ر ه ف ک ش ل س ی ت م ن ل و | مؤخر صدر ۲ |
| ر ی س و غ ق س ل ق ق ی م ل | حروف متعلم |
| ع - - - - ح - و ف ش ط - د | اسقاط |
| ر خ س و ن ه ل و ه ش ی ل د | حروف جواب |
| س خ ر و ه ل ن د ه ش ی د ل | جواب |

سخر و ہاں وہ شے۔ دل

وہ (فرشتے) تو مسخر ہیں ہاں انسان "دل" کی وجہ سے افضل و

اعلیٰ ہے۔

سوال نمبر ۲۔ یا علیم! کیا انسان معاشرہ میں رہ کر ولایت حاصل کر سکتا ہے؟

| | |
|---|------------|
| ب ح ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن | جواب |
| ن - ک - ن - ی - ل - م - م - ک - ی - ک - ی - ک - ی - ک - ی | حروف جواب |
| ن - ک - ن - ی - ل - م - م - ک - ی - ک - ی - ک - ی - ک - ی | اسقاط |
| ن - ک - ن - ی - ل - م - م - ک - ی - ک - ی - ک - ی - ک - ی | حروف متعلم |
| ن - ک - ن - ی - ل - م - م - ک - ی - ک - ی - ک - ی - ک - ی | مؤخر صدر ۱ |
| ن - ک - ن - ی - ل - م - م - ک - ی - ک - ی - ک - ی - ک - ی | مؤخر صدر ۲ |
| ن - ک - ن - ی - ل - م - م - ک - ی - ک - ی - ک - ی - ک - ی | تخلیق سوال |

معاشرہ میں رہ کر ولایت نہیں ملتی۔ ہاں اگر اللہ کا کرم ہو جائے۔ تو
انگ بات ہے۔

سوال نمبر ۱۔ یا علیم! کیا دل کامل بننے کے لئے دنیا سے دور بھاگنا ضروری ہے؟

| حروف تخلص | ک | ی | ا | و | ل | م | ب | ن | د | س | ر | ھ | ض |
|-------------|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| موز صدرا | ض | ک | ھ | ی | ر | ا | س | و | د | ل | ن | م | ب |
| موز صدرا | ب | ض | م | ک | ن | ھ | ل | ی | د | ز | و | ا | س |
| حروف مستحصر | لا | ث | ع | د | ی | ق | ل | ا | ر | ا | ض | س | |
| اسقاط | ب | ش | - | - | ظ | - | ج | و | ع | د | - | - | |
| حروف جواب | ب | ش | خ | و | ی | ھ | و | ج | ب | ا | ل | ا | |

جواب بخوشی ہوئے بہا "لا"

سوال نمبر ۲۔ یا علیم! کیا خدا تعالیٰ سے عشق ہو سکتا ہے؟

| حروف تخلص | ک | ی | ا | و | ل | م | ب | ن | د | س | ر | ھ | ض |
|-------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|---|
| موز صدرا | و | ک | ھ | ی | ق | ا | ش | خ | س | د | ل | ت | ع |
| موز صدرا | ع | و | ت | ک | ل | ھ | د | ی | س | ق | خ | ا | ش |
| حروف مستحصر | ی | ا | ق | و | ق | ی | ا | ل | س | ر | ت | من | غ |
| اسقاط | ک | د | ف | - | ع | - | ج | و | - | - | ص | - | |
| حروف جواب | خ | ا | ھ | و | ت | خ | ا | ل | س | ر | ج | ل | خ |

ہوتا خال میر حل

یعنی اللہ سے عشق خال ہی ہوتا ہے۔ ہر کسی سے اللہ کا عشق نہیں سنبھلتا اور اس
راز کامل یہی ہے کہ اللہ سے ہر کوئی عشق کر ہی نہیں سکتا۔ اس کا جید ہر کوئی نہیں پاسکتا۔

سوال نمبر ۵۔ یا علیم! آصف بن برخیا نے ملکہ صبا کا تخت کس اسم اعظم کے
ذریعہ سے منگوایا تھا؟

| حروف جواب | ا | ب | ت | ث | ج | ح | د | ذ | ر | ز | س | ص | ض |
|-------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اسقاط | - | د | ج | - | - | - | - | - | - | - | - | - | - |
| حروف مستحصر | خ | ا | ق | ن | ل | ی | ا | ر | ا | ض | س | | |
| موز صدرا | م | و | ا | ر | ل | ی | ا | ر | ا | ض | س | | |
| موز صدرا | و | ا | ر | ل | ی | ا | ر | ا | ض | س | | | |
| حروف تخلص | ی | ا | و | ل | م | ب | ن | د | س | ر | ھ | ض | |

راز یہ ہے کہ یا اللہ حمی یا قیوم سے حضرت آصف بن برخیا نے ملکہ
صبا کا تخت منگوایا تھا۔

سوال نمبر ۶: یا علیم! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے (حضرت علیؓ) کو نیابت کس مقام پر عطا کی؟

| حروف جواب | استفاد | حروف کتھلا | موز صورا | موز صورا | حروف کتھلا |
|-----------|--------|------------|----------|----------|------------|
| ر | - | و | ک | ط | م |
| ز | - | ز | ط | م | و |
| ا | د | ا | و | ر | د |
| ی | - | خ | م | و | ن |
| ھ | ح | ق | ل | ق | و |
| د | ع | ر | ر | د | ع |
| ل | - | ن | ا | م | ر |
| م | ھ | ظ | ع | ن | ک |
| خ | ک | ی | ع | ت | و |
| ر | - | ر | ق | ی | ا |
| م | ر | ظ | ر | ر | ا |
| ا | ع | ا | د | ع | ن |
| ل | و | ل | ی | ا | و |
| ا | - | س | س | ل | ق |
| ھ | ن | ق | ت | د | ر |
| و | ط | ی | ن | ر | ھ |

راز یہ لہر ختم امر الہی

قاعدہ ترموت کی امثال میں نے واضح طور پر پیش کی ہیں۔ دراصل یہ قاعدہ طالع وقت، ساعت، حاکم سیارہ کی شمولیت سے زیادہ واضح اور مدلل جواب پیش کرتا ہے مگر اسے آٹومینٹک بنانے کے لئے مجھے دور و زمانہ محنت کر کے اس کے حروف مستحصلہ کی جدول مرتب کرنا پڑی۔ اسے اچھی طرح چھان چھانک کرنے کے بعد آپ کی خدمت میں نذر کر رہا ہوں۔

اگر اب بھی آپ اس آٹومینٹک قاعدہ سے استخراج جواب نہ کر سکے تو یہ میری بد نصیبی ہوگی کہ شاید میں آپ کو درست طور پر نہ سمجھا سکا۔ وہ حضرات (جو ابھی علم جفر کا صرف شوق رکھتے ہیں) بھی اس مستحصلہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کا علم محض مطالعہ جفر تک محدود ہے۔

آپ کو یہ حقیقت اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ علم جفر اندیاع کرام کا علم ہے اسے حلوائے کی طرح نرم و زود ہضم نہ سمجھئے۔ لوگوں کی عمریں اس کو حاصل کرنے کے شوق میں گزر گئیں مگر دنیا سے نامراد رخصت ہو گئے جنہیں غمخوار بہت بھی حاصل ہو گیا وہ اسے قبر میں ساتھ لے گئے اور اگر کسی کو بتایا تو اس طرح الجھے ہوئے اور پیچیدہ انداز میں کہ کوئی سمجھ نہ پائے۔

مجھے اس خزانہ غیبی سے جو کچھ ہاتھ لگا ہے وہ بلا کم و کاست اہل علم اور علم دوست حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اس سے استفادہ کرنا ان کی اپنی ذہنی صلاحیتوں پر منحصر ہے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت علیؓ کو مقام "ختم" پر نیابت عطا فرمائی تھی

یہ تمام باتوں کے قائلوں کے قیام کی بناء پر تاریخ میں "ختم غدیر" کے نام سے مشہور ہے۔

نہ ہو۔

اس قاعدہ سے جو امثال پیش کر رہا ہوں ان پر غور کیجئے مجھے یقین ہے کہ
ذرا سی مشق کے بعد آپ اس مستحصلہ پر عبور حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

مثال ابرا

سوال: یا علیم! کیا لیاقت اللہ بن..... کو روحانی قوت حاصل ہوگی؟

تخلیص: ک ی ا ل ق ت ہ ب ن ص ر م و ج
ملفوظی ۱: ک ا ف ی ا ل ا ل ف ل ا م ق ا ف ت ا
ہ ا ب ا ن و ن ص ا و ر ا م ی م و
ا و ج ا

تخلیص ۲: ک ا ف ی ل م ق ت ہ ب ن و ص د ر ج
ملفوظی ۲: ک ا ف ا ل ف ف ا ی ل ا ل ا م م ی م
ق ا ف ت ا ہ ا ب ا ن و ن د ا و و ص
ا د د ا ل ر ا ج ا

تخلیص ۳: ک ا ف ل ی م ق ت ہ ب ن و ص د ر ج

| | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ک | ا | ف | ل | ی | م | ق | ت | ہ | ب | ن | و | ص | د | ر | ج | |
| ح | ک | ا | ر | ا | د | ف | ص | ل | و | ی | ن | م | ب | ق | ہ | ت |
| ت | ح | ہ | ک | ق | ر | ب | ا | م | د | ن | ف | ی | ص | و | ل | |
| ل | ت | و | ح | ص | ہ | ی | ک | ق | ق | ر | د | ب | م | ا | | |
| ا | ل | م | ت | پ | و | د | ج | ر | ص | ن | ہ | ق | ی | ف | ک | |
| ک | ا | ف | ل | ی | م | ق | ت | ہ | ب | ن | و | ص | د | ر | ج | |

مستحصلہ حسن التکاسیر

آپ نے جفر کے تحیری قواعد بے شمار دیکھے ہوں گے اور انہیں حل بھی کیا ہوگا
مگر جوابات تسلی بخش نہ ملے ہوں گے۔ میں آپ کے لئے ایک نادر روزگار تکمیری
قاعدہ پیش کر رہا ہوں جو آپ کو کسی قلمی بیاض سے بھی نہیں ملے گا۔ یہ قاعدہ ان
سہل پسند حضرات کی نذر کر رہا ہوں جو یہ کہتے ہیں کہ جفر میں آٹو میٹک قواعد جفا
حضرات کے سینوں میں تو محفوظ ہوں گے مگر وہ کسی کو سکھانا پڑھا گناہ کبیرہ سے
کم نہیں سمجھتے۔ یہ قاعدہ انتہائی آسان ہے جواب بامعنی اور واضح مستخرج ہوتا ہے اس
مستحصلہ کے تین مختصر سے قوانین ہیں۔

۱۔ مکمل سوال کچھ کر تخلیص کر لیں۔

۲۔ سطر تخلیص کو ملفوظی لکھ کر پھر تخلیص کر لیں۔

۳۔ ملفوظی حروف کی تخلیصی سطر کو دوبارہ ملفوظی کر کے نکیر کریں۔

دائیں بائیں ہر سطر پر نظر کریں جواب موجود ہوگا۔ ناظر حروف کو نشان زد
کرتے جائیں۔ تاہم پورے جواب کے حروف ہر سطر سے بنالیں۔ انہیں ایک
سطر میں لکھ کر بامعنی جملہ بنالیں۔ واضح اور شاندار جواب استخراج ہوگا۔ لیکن
یہ خیال رہے کہ تا زمانہ موخر صدر کرنے وقت حروف عین ایک دوسرے کے
نیچے ہوں تاکہ آپ کو اوپر نیچے سے بامعنی حروف چننے میں دقت

حروفِ جواب :

ک را د ف ص ل د ی ن م ب ه ک ق ر ب ا م د
اگر صدف لو منیب/بین کہ ق ر ب آد
ن ف ی دل اولت و ح ص ه ی ک ر د ب ا م
نفی لو تا حصول کہ ر د بام
م ل ی ت ب وقت ح ر ص ن ه ی ف ک
طے ت ب قوت ح ر ص ن ہ کیف

تشریح :

جب تک دنیا کی حرص اور تعیشات کو رد نہیں کروں گا اس وقت تک مجھے
روحانی قوت حاصل نہیں ہو سکے گی اور جب بھی میں نے دنیا سے قطع تعلق کر لیا
تو مجھے قرب الہی کا عروج حاصل ہوگا۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

مثال نمبر ۲

سوال : یا علیم۔ رجال الغیب کون ہیں؟

تخلیص سوال : ر ج ا ل غ ی ب ک و ن ہ

ملفوظ ۱ : ر ا ج ی م ا ل ف ل ا م غ ی ن
ی ا ب ا ک ا ف و ا و ن د ن ہ ا
تخلیص ۱ : ر ا ج ی م ل ف ن ب ک و ہ

ملفوظ ۲ : ر ا ل ف ج ی م ی ل م ل ا م ف
ا غ ی ن ن و ن ب ا ک ا ف و ا و ہ ا

تخلیص ۲ : ر ا ل ف ج ی م غ ن و ب ک ہ

| | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ر | ا | ل | ف | ج | ی | م | غ | ن | و | ب | ک | ہ |
| ہ | ر | ک | ا | ب | ل | و | ف | ن | ج | غ | ی | م |
| م | ہ | ی | ا | ر | غ | ک | ج | ا | ی | ب | ف | ل |
| و | م | ل | ا | ہ | ف | ی | ب | ر | ن | غ | ا | ک |
| ج | و | ک | م | ا | ل | غ | ہ | ن | ف | ر | ی | ب |
| ب | ج | ی | و | ر | ک | ف | م | ن | ل | ہ | ل | غ |
| غ | ب | ل | ج | ہ | ی | ا | ل | و | ن | ر | م | ک |
| ف | غ | ک | ب | م | ل | ر | ج | ن | ہ | و | ی | ا |
| ا | ف | ی | غ | و | ک | ہ | ب | ن | م | ن | ل | ر |
| ر | ا | ل | ف | ج | ی | م | غ | ن | و | ب | ک | ہ |

حروفِ جواب

ہر ک ا ی ل و ہ ی ر ہ ب غ ی ج ا ن ب ج و
ہر اک دلی ہے ہر غیب جانب جو
ک م ا ل ن ف ر ی م ن ا ج ہ ی و و ن م ج ن
کمال نفی مان اچھے منور چن

دہی وکھ
دہی کھ

جواب کسی تشریح کا محتاج نہیں ہے۔ گہری لکیروں میں حروفِ جواب اور
جواب کی تشکیل پر غور کریں۔ انشاء اللہ پوری وضاحت ذہن نشین ہو جائے گی۔



مستحصلہ تسوید

اپنے ان دوستوں کے لئے جنہیں یہ شکایت ہے کہ جفر ناپید ہے،
ایک ایسا نا دور روزگار مستحصلہ پیش کر رہا ہوں جو اس سے قبل کسی کی نظر سے
نہیں گزرا ہوگا۔ میرے نزدیک یہ مستحصلہ علم جفر کا "کوہ نور" ہے جس
کی اب و تاب نظر کو خیرہ کرے گی۔ اس قاعدہ کو کتاب کے آخر میں دینے کی وجہ
یہ ہے کہ اگر آپ کو کتاب کے دوسرے مستحصلے "ذہنی اختراع" معلوم ہوئے
ہوں تو اس مستحصلہ کو پڑھ کر آپ کے شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے کہ
میرے تمام مستحصلے جفری مستحصلے ہیں۔ میری ذہنی اختراع نہیں ہیں۔ اتنا آسان،
وضاحت سے طویل ترین جواب دینے والا مستحصلہ ممکن ہے۔ آپ نے پہلے کہیں
پڑھا، دیکھا یا سنا ہوگا۔ مگر زیرِ نظر مستحصلہ کے متعلق میرا دعویٰ ہے کہ پاکستان
کے کسی جفار کے پاس یہ قاعدہ آپ نے نہیں دیکھا ہوگا۔ اس کے قواعد میں سب
سے اہم بنیادی بات سوال کا ۱۴۴ حروف پر وضاحت سے مشتمل ہونا ضروری ہے
کیونکہ یہ مستحصلہ ۱۴۴ حروف میں جواب دیتا ہے اور جتنا واضح اور مفصل سوال
لکھا جائے گا اتنا ہی واضح، مدلل اور مفصل جواب مستخرج ہوگا۔ سوال کو ۱۲ x ۱۲
خانوں کی جدول میں مفصل لکھا جاتا ہے۔ پہلے چھ خانوں یعنی ۶ x ۱۲ حروف کا
جواب استخراج کرنے کے لئے مختلف طریقہ ہے اور دوسرے حصہ ۶ x ۱۲ حروف

سے جواب گویا کرنے کا طریق کار ذرا سادہ مل جاتا ہے۔ اس مستعملہ کا جواب منظم بھی بنتا ہے اور نثر میں بھی۔ اگر اللہ نے آپ کو شعر گوئی کا عطا فرمایا ہے تو آپ منظم اب برآمد کر سکیں گے۔
اس مستعملہ سے جواب استخراج کرنے کے قوانین پیش کر رہا ہوں۔ انتہائی آسان قواعد ہیں۔

۱۔ ۱۲ x ۱۲ خانوں کا ایک نقشہ بنا لیجئے۔

۲۔ مکمل سوال اس نقشے میں پر کر لیجئے اس کے لئے ضروری ہے کہ سوال کے حروف تعداد میں ۱۲ ہوں۔ نہ کم۔ نہ زیادہ اور یہ کوئی مشکل کام نہیں مثال کے سوال کو دیکھئے کہ کس طرح ۱۲ حروف کا سوال قائم کیا گیا ہے۔ آپ بھی اسی طرح سوال قائم کریں۔

۳۔ سطر اول میں اوپر سے نیچے بارہ حروف آئیں گے انہیں آپ ایک سطر میں بچھا لیجئے۔ یہ پہلی سطر اساس ہے۔
۴۔ سطر اساس کو دوبارہ موخر صدر کر لیجئے۔

۵۔ آپ کے پاس یہ کل تین سطور اوپر سے نیچے اور دائیں سے بائیں ہو گئیں۔ اب اوپر سے نیچے تین حروف کے یقینی اعداد جمع کریں۔ اگر مجموعہ عشرت یا مات میں ہے تو مفرد یعنی استنطاق کر کے اکائی کا بند سہ بنا کر پہلے تین حروف کے نیچے لکھ لیں۔ اسی طریق پر بقایا گیارہ گیارہ حروف پر یہی عمل کر لیں۔ اب آپ کے پاس چوتھی سطر یقینی اعداد کی آگئی۔ ان اعداد کے احاد عشرت یا مات الحروف کی ترکیب پر حروف بنا لیجئے یہ حروف مستعملہ ہیں۔

- ۶۔ ان حروفات مستعملہ کو:
- i۔ ایک بار موخر صدر کیجئے۔
- ii۔ پھر ابجد فوجی سے ترفع دیجئے۔
- iii۔ پھر تنزل کر دیجئے۔

یہ تین سطور جواب کی سطور ہیں یعنی حروف مستعملہ (۱) خود مناطق ،

(ii) اس کا ترفع ، (iii) یا تنزل۔ اور جواب بامعنی مدلل ہو گا۔ یہی عمل بقایا ۱۲ حروف پر کیجئے اور جواب ہر سطر کا الگ الگ بناتے جائیں۔ ۱۲ حروف کے جواب کو ایک سطر میں غلیحہ لکھ لیں اور معانی و مفہوم کے بارے میں ٹکرو و تردید نہ کیجئے۔ جواب خود منہ سے بول پڑے گا۔

حصہ دوم یعنی دوسری ۱۲ x ۶ سطور کے طریق کار میں تبدیلی کو نوٹ کیجئے ساتویں سطر کے حروف حسب سابق ایک سطر میں بچھا کر ایک بار موخر صدر کر لیں۔
۲۔ سطر موخر صدر کو عزیزہ دیں۔

۳۔ سطر عزیزہ کو ترفع اجہز دے کہ اعداد جمع کریں۔

۴۔ سطر میزان اعداد کے حروف بطریق سابق بنا کر ترفع قمری اور نظیر قمری سے ناطق کر لیں۔ ابجد اجہز جسے عرف عام میں عزائمز کہا جاتا ہے۔ دُج ذیل ہے۔
ابجد اجہز (عزیزہ)

| | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د | و | ح | ی | ل | ن | ع | ص | ر | ت | خ | ض | غ |
| ا | ب | ج | د | ه | ز | ط | ک | م | س | ف | ق | ش | ث | ذ | ظ |

سطر نمبر تا ۱۲ یہ عمل کیجئے اور پھر بارہ سطور کا مکمل جواب مرتب کر کے پڑھیے۔ انشاء اللہ روح جھوم اٹھے گی۔

اپنے محترم دوست اور استاد جناب بابر سلطان سے متعلق اہم سوال اس مستحصلہ کی مثال کے لئے پیش کر رہا ہوں۔ ۱۴۴ حروف پر مشتمل اس مثال کے حل کو بطور خاص ملاحظہ کیجئے۔ سمجھیے۔ آپ کا ذہن اس بات کو تسلیم کرے گا کہ علم جبر ابھی ناپید نہیں ہے۔ صرف ان ذہنی قوتوں کی کمی ہے جو اس علم کے لئے ضروری ہیں۔ دینے والا رب علیل بے طلب بھی بخش دیا کرتا ہے اور مانگنے پر بھی یک بھی نہیں ملتی۔

ذرا علم کے حصول کے لئے اپنے خالق حقیقی سے نو گائیے۔ مانگیے، مانگئے کے طریق پر اور وہ دانا عطا کرے گا۔ آپ کی طلب سے سوا دے گا۔ کیونکہ بقول شاعر:

ابن سعادت بزور بازو نیست

تانه بخشند، خدائے بخشندہ!

سوال حل کر رہا ہوں۔ اس کی ساخت کو دیکھیے۔

سوال: یا علیم!

”اسم اعظم“ اللہ القمہ کی اسناد اور اس کی ریاضت سے مکمل فائدہ حاصل کرنے کے طریقے اور پرہیز وغیرہ خوب اچھی طرح آسان کر کے ارشاد ہوں تاکہ بابر سلطان یہی ریاضت اسم اعظم مکمل اور صحیح کر سکے۔

سوال مکمل طور پر ۱۴۴ حروف پر مشتمل ہے نہ کم، نہ زیادہ۔ بس اسی طریق

پر آپ بھی سوال قائم کرنے کی مشق کر لیں۔ یہ قاعدہ عام طور پر مذہبی مسائل کے حل اور اسرار معلوم کرنے میں زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ عام مسائل کا حل بھی آپ معلوم کر سکتے ہیں مگر شرط وہی ہے کہ سوال کے حروف ۱۴۴ ہونے چاہئیں اس سے کم نہ ہوں۔

حل مثال

| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | س | م | ا | ع | ظ | م | ا | ل | ل | ا |
| ۲ | ل | ص | م | د | ک | ی | ا | س | ن | ا | د |
| ۳ | و | ر | ا | س | ک | ی | ر | ی | ا | ض | ت |
| ۴ | ی | م | ک | م | ل | ف | ا | ی | د | ھ | ج |
| ۵ | ص | ل | ک | ر | ن | ی | ک | ی | ط | ر | ی |
| ۶ | ی | ا | و | ر | ب | ر | ھ | ی | ز | د | غ |
| ۷ | ر | ھ | خ | د | ب | ا | ج | ھ | ی | ط | ر |
| ۸ | ا | س | ا | ن | ک | ر | ک | ی | ا | ر | ش |
| ۹ | د | ھ | و | ن | ت | ا | ک | ھ | ب | ا | ب |
| ۱۰ | س | ل | ط | ا | ن | ی | ھ | ی | ر | ی | ض |
| ۱۱ | ت | ا | س | م | ا | ع | ظ | م | م | ک | ل |
| ۱۲ | ا | و | ر | ص | ع | ی | ح | ک | ر | س | ک |

حل سطر نمبر ۱ - اوپر سے نیچے

| جواب | تثنی | ترفع | مؤخر صدر | حروف متکسر | جمل مرتفع | مؤخر صدر ۲ | مؤخر صدر ۱ | اسکس |
|------|------|------|----------|------------|-----------|------------|------------|------|
| ع | ذ | ظ | ض | ح | ۴ | ی | ا | ا |
| ب | د | د | ج | ن | ۵ | ا | ا | ل |
| ط | ک | ک | ی | ش | ۶ | ر | ر | د |
| س | م | س | ن | ه | ۷ | ا | ا | ی |
| ب | ر | د | ج | س | ۸ | ص | ص | ض |
| ر | ر | ث | ش | ب | ۹ | ت | و | ی |
| خ | ث | ذ | خ | ز | ۱۰ | ا | د | ر |
| د | د | و | ه | ن | ۱۱ | ل | ی | ا |
| س | م | ک | ن | خ | ۱۲ | ی | ا | د |
| ن | ن | ع | س | ج | ۱۳ | س | ص | س |
| ح | و | ح | ز | ی | ۱۴ | د | ر | ت |
| ق | ق | ث | ر | ع | ۱۵ | ا | ی | ا |

جواب: ض ب ط س ب ر خ و س ن ح ق
ضبط سب سب سب سب سب سب سب سب سب

الجواب: کھانا پینا سب ضبط

حل سطر نمبر ۲

| جواب | تثنی | ترفع | مؤخر صدر | حروف متکسر | میزان الاعداد | مؤخر صدر نمبر ۲ | مؤخر صدر نمبر ۱ | اسکس |
|------|------|------|----------|------------|---------------|-----------------|-----------------|------|
| ض | غ | ظ | و | ۴ | ۸ | ا | و | س |
| ض | ه | د | ل | ۳ | ۷ | و | س | س |
| ی | ل | ک | ض | ۲ | ۶ | ه | ا | ر |
| م | ک | ل | ا | ۱ | ۵ | س | ص | م |
| ح | ح | ی | ط | ۹ | ۴ | ل | ل | ل |
| ض | ذ | ظ | ض | ۸ | ۳ | ا | ر | ا |
| خ | ث | ذ | خ | ۷ | ۲ | س | ه | ه |
| ا | غ | ب | ا | ۱ | ۱ | ص | م | س |
| ک | ط | ک | ی | ۶ | ۹ | م | س | ه |
| بق | ق | ق | ص | ۵ | ۸ | ل | ل | ل |
| و | و | ع | ز | ۴ | ۷ | ه | ه | ا |
| ث | ث | ث | ر | ۳ | ۶ | ا | ا | ا |

تشریح:

یہ محض ایک صدی اور خاک شخص کی قوت ہے۔

| جواب | تنزل | ترفع | موخر صدر | حروف مستحصل | میزان الاعداد | موخر صدر | موخر صدر | اساس |
|------|------|------|----------|-------------|---------------|----------|----------|------|
| ۴ | ض | غ | ظ | ج | ۳ | و | ر | م |
| ۵ | ض | ب | و | ج | ۱ | ر | م | م |
| ۶ | ق | ف | ق | س | ۲ | خ | م | ا |
| ۷ | ی | ط | ک | ی | ۱ | م | ک | ک |
| ۸ | ک | ک | ب | م | ۴ | ک | ط | ک |
| ۹ | ش | ش | ث | ث | ۴ | س | و | و |
| ۱۰ | غ | غ | ظ | د | ۲ | و | خ | خ |
| ۱۱ | ب | غ | و | ع | ۷ | ک | ک | و |
| ۱۲ | س | س | ع | ظ | ۹ | ک | ک | و |
| ۱۳ | ل | ل | م | ب | ۲ | ظ | ک | ط |
| ۱۴ | خ | خ | د | س | ۹ | و | خ | س |
| ۱۵ | ث | ث | ث | ظ | ۹ | و | و | ر |

تشریح:

دنیا کے سب کام چھوڑ دے۔

| جواب | تنزل | ترفع | موخر صدر | حروف مستحصل | میزان الاعداد | موخر صدر | موخر صدر | اساس |
|------|------|------|----------|-------------|---------------|----------|----------|------|
| ۴ | ذ | ظ | ض | ج | ۳ | ن | م | ا |
| ۵ | ب | د | ج | ن | ۵ | ن | م | م |
| ۶ | ن | ع | س | ز | ۷ | و | م | س |
| ۷ | س | س | ن | ط | ۹ | و | د | م |
| ۸ | د | ھ | ر | ن | ۵ | ر | ا | ر |
| ۹ | خ | ض | ش | ش | ۲ | م | س | ر |
| ۱۰ | ث | خ | ز | ز | ۷ | ن | ن | و |
| ۱۱ | ی | ی | ھ | م | ۵ | د | م | ن |
| ۱۲ | ن | ن | م | ث | ۵ | م | ن | ن |
| ۱۳ | م | س | ن | د | ۲ | و | ا | ا |
| ۱۴ | ز | و | ع | ا | ۵ | و | و | م |
| ۱۵ | ر | ر | ث | ث | ۷ | و | ا | و |

سوال کو پڑھئے۔ جواب تشریح کا محتاج نہیں ہے۔

حل سطر نمبر ۵

| جواب | تنزل | ترفع | مؤخر صدر | حروف مستقصہ | میزان الاعداد | مؤخر صدر | مؤخر صدر | اساس |
|------|------|------|----------|-------------|---------------|----------|----------|------|
| ث | ر | ت | ث | ح | ۸ | ب | ح | ع |
| ح | ز | ط | ح | ف | ۸ | ح | ع | ک |
| ع | س | ف | ع | ث | ۵ | ب | ا | ک |
| ع | ع | ص | ف | ج | ۳ | ع | ک | ل |
| ز | ھ | ز | و | س | ۶ | ن | ن | ن |
| ن | ت | خ | ث | ث | ۵ | ا | ک | ب |
| - | خ | غ | ظ | ح | ۸ | ک | ت | ب |
| ج | ب | د | ج | ع | ۷ | ک | ل | ک |
| س | س | ف | ع | ظ | ۹ | ل | ک | ت |
| ع | ن | ع | س | و | ۶ | ن | ن | ن |
| ز | ز | ط | ح | ع | ۷ | ت | ب | ا |
| ث | ث | خ | ث | ث | ۲ | ک | ب | ح |

تشریح:

فتح: عزت ہی عزت۔ سبحان اللہ

حل سطر نمبر ۶

| جواب | تنزل | ترفع | مؤخر صدر | حروف مستقصہ | میزان الاعداد | مؤخر صدر | مؤخر صدر | اساس |
|------|------|------|----------|-------------|---------------|----------|----------|------|
| ث | ث | ث | ت | ج | ۳ | ر | ی | ظ |
| ب | ب | د | ح | ک | ۲ | ی | ظ | ی |
| ق | ف | ق | ص | ظ | ۹ | ا | ع | ی |
| ل | ی | ل | ک | ط | ۹ | ظ | ی | ی |
| ب | ب | د | ج | ل | ۳ | ی | ی | ی |
| غ | ض | غ | ظ | ق | ۱ | ع | ی | ر |
| کش | ق | ث | ر | د | ۴ | ر | ا | ا |
| ی | ح | ی | ط | ک | ۲ | ی | ف | ر |
| ل | ی | ل | ک | ر | ۲ | ف | ر | ا |
| ک | ک | م | ل | ج | ۳ | ی | ی | ی |
| ھ | ج | ھ | د | س | ۹ | ا | ا | ع |
| ر | ر | ر | ق | ق | ۲ | ح | ی | ی |

تشریح:

شب و قلب کی گرائی میں اتار کر گھر حاصل کرے۔

چھ سطور کا حل سامنے آچکا ہے۔ اس میں اسم اعظم "اللہ الصمد" کی ریاضت کے طریق کار کی وضاحت - پرہیز وغیرہ کی وضاحت ہیں مل گئی ہے۔ اب اس کے آگے سطر نمبر ۷ سے نمبر ۱۲ تک چھ سطور کا حل مختلف انداز سے برآمد ہوگا۔ ان چھ سطور کے طریقہ کی وضاحت پچھلے ادراک میں دے چکا ہوں۔ اس کو ایک بار پھر بغور پڑھ کر ذہن نشین کر لیجئے۔

باقی چھ سطور کا حل ترتیب وار پیش کر رہا ہوں۔ ان سطور کے حل کے لئے ذرا سی ذہنی ورزش آپ کو کرنا ہوگی۔

حل سطر نمبر ۷

| جواب | لفظہ | ترفع لوجی | حروف مخصوص | میزان الاعداد | ترفع اجز | عزیزہ | موزن صدر | اساس |
|------|------|-----------|------------|---------------|----------|-------|----------|------|
| ر | ر | ز | د | ۶ | ط | ز | ح | م |
| ن | ن | ف | ع | ۷ | ع | ن | م | ا |
| ث | و | ث | ر | ۲ | ا | غ | ظ | ا |
| ث | ث | ح | ز | ۷ | د | ر | ا | ا |
| ی | ن | ک | ی | ۱ | ح | د | ھ | ک |
| ی | ی | ذ | خ | ۶ | ث | ث | ا | ھ |
| ک | ک | ر | ا | ۱ | ن | ل | ک | ن |
| ر | ر | ف | ع | ۷ | د | ر | ک | ک |
| ا | ھ | ا | ق | ۱ | ن | ن | ک | ک |
| ا | ر | ر | ا | ۱ | ن | ل | ک | ھ |
| ظ | ظ | ن | م | ح | د | د | ح | ظ |
| ھ | ھ | ا | ق | ۱ | ح | ح | ھ | ح |

جواب تشریح کے بغیر بھی واضح ہے۔

| جواب | نظیر | تدفع نوحی | حروف مستحصل | میزان الاعداد | تدفع اجز | عزیزہ | موخر صدر | اساس |
|------|------|-----------|-------------|---------------|----------|-------|----------|------|
| ب | س | ب | ا | ۱ | ن | ل | ک | ا |
| ف | ب | ف | ع | ۷ | د | ب | ا | س |
| ض | ک | ض | ز | ۷ | ع | ن | م | ی |
| ھ | ص | ھ | د | ۴ | م | ع | س | ی |
| ل | ض | م | ل | ۳ | ک | ط | ی | ی |
| ت | ز | ت | ش | ۳ | ک | ط | ی | ی |
| ب | س | ب | ا | ۱ | ح | و | ھ | ھ |
| م | ض | م | ل | ۳ | ک | ط | ی | ی |
| ت | ز | ت | ش | ۳ | ک | ط | ی | ھ |
| ف | ف | د | ع | ۳ | ح | ھ | ی | ی |
| ک | خ | ک | ی | ۱ | ح | و | ھ | ی |
| ش | ز | ت | ش | ۳ | ک | ط | ی | ک |

بعضہ

تب

تم

کشف

| جواب | نظیر | تدفع نوحی | حروف مستحصل | میزان الاعداد | تدفع اجز | عزیزہ | موخر صدر | اساس |
|------|------|-----------|-------------|---------------|----------|-------|----------|------|
| ز | د | ض | ع | ۷ | ن | ق | ر | ل |
| د | ک | ر | ا | ۷ | ض | ق | ن | ل |
| ض | ک | ر | ا | ۷ | ض | ق | ن | ل |
| ک | ر | ک | ا | ۷ | ض | ق | ن | ل |
| ر | م | ض | ل | ۳ | ح | ھ | ب | ا |
| م | ض | م | ھ | ۴ | ل | ھ | ب | ا |
| ک | ض | م | ھ | ۴ | ل | ھ | ب | ا |
| ل | ض | م | ھ | ۴ | ل | ھ | ب | ا |
| ک | ض | م | ھ | ۴ | ل | ھ | ب | ا |
| ک | ض | م | ھ | ۴ | ل | ھ | ب | ا |
| ک | ض | م | ھ | ۴ | ل | ھ | ب | ا |
| ک | ض | م | ھ | ۴ | ل | ھ | ب | ا |

ز

ض

کرم

کہ

کل

| جواب | نظیرہ | تذریع نوحی | حروف مستحصلہ | میزان الاعداد | تذریع اجہز | عزیزہ | مؤخر صدر | اساس |
|------|-------|------------|--------------|---------------|------------|-------|----------|------|
| ص | ص | د | ص | ۹ | ص | ع | س | ل |
| د | د | ق | ق | ۱ | ن | ک | ل | ا |
| ق | ق | ر | ر | ۷ | د | ب | ا | ح |
| ح | ح | ش | ش | ۳ | ل | ط | ی | ر |
| ل | ل | ض | ض | ۶ | ظ | ذ | ض | و |
| ی | ی | ی | ح | ۷ | و | ب | ا | ط |
| ک | ک | خ | ک | ۱ | ح | و | ھ | ر |
| ی | ی | ذ | خ | ۶ | ش | ق | ر | ا |
| ر | ر | ز | و | ۶ | ش | ق | ر | ی |
| ن | ظ | ن | م | ۹ | ل | ی | ط | ک |
| ظ | م | غ | ظ | ۹ | ز | ھ | و | س |

صدق

حل

تہ

یک

نظر

| جواب | نظیرہ | تذریع نوحی | حروف مستحصلہ | میزان الاعداد | تذریع اجہز | عزیزہ | مؤخر صدر | اساس |
|------|-------|------------|--------------|---------------|------------|-------|----------|------|
| ا | س | ب | ا | ۱ | ن | ل | ک | ھ |
| ی | خ | ک | ی | ۱ | ح | و | ھ | د |
| ک | ک | ض | ذ | ۷ | ع | ن | م | ت |
| ف | ن | د | ع | ۲ | ھ | ع | ر | ح |
| ن | ب | ف | ع | ۷ | د | ب | ا | ی |
| ش | ز | ت | ش | ۲ | ث | ش | ث | ش |
| ر | ر | ز | و | ۶ | ن | ا | ب | ا |
| ا | ا | ع | س | ۶ | ط | ز | ح | ش |
| ت | ح | ث | ت | ۴ | خ | ث | ش | ب |
| ع | ف | د | ع | ۶ | ک | ط | ی | ا |
| س | ا | ع | س | ۶ | ش | ق | ر | م |
| ر | و | ش | ر | ۲ | ا | ا | ظ | غ |
| ر | ر | ر | ن | ۹ | ظ | م | ظ | ک |

کافی

شرف

تاج

سر

| جواب | نظیرہ | ترفع لوجی | حدوفی مستقصہ | میزان الاعداد | ترفع اجز | عزیزہ | موشر صدر | اساس |
|------|-------|-----------|--------------|---------------|----------|-------|----------|------|
| ن | ف | د | ن | ۴ | ک | ط | ی | ا |
| ب | ب | ف | ع | ۷ | د | ب | ا | ا |
| م | م | غ | ظ | ۹ | م | ک | ل | س |
| ز | ش | ح | ز | ۷ | د | ب | ا | ا |
| ع | ا | ع | س | ۶ | ظ | ذ | ض | ق |
| ث | ع | ث | ث | ۴ | م | ع | س | ی |
| ر | ر | ز | و | ۶ | ث | ق | ر | ع |
| ب | ب | ف | ع | ۷ | د | ب | ا | ا |
| ک | ک | ض | ذ | ۷ | د | ب | ا | ا |
| ز | ث | ح | ز | ۷ | ث | ر | ق | ض |
| ع | ا | ع | س | ۶ | ط | ز | ع | ل |
| ث | ز | ث | ث | ۴ | ک | ط | ی | ی |

جب

عزم

برکت

عزت

مکمل جواب سطر وار

| | |
|-------------|---------------------|
| سطر اول | ضبط سب غور - سن حق |
| سطر دوم | ضدی محض - خاک قوت |
| سطر سوم | باقی شغل سب تج |
| سطر چہارم | سند ضد - تین رمز |
| سطر پنجم | فتح عزت ، سچ عزت |
| سطر ششم | شب قلب عش - لے گہر |
| سطر ہفتم | شرف شے پائے ظاہر |
| سطر ہشتم | بفضلہ - تب تم کشف |
| سطر نهم | زود عرض - کرم کہ کل |
| سطر دہم | صدق حل شے یک نظر |
| سطر یازدہم | کافی شرف - تاج سر |
| سطر دوازدہم | جب عزم - برکت عزت |

سوال کو ملاحظہ کرنے کے بعد جواب کی گہرائی کو بغور نظر سے دیکھئے۔

طریق ریاضت ، پرہیز ، سند اور نتیجہ کلمہ استخراج ہو گیا ہے۔ بارہویں سطر میں شرط بھی استخراج ہو گئی کہ جب سائل اس ریاضت کا عزم کر لے گا۔ تو انشاء اللہ اس کام میں برکت ہوگی بلکہ عزت و وقار بھی بڑھے گا۔

سبحان اللہ و بحمدہ۔ سبحان اللہ العظیم

یہ مستحصلہ تسوید ہے۔ عربی مستحصلہ۔ لاجواب اور نادر روزگار
 طریفہ۔ اس کے ذریعہ آپ اپنے دینی، دنیاوی امور میں بالشرح مشورہ
 لے سکتے ہیں۔ آپ اس مستحصلہ کے قواعد و ضوابط کے تحت عمل کیجئے۔
 انشاء اللہ آپ مایوس نہیں ہوں گے



باب ششم

- ۱۔ مستحصلہ ضحاق
- ۲۔ مستحصلہ اسم اعظم
- ۳۔ مستحصلہ عنایت
- ۴۔ مستحصلہ قلاب العین

باب ششم

مستحصلہ مضائق

فی زمانہ علمِ جفر کی پاکستان میں دستیاب تمام کتب میں ایک جدول ”دائرہ انظارِ عالم پائی جاتی ہے۔ آپ نے اگر اسے بغور دیکھا ہوگا تو آپ کی سمجھ میں یہ نکتہ آج تک نہ آیا ہوگا کہ عدد ۲ کا حرف ۲۰ حروف میں سے کیسے منتخب کیا جاتا ہے؟

دراصل یہ کتب نقل و نقل پشت و پشت سے چلی آرہی ہیں جنہوں نے اس دائرہ کو نقل کیا ہے۔ میری ذاتی رائے یہ ہے کہ وہ خود بھی اس دائرہ سے سوال حل کر کے یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ عدد ۲ کے حروف ب ک ر میں سے کسی حرف کے ناطق نہ ہونے کی صورت میں دوسری کسی ابجد کے نظیرہ یا عزیزہ کا حرف کس کلیتہ کے تحت حاصل کرتے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں مرموز علم پیش کرنا لوگوں کو گمراہی کا راستہ دکھانا ہے، ایسا علم پیش کر کے لوگوں کو بے وقوف بنا کر پیسہ تو کمایا جاسکتا ہے مگر علم کا حق ادا نہیں کیا جاتا۔ نقل و نقل کتب نے جتنا علم جفر کو بدنام کیا ہے کسی اور علم کو نہیں کیا۔ دو ہی باتیں ہیں۔ یا تو جن لوگوں نے یہ کتب تحریر کیں (خواہ غلط

یا صحیح) وہ خود تو علمِ جفر کے رموز سے آگاہ تھے مگر بخل کی وجہ سے غلط سلسلہ کتابیں تحریر کر کے پیسہ کمایا اور یا پھر وہ علمِ جفر سے بالکل بے بہرہ تھے اور محض علمِ جفر کی اصطلاحات سے آگاہ تھے اور مستحصلاتِ جفر کو جس طرح دیکھا نقل کر دیا۔

عموماً ان کتب میں ”کعبہ کہاں ہے“ ”احوال حسن علی در جنگ سیالکوٹ چگونہ بود“ یا ”کیف امر رضا مع المامون“ سوالات کا حل پایا جاتا ہے۔ جو ہندوستان میں شائع کی گئیں۔ منشی غلام حسین منجم کی کتاب ”مفتاح الجفر“ میں درج ہیں۔ یہ کتاب لکھنؤ سے ۱۲۹۵ھ میں شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کا سوا سو سال پرانا قدیم نسخہ میرے پاس موجود ہے۔ میں نے اس میں موجود ہر مستحصلہ پر طویل عرصہ جھک ماری مگر بے سود۔ یہ بات ذہن میں رکھیے کہ موجود دور کی تمام جفری کتب قدیم ”مفتاح الجفر“ اور ”ارواح الجفر“ کی ترقی یافتہ نقل ہیں۔ کسی کتاب کے مصنف نے کتاب میں موجود اپنے مستحصلات کی ریسرچ یا تفصیل، تشریح یا امثال کے ذریعہ وضاحت نہیں کی۔

زیر نظر کتاب میں میری طویل عرصہ کی محنت کا پتہ آپ کو نظر آئے گا۔ اس کتاب کا ہر مستحصلہ خود حرفِ مستحصلہ یا اس کے نظیرہ سے ناطق ہونا آ رہا ہے جہاں جہاں ہم رتبہ حرف حاصل کرنے کی اجازت ہے وہاں میں نے یہ بھی تحریر کر دیا ہے کہ کتنے حروف ہم رتبہ حروف سے ناطق کرتے ہیں۔ آپ کو کسی مستحصلہ میں یہ بات نظر نہیں آئے گی کہ مستحصلہ کو اس کے اصولوں اور قوانین سے ہٹ کر حل کر کے خود ساختہ جواب نکالا گیا ہے۔ ہر مستحصلہ اپنے قوانین

اور اصول وضوابط کے پیش نظر حل کیا گیا ہے اور ہر مستحصلہ کو پوری تشریح و بسط کے ساتھ پیش کیا ہے ماسوائے مستحصلہ اسلامی کے۔ جس کا رز قدرت کی طرف سے جتنا مجھ پر منکشف کیا گیا۔ صرف اتنا ہی میں نے پیش کر دیا اور جہاں اخفا کا حکم تھا وہاں واضح طور پر لکھ چکا ہوں کہ اس تشریح سے زیادہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ دراصل یہ علم انتہائی تقدس کا حامل ہے۔ اس کے لئے جس کا مل کیوں توجہ اور زہد و اتقاء کی ضرورت ہے وہ مجھے حاصل نہیں ہے۔ اپنی کسب معاش کے لئے مجھے صبح سے رات تک کام کرنا پڑتا ہے تب جا کر اپنے عیال کا پیٹ بھرتا ہوں۔ دنیاوی مشاغل سے نمٹ کر جب رات کو مستحصلاتِ جفریہ پر غور کرنا شروع کرتا ہوں تو ذہن میں یہ خیال بھی موجود رہتا ہے کہ صبح پھر روزی کمانے جانا ہوگا۔ لہذا آرام بھی کرنا چاہیئے۔

بات خاصی طویل ہو گئی ہے۔ میں اپنے موضوع سے بھٹک گیا ہوں۔ بات ہو رہی تھی مستحصلہ اسلامی کی۔ انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب میں اس کی مزید وضاحت اور طریق کار پیش کرنے کے قابل ہو سکوں گا۔

آپ کے لئے مستحصلہ ضماق پیش کر رہا ہوں۔ انتہائی شاندار مستحصلہ ہے عمل آسان، قوانین سادہ، جواب واضح۔ یہ اس مستحصلہ کی بے مثال خوبیاں ہیں صرف دو حروف (خود / نظیرہ) سے ناطق ہو کر بار بار بط جواب آئے گا۔ ایسا جواب جو آپ کے ذہن کے کسی گوشہ میں بھی موجود نہیں ہوگا۔

تو انہیں مستحصلہ پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے آپ اسے انتہائی سہل پائیں گے

۱۔ مکمل سوال بشمول بیت نام مع والدہ وغیرہ اور تاریخ سوال لکھ لیں۔

۲۔ سوال کو بسط و حذف میں لکھ کر نکلیں۔ یہ سطر اساس ہے۔

۳۔ سطر اساس کو مؤخر صدر کر دیں۔

۴۔ آپ کے پاس دو سطریں، سطر اساس اور سطر مؤخر صدر ہو گئیں۔ اس کے حروف کے اعداد ایقغ لکھ لیں۔

۵۔ سطر اعداد ایقغ سے اعداد عشرات مات طریق پر حروف بنالیں۔ یہ حروف مستخرہ ہیں۔

۶۔ حروف مستخرہ کو صدر مؤخر کر دیں۔

۷۔ سطر صدر مؤخر کے ہر حرف کے نیچے اس کا ایقغی عدد لکھ دیں۔

۸۔ ان ایقغی اعداد سے حروف بنانے کا طریقہ مختلف ہے۔ سب سے

پہلے دو حروف کے جوڑوں کے نیچے لائن لگالیں تاکہ آسانی رہے۔ اب پہلے جوڑے کے اعداد سے اکائی کے حروف، دوسرے جوڑے کے اعداد سے دہائی کے حروف اور تیسرے جوڑے کے اعداد سے سینکڑے کے حروف بنالیں۔ علیٰ ہذا القیاس۔ پوری سطر کے حروف بنا کر ان حروف کو دوبارہ مؤخر صدر کر دیں۔

۹۔ سطر مؤخر صدر نمبر ۲ کو صدر مؤخر کر دیں۔ یہی سطر جواب بنائے گی،

حروف یا تو خود ناطق ہوں گے یا ان کا نظیرہ۔ اس مستحصلہ میں چار حروف اسقاط ہیں۔ اگر یہ حروف جواب میں خود یا نظیرہ سے جواب نہ بنائیں تو آپ انہیں ساقط کر دیں۔ جفری اصطلاح میں یہ عجی حروف یعنی گونگے حروف کہلاتے ہیں۔

حروف استقامت رک ط ث ہیں اور یہ چاروں ایک دوسرے کا نظیر ہیں۔
اس مستعمل سے کئی امثال حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔ آپ تسلیم کریں گے کہ یہ
مستعمل اس تعریف کا مستحق ہے جو میں نے کی ہے۔

مثال نمبر ۱

سوال: یا علیم! کیا انسان کی زندگی پر سیارگان کا اثر ہوتا ہے؟

حروف خالص کی ان س ز د ب ر ث ہ و ت

| | | | | | | | | | | | | | |
|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------------|
| ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | تعداد حروف |
| ت | و | ث | ر | ب | د | ز | س | ن | ا | ی | ک | ی | سطر اساس |
| د | ز | ب | س | ر | ن | ا | ی | ک | و | ی | ک | ت | مؤخر صدر |
| ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | اعداد |
| ح | ت | ع | ب | ط | ع | ض | ک | و | ذ | ل | د | ل | حروف |
| ط | ع | ض | ت | ب | ک | ع | ذ | و | ل | ح | و | ح | صدر مؤخر |
| ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | اعداد |
| ط | ذ | ض | م | ب | ک | م | ذ | و | ل | ح | و | ح | حروف |
| و | ذ | ب | ک | م | م | ل | ض | ح | و | ذ | و | ط | مؤخر صدر |
| م | ل | م | ض | ک | ح | ذ | ب | و | ط | ذ | و | ط | مؤخر صدر |
| ذ | ع | ذ | ب | ک | ض | م | و | ل | ط | م | و | م | صدر مؤخر |
| نظیر | نظیر | نظیر | نظیر | نظیر | نظیر | نظیر | نظیر | نظیر | نظیر | نظیر | نظیر | نظیر | حروف خالص |
| ت | ک | - | - | ع | ل | و | م | ک | ل | م | ر | م | جواب |

تکم

علوم

کل

نظم

تشکیل جواب

تشریح

سیارگان کے ثمرات ان تمام چیزوں پر جن کا تعلق ہماری معلومات سے ہے۔
جو ہمارے علم میں ہیں۔ خواہ انسانی زندگی ہو، حیوانات ہوں پر وارد ہوتے ہیں
اور ہر شے ان کی گردش سے متاثر ہوتی ہے۔

مثال نمبر ۲

سوال: یا علیم! کیا انیس سو چھیاسی عیسوی میں اشاعت کے بعد کہ کتاب
خزینہ جفر کو عوام کی پسندیدگی حاصل ہوگی؟

حروف خالص:

کی ان س و ج ہ ع م ش ت ب د خ ز ف ر ح ص ل

جدول اگلے صفحہ پر

| جواب | حروف ناطق | صدر موخر | موخر صدر | حروف | اعداد | صدر موخر | حروف | اعداد | موخر صدر | اس | تعداد حروف |
|------|-----------|----------|----------|------|-------|----------|------|-------|----------|----|------------|
| ک | لکھ | ذ | ذ | ی | ۵ | ھ | ھ | ۵ | ل | ک | ۱ |
| ب | نیکر | ع | ی | ھ | ۶ | خ | ل | ۲ | ک | ی | ۲ |
| ی | خود | ی | ی | ا | ۳ | ل | ق | ۱ | م | ا | ۳ |
| ھ | لکھ | ق | ھ | و | ۴ | م | م | ۶ | ی | ن | ۴ |
| ی | خود | ی | ش | ا | ۵ | ق | ق | ۵ | و | س | ۵ |
| ش | خود | ش | ل | ش | ۶ | خ | ذ | ۷ | ا | و | ۶ |
| ھ | خود | ھ | ن | ض | ۷ | و | ھ | ۵ | ر | ج | ۷ |
| ی | لکھ | خ | و | م | ۸ | ظ | ی | ۱ | ن | ھ | ۸ |
| ش | خود | ش | ھ | ن | ۵ | ن | خ | ۶ | ق | ط | ۹ |
| ی | خود | ی | ا | ق | ۱ | ی | ا | ۱ | س | م | ۱۰ |
| ا | خود | ا | ط | ذ | ۷ | ذ | ی | ۱ | ز | ش | ۱۱ |
| م | خود | م | ل | ش | ۲ | خ | ق | ۱ | و | ت | ۱۲ |
| ن | خود | ن | ا | ی | ۵ | ھ | ط | ۸ | خ | ب | ۱۳ |
| و | خود | و | ض | و | ۱ | ق | ط | ۷ | ج | د | ۱۴ |
| ر | لکھ | و | و | ا | ۱ | ی | ا | ۱ | و | خ | ۱۵ |
| ل | لکھ | من | م | ط | ۷ | ع | ع | ۳ | ھ | ز | ۱۶ |
| ھ | خود | ھ | ی | ھ | ۶ | خ | ی | ۱ | ب | ف | ۱۷ |
| ا | خود | ا | ن | ض | ۸ | ج | ظ | ۹ | ع | ر | ۱۸ |
| ا | خود | ا | ش | ا | ۱ | ا | ا | ۳ | ت | ج | ۱۹ |
| ل | خود | ل | ق | ی | ۱ | ق | م | ۴ | م | س | ۲۰ |
| ط | خود | ط | ع | ذ | ۱ | ی | خ | ۶ | ش | ل | ۲۱ |

یک

پہ

سے

بجای

سے

نام

در

اہل

علا

تشریح

کتاب خوب بکے گی۔ نامور ثابت ہوگی اور اہل علم حضرات کے لئے "سونے" کی طرح قیمتی ہوگی۔

آپ کے ماحقوں میں اس کتاب کا ہونا ہی اس مستحصلہ کی صداقت کا منہ بولنا ثبوت ہے۔ آپ دیکھئے کہ کس طرح سوال کے حروف کو قوانین کے تحت عمل سے گزار کر بعض حرف مستحصلہ یا اس کے نظیر سے جواب پیدا کیا گیا ہے۔ یہی جفر ہے جو عوام اور خصوصاً اہل حضرات سے جاننے والوں نے پوشیدہ رکھا ہے حروف مستحصلہ سے جواب کا استخراج ہی دراصل وہ اہم مرحلہ ہوتا ہے جس میں جفار کی ذہنی استعداد کی آزمائش ہوتی ہے۔ سطر جواب کا درست استخراج کرنا بڑے غور و فکر کا متقاضی ہوتا ہے اور یہ چیز مسلسل مشقوں، ریاضتوں سے حاصل ہوتی ہے۔

مثال نمبر ۲

سوال: یا علیم کیا لیاقت اللہ بن رسالہ آئینہ قسمت میں علم جفر پر مضامین لکھے؟

حروف خالص:

کی اول ق ت ھ ب ن م ر م س ع ج ف من

جدول الگے صفحہ پر

| حروف جواب | حروف ناطق | صور موخر | موز صمد | موز صمد | حروف مقصور | اعداد | صور موخر | حروف مقصور | اعداد | موز صمد | اساکس | اعداد حروف |
|-----------|-----------|----------|---------|---------|------------|-------|----------|------------|-------|---------|-------|------------|
| ن | خ | ن | ن | ن | ح | ۸ | ح | ح | ۸ | خ | ک | ۱ |
| م | ظ | ا | ر | ل | ح | ۱ | ح | ق | ۲ | ک | ی | ۲ |
| ا | خ | ا | ر | ل | ح | ۳ | ح | ظ | ۹ | ف | ر | ۳ |
| ی | خ | ی | ح | ا | س | ۶ | س | و | ۶ | ی | ن | ۴ |
| ن | خ | ن | ز | ق | ظ | ۹ | ظ | ف | ۸ | ر | س | ۵ |
| ت | ظ | ح | ر | ل | ث | ۵ | ح | ز | ۷ | ا | و | ۶ |
| ح | خ | ح | و | ف | و | ۶ | و | ر | ۷ | ق | ن | ۷ |
| ا | ظ | س | ا | س | و | ۶ | خ | ی | ۱ | ن | ھ | ۸ |
| ک | ظ | ذ | ر | ی | ف | ۸ | ف | ق | ۱ | ث | ع | ۹ |
| ث | خ | ث | ق | ظ | ن | ۵ | ن | ع | ۱ | س | س | ۱۰ |
| ر | خ | ر | و | ح | ز | ۷ | ز | ب | ۲ | ح | ل | ۱۱ |
| ع | ظ | ف | ل | ث | ر | ۲ | ب | ف | ۸ | و | ب | ۱۲ |
| و | خ | و | و | د | د | ۴ | و | ع | ۸ | ت | ث | ۱۳ |
| د | خ | د | ف | و | ح | ۸ | ع | ب | ۲ | ح | ح | ۱۴ |
| ا | خ | ا | ث | ر | ی | ۱ | ی | ن | ۵ | ب | ث | ۱۵ |
| ع | ظ | ل | س | و | ف | ۸ | خ | ع | ۶ | ھ | ق | ۱۶ |
| ر | خ | ر | ع | ز | ق | ۱ | ق | ھ | ۵ | ل | ر | ۱۷ |
| ر | ظ | و | ی | ف | ر | ۲ | ب | س | ۶ | ع | ف | ۱۸ |
| و | ظ | ق | ظ | ن | ا | ۱ | ع | ق | ۱ | س | خ | ۱۹ |

مانے/اندازی

نق

اکثر

جادو

ضر

رہ

تشریح

مکان پر جادو کے ذریعہ بندش کی گئی ہے جب بھی فروخت کی بات چلتی ہے جادو کے نقصان کی بناء پر مکان فروخت نہیں ہو پاتا۔ جب بندش ختم ہوگی۔ مکان فروخت ہو جائے گا۔

اوپر دی گئی پانچ مختلف طرز کی مثالوں سے مستفید کی صداقت اگرچہ واضح طور پر ثابت ہو چکی ہے مگر کچھ شکی ذہنوں میں شاید یہ گمان گزرے کہ سوالوں کو مخصوص طرز (PATTERN) میں ڈھال کر مستفید حل کیا ہے چھٹی مثال ذہن سے تمام شکوک و شبہات دور کر دے گی۔

مثال نمبر ۶

سوال: یا علیم! کیا ہمزاد کی تسخیر شہری آبادی میں ممکن ہے؟
حروفِ خالص:

کی اھم زدت سس خ رش بن

جدول اگلے صفحہ پر

مستحصلہ اسم اعظم

اسم اعظم "اللہ" کی شمولیت سے حل ہونے والا یہ مستحصلہ کسی تعریف و تعارف کا محتاج نہیں۔ مجھے پہلی بار یہ سعادت حاصل ہوئی ہے کہ میں اہل علم حضرات کی خدمت میں یہ دستور و مخفی قاعدہ پیش کر رہا ہوں۔

اس مستحصلہ سے مستخرج جوابات کی صداقت کے لئے اسم ذات باری تعالیٰ کی ضمانت سے بڑھ کر اور کچھ پیش نہیں کر دینگا۔ اس مستحصلہ کو با وضو اکمل طہارت اور کامل یکسوئی سے اپنے دینی و دنیاوی مسائل کے اسرار معلوم کرنے کے لئے استعمال کیجئے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ اہل علم حضرات کو اس مستحصلہ سے مایوسی نہیں ہوگی۔

اس قاعدہ کا طریق کار انتہائی سہل اور عام فہم ہے۔ میں انتہائی سلیس الفاظ میں اپنے تمام قواعد کی وضاحت کرتا چلا آ رہا ہوں۔ اس قاعدہ کے اصول و قواعد بھی اپنے مخصوص پیرے میں بیان کر رہا ہوں۔ انہیں سمجھنا مشکل نہیں ہے۔
۱۔ با وضو ہو کر ایک کاغذ پر اسم اعظم "اللہ" کو بسط حرفی میں لکھ لیجئے۔
۲۔ دوسری سطر میں اسم اعظم مبارک کے ہر حرف کا عدد اس حرف کے نیچے لکھ لیجئے۔

۳۔ اب اپنا مکمل سوال بسط حرفی میں اسم ذات "اللہ" کے ہر حرف

کے نیچے بچھاتے چلے جائیں۔

۴۔ سوال مکمل بسط حرفی میں لکھنے کے بعد اوپر سے نیچے اسم اعظم کے اعداد سمیت مکمل حروف سوال کے اعداد جمع کر لیجئے۔ اگر مجموعہ ۲۸ سے زیادہ ہے تو ۲۸ پر تقسیم کر کے جو باقی بچے وہ عدد لکھ لیجئے۔

۵۔ اس طرح آپ کے پاس چار اعداد ہوں گے۔ ان اعداد کو ان کے مرتبہ کے مطابق ابجد نوعی سے حروف میں بدل دیجئے۔ اس طرح آپ کے پاس چار حروف ہوں گے۔

۶۔ ایک مربع بنائیے اس کے خانہ اول میں یہ چاروں حروف بالترتیب لکھ دیجئے مربع کے اوپر اسم ذات "اللہ" کے ہر حرف کے اعداد لکھ لیجئے تاکہ ترفع دینے میں آسانی رہے۔

۷۔ اب چار حروف مستحصلہ کو اسم ذات کے اعداد کے مطابق ہر خانہ میں دیجئے۔ اس طرح مربع مکمل ہوگا۔

آپ کی سہولت کے لئے مربع کی تکمیل کا طریق کار لکھ رہا ہوں اسے بغور سمجھیئے۔

فرض کیجئے اسم اعظم کی شمولیت سے اعداد سوال مستخرج ہوئے۔
۵ ۲ ۱ ۴ ان کے حروف ہ ب ا د بنے
یہ مربع کا پہلا خانہ ہیں۔

مربع اگلے صفحہ پر

اسم اعظم

ا ل ل ل ه
۱ ۳ ۳ ۵

| | | | |
|---------|-------|----|----|
| ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
| ه ب ا د | ح د ز | | |
| ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ |
| | | | |
| ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ |
| | | | |
| ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ |
| | | | |

دوسرے خانہ کے اوپر ۳ کا عدد اسم اعظم کے حرف "ل" کا ہے۔ خانہ اول میں حروف ه ب ل و د کو دوسرے خانہ میں ترفع دیجئے یعنی ه کی بجائے ح، ب کی بجائے ہ، ل کی بجائے د اور د کی بجائے ز لکھئے یعنی ترفع سے دوسرا خانہ ح ه د ز سے مکمل ہوگا۔ تیسرے خانہ کی تکمیل کے لئے دوسرے خانہ کے حروف کو ترفع دیجئے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

تمام مربع کو مذکورہ بالا طریقہ پر مکمل کر لیجئے۔ یہ حروف مستحصل ہیں۔ ان سے استخراجِ جواب کا طریق کار مکمل وضاحت سے لکھ رہا ہوں تاکہ آپ یہ سمجھ سکیں کہ چونٹھ حروف میں سے جواب کے حروف کس طرح الگ کئے جاتے ہیں۔

چونکہ تمام حروف مستحصل مربع قانون میں ہیں۔ اس لئے مربع ہی سے مثلاً طریق لکھ رہا ہوں کہ کس انداز پر حروف مستحصل کا انتخاب کیا جائے گا۔

ذرا سی ذہنی کاوش تو آپ کو ضرور کرنا ہوگی۔ یہ علم جفر کے قواعد میں مختلف قسم کی کھانا پکانے کی ترکیب نہیں ہیں جنہیں آپ باسانی سمجھ جاتے ہیں۔ اعداد برائے حروف مستحصل

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۳ | ۲ | ۲ | ۳ |
| ۱۶ | ۱۴ | ۱۲ | ۱۰ |
| ۸ | ۶ | ۴ | ۲ |
| ۷ | ۵ | ۳ | ۱ |
| ۱۵ | ۱۳ | ۱۱ | ۹ |

اسے آسان الفاظ میں یوں سمجھئے خانہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ میں موجود حروف میں سے چونٹھا حرف، حرف مستحصل ہے۔ خانہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ میں دوسرا حرف، حرف مستحصل ہوگا۔ اور خانہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ میں تیسرا حرف، حرف مستحصل ہوگا۔ یہ سولہ حروف مکمل جواب عنایت کریں گے۔ حروف گنتی کی ترتیب ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ کے مطابق اٹھانے ہوں گے۔

جواب کو ناطق کرنے کے لئے دو اصول ہیں۔

۱۔ یا حرف مستحصل خود ناطق ہوگا۔

۲۔ ورنہ اس حرف کا نظیر جواب دے گا۔

اس مستحصلہ میں پانچ حروف جہاں ساقط کر سکتا ہے اور وہ حروف مندرجہ ذیل ہیں۔ اگر یہ حروف جواب کے سولہ حروف میں شامل ہوں اور باسانی ناطق نہ ہوں تو انہیں ساقط کر دیجئے۔ جواب پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

حروف اسقاط

ذ ض ط ث ک

مستحصلہ کو مزید سمجھانے کی خاطر کئی امثال حل کر کے پیش کر رہا ہوں ان سے آپ کو اس کو سمجھنا آسان ہو جائے گا۔ وہ صاحب علم حضرات جو جفر کی تہ تک پہنچنا چاہتے ہیں۔ اس مستحصلہ پر ضرور غور فرمائیں۔ مربع کے سولہ خانوں میں چونٹے حروف ہوں گے۔ عام مقبلی پہلی طرح (جو اوپر دی جا چکی ہے) سے اپنے مقصد کے مطابق جواب حاصل کر سکیں گے۔ البتہ تحقیقی اذمان کے لئے وسیع و عریض جواب حاصل کرنے کے لئے مزید طرحات لکھ رہا ہوں۔ تاکہ وہ اس پر مزید ریسرچ کر سکیں۔

| | | | | | |
|-----------|---|---|---|---|---------------------|
| طرح اول | ۴ | ۲ | ۲ | ۳ | (اوپر دی جا چکی ہے) |
| طرح دوم | ۳ | ۲ | ۲ | ۴ | |
| طرح سوم | ۲ | ۲ | ۳ | ۴ | |
| طرح چہارم | ۲ | ۲ | ۴ | ۳ | |
| طرح پنجم | ۲ | ۴ | ۳ | ۲ | |
| طرح ششم | ۴ | ۳ | ۲ | ۲ | |

| | | | | | |
|--------------|---|---|---|---|--|
| طرح ہفتم | ۱ | ۲ | ۳ | ۳ | |
| طرح ہشتم | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | |
| طرح نهم | ۲ | ۳ | ۴ | ۱ | |
| طرح دہم | ۲ | ۴ | ۱ | ۲ | |
| طرح یازدہم | ۴ | ۱ | ۲ | ۳ | |
| طرح دوازدہم | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | |
| طرح سیزدہم | ۳ | ۲ | ۱ | ۴ | |
| طرح چہار دہم | ۲ | ۱ | ۴ | ۳ | |
| طرح پانزدہم | ۱ | ۴ | ۳ | ۲ | |
| طرح شانزدہم | ۲ | ۱ | ۳ | ۴ | |

چونکہ مربع ۱۶ خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اسی لئے اس مستحصلہ سے وضاحتی جواب حاصل کرنے کے ۱۶ مختلف طریقے ہیں جنہیں اصطلاحات جفری کے مطابق قانون طرحات کہا جاتا ہے۔

صاحبان علم اور مقبلی حضرات کے فرق کو ذہن میں رکھ کر میں نے ضروری وضاحت اس مستحصلہ کے بارے میں پیش کر دی ہیں۔ اس سے فیضیاب ہونا اپنی ذہنی صلاحیتوں اور ذات حق تعالیٰ کے کرم پر منحصر ہے۔

اس قاعدہ مقدس کی امثال اور تشریحی حل کو بغور مطالعہ فرمائیے۔ انشاء اللہ مستحصلہ مکمل گرفت میں آجائے گا۔

مثال نمبر ۱

یا علیم! کیا عبدالرشید بن حلیمہ بی بی اپنے مکان کا مقدمہ جیت جائے گا؟

| ا | ل | ل | ھ |
|----|----|---|---|
| ۱ | ۳ | ۳ | ۵ |
| ک | ی | ا | ع |
| ب | د | ا | ل |
| ر | ش | ی | ر |
| ب | ن | ح | ل |
| ی | م | ح | ب |
| ی | ب | ی | ا |
| ب | ن | ی | م |
| ک | ا | ن | ک |
| ا | م | ق | ر |
| م | ھ | ج | ی |
| ت | ج | ا | ی |
| ک | ا | = | = |
| ۲۶ | ۱۳ | ۳ | ۹ |
| ص | م | ج | ط |

جمل مرتفع

حروف مستغفرہ

| ا | ل | ل | ھ |
|---------|---------|---------|---------|
| ۱ | ۳ | ۳ | ۵ |
| ضم ج ط | اع ول | دق ط س | طخ ن ر |
| ی ذس ش | م غ ص خ | ع ج ش ظ | ش ح ض د |
| ت ط ظ ھ | ذ ل ب ج | غ س ھ ک | ھ ر ی ع |
| دش ک ف | ط خ ن ر | ل ظ ف ث | ف د ت ع |
| ۳ | ۲ | ۲ | ۳ |

اعداد طرح

حروف مستغفرہ:

ھ ش ل غ س ج ی ض ف ط خ ع ط ق ت ن

نظیرہ/خود۔ حروف جواب

ھ ش ل ن ا ج ی ل ج ط ی ب م ھ ت ن

جواب: انشاء اللہ جی چل ط ب م ن ت

تشریح:

سائل کو بتا دیا گیا ہے کہ اسے انشاء اللہ مقدمہ میں فتح نصیب ہوگی۔

یہ مستحصلہ نومبر ۱۹۸۵ء میں نکالا گیا تھا اور بفضل خداوندی سائل نے ماہ

اپریل ۱۹۸۶ء میں مقدمہ میں کامیابی حاصل کر لی۔ یعنی کل ساڑھے چار ماہ کی مدت

میں سائل کے مقدمہ کے متعلق جواب کی درستگی کا ثبوت مل گیا۔

مثال تیسرا

یا علیم کیا کاظم حسن بن سر سبز فاطمہ پیار دُرُود اکاؤنٹنسی کے فائنل امتحان

میں کیا کیا ہوگا؟

| ا | ل | ل | ھ |
|----|----|---|---|
| ۱ | ۳ | ۳ | ۵ |
| ک | ی | ا | ک |
| ا | ظ | م | ح |
| س | ن | ب | ن |
| م | ھ | ر | م |
| ن | ی | ر | ف |
| ا | ط | م | ھ |
| ج | ا | ر | ت |
| ر | د | ا | ک |
| ا | و | ن | ت |
| ی | ن | س | ی |
| ک | ی | ف | ا |
| ی | ن | ل | ا |
| م | ت | ح | ا |
| ن | م | ی | ن |
| ک | ا | م | ی |
| ا | ب | ھ | و |
| ک | ا | = | = |
| ۱۶ | ۱۱ | ۵ | ۷ |
| ع | ک | ھ | ز |

اعداد

| ا | ل | ل | ھ |
|---------|---------|---------|-----------|
| ۱ | ۳ | ۳ | ۵ |
| ع ک ھ ز | ق ن ع ی | ت ف ک م | ن م ت ع م |
| غ ش ف ق | ج ن ر ت | و ا ث ذ | ک و غ ب |
| ل ز و ج | س ی دو | ص م ز ط | ث م ل ن |
| خ ق م س | ظ ت ع م | ب ذ ق ش | ز ب خ م |
| ۳ | ۲ | ۲ | ۳ |

اعداد طرح

حروف مستعملہ:

ج ق ی م ل ل غ س ز ت ن ذ ف خ ع

ج و جاب: ج ھ ی ل م ل ل ن ا ش ت ن ک ج ی ب

جواب: جھیل الم شان تنگ پنج

تشریح:

سائل کو بتایا گیا ہے کہ اسے امتحان میں ناکامی کا دکھ اٹھانا پڑے گا کوئی

رکاوٹ درپیش ہوگی۔

واللہ اعلم بالصواب

مثال نمبر ۳

یا علیم! کیا عاشق حسین بن حمیدہ بیگم کسی کامرس کالج کا پرنسپل بن جائے

گا؟

| | | | |
|---|---|---|----|
| ا | ل | ل | ه |
| ۱ | ۳ | ۳ | ۵ |
| ک | ی | ی | ع |
| ا | ش | ق | ح |
| س | ی | ن | ب |
| ن | ج | م | ی |
| ل | ه | ب | ی |
| ک | م | ک | س |
| ی | ک | ا | م |
| ر | س | ک | ا |
| ل | ج | ک | ا |
| ب | ر | ن | س |
| ب | ل | ب | ن |
| ج | ا | ی | ک |
| ا | = | = | = |
| ۶ | ۸ | ۳ | ۲۰ |
| و | ح | ج | ت |

اعداد
حروف

| | | | |
|---------|---------|---------|---------|
| ا | ل | ل | ه |
| ۱ | ۳ | ۳ | ۵ |
| و ج ج ت | ط ک و ف | ل ن ط غ | ف ق ن ه |
| ص ر س و | ش ث ص ط | خ ض ش ل | ل ج ض ف |
| ب د ظ ص | ه ز ب ش | ع ی ه خ | م س ی ا |
| ن ع ک ب | ف ق ن ه | ر ت ف ع | ذ ظ ت م |
| ۴ | ۲ | ۲ | ۳ |

طرح

حروف مستحصلہ:

ص و ز ش ی ض ی من ب ت ق ک ت ن ت ن

حروف جواب نظیرہ/نمود

د و ز ط ی ل خ ل ب ت ه ت ک ن ت ن

جواب: ز و د ط خ ل ب ت ت گ ن ت

تشریح: سائل کو بتایا کہ قبل ازیں جو پریشانیوں اور تنگی ترقی کی راہ میں
حائل تھیں۔ وہ تمام خلل انشاء اللہ جلدی دور ہو کر ترقی کی راہیں کھلیں گی انشاء اللہ۔

واللہ اعلم بالصواب

قارئین کرام! مستحصلہ اسم اعظم کی تشریح مثالوں کے ذریعہ میں نے اپنی

بساط علم کے مطابق کر دی ہے۔ سمجھنا آپ کا کام ہے۔

مستحصلہ عنایہ

عربی قواعد میں "عنایہ" کا مقام منفرد ہے۔ یہ قاعدہ ایک مخصوص طرز کے مربع سے حل کیا جاتا ہے۔ عام طور پر مربع کے سولہ خانے ہوتے ہیں لیکن اس قاعدہ کا مربع بیس خانوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

جی ہاں! آپ حیران نہ ہوں اس قاعدہ کا مربع بیس خانوں پر بہ طریق ذیل مشتمل ہوتا ہے۔

شکل نمبر ۱

| | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|
| ۱۸ | | | | | ۱۷ |
| | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | |
| | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | |
| | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | |
| | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | |
| ۲۰ | | | | | ۱۹ |

اس مربع میں خانوں کی ترتیب جو اوپر کے نمائندہ نقشہ میں دی گئی ہے وہ محض ایک نمونہ ہے۔ کچھ دوسرے نمونے بھی ممکن ہیں جو بالکل ایک ہی ترتیب میں

ہوتی۔

اس مستحصلہ کا حل بہت مختلف ہوتا ہے۔ ذہنی ورزش تو ہر مستحصلہ میں ہوتی ہے مگر اس قاعدہ میں ذہنی ورزش بہت دلچسپ جواب برآمد کرتی ہے۔ ایسا جواب جو انسان کے دہم دگلان میں بھی نہیں ہوتا۔ جواب کا حرف یا نو خود حرف مستحصلہ ہوتا ہے اور یا اس کا عکس (نظیر) تیسرا کوئی حرف کسی طرف سے نہیں لیا جاتا۔

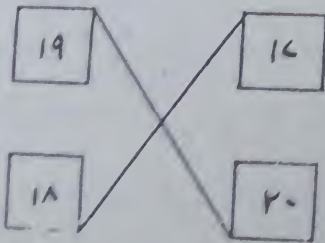
اس قاعدہ کی مکمل تشریح پیش کر رہا ہوں اور اس کے بعد جو امثال حل کروں گا اس پر غور کر کے آپ اچھی طرح اس مستحصلہ کو سمجھ سکیں گے۔

۱۔ سوال کو مکمل طور پر اس انداز میں لکھیے کہ اس کے الفاظ بیس ہوں زیادہ نہ ہوں۔ کم ہوں تو کوئی بات نہیں۔ زیادہ ہوں گے تو آپ کو دوسرا مربع کشید کر کے سوال کو پھیلانا پڑے گا۔

۲۔ اوپر دیئے گئے مثالی مربع کی طرح ایک مربع بیس خانوں پر مشتمل کشید کر لیجئے۔ خانے ذرا بڑے بنالیجئے گا تاکہ الفاظ درست طور پر خانوں میں سما سکیں۔

۳۔ مربع کے اندر دنی سولہ خانوں میں سوال کا ہر لفظ آتش چال میں پر کر لیں۔

۴۔ بیرونی چار خانوں میں لفظ نمبر ۱ تا نمبر ۲۰ مندرجہ ذیل طریق پر آئیں گے۔



۵۔ پھر نوٹ کر لیجئے کہ آتشی چال میں اولاً سولہ خانوں میں سوال کے الفاظ لکھیے اور باقی الفاظ بہرہ دنی خانوں میں مندرجہ بالا ترتیب کے مطابق لکھ کر مربع مکمل کر لیجئے۔ اگر سوال کے الفاظ بیس سے کم ہوں تو اس وقت تک پُر کریں جب تک کہ مربع مکمل نہ ہو جائے۔

۶۔ اب حروف مستحصلہ حاصل کرنے کا طریق کار سمجھ لیجئے۔ پہلی سطر میں پہلے بہرہ دنی چار خانوں کا پہلا حرف اور پھر اندر دنی چار چار خانوں سے ۱۶ حروف اول ایک سطر میں لکھ لیں۔ حروف اوپر سے نیچے کی طرف آتے ہوئے لیں۔ یہ بیس حروف ہوں گے۔

۷۔ دوسری سطر کے بیس حروف یعنی ہر خانے کے لفظ کا دوسرا حرف لے کر دوسری سطر مکمل کر لیں۔

اب آپ کے پاس اوپر نیچے دو سطور بیس بیس حروف کی حاصل ہو گئیں۔
۸۔ درمیان میں ایک عمودی خط اس طرح کشید کریں۔ دونوں سطور دو حصوں میں تقسیم ہو جائیں یعنی دو سطور کے بیس حروف دائیں طرف ہوں اور بیس حروف بائیں طرف ہوں۔

۹۔ دائیں طرف کی دو سطور کے نیچے تیسری سطر میں حصہ دوم کی سطر کے حروف الٹی طرف سے لکھ لیں۔ یعنی آخر تا اول۔ اسی طرز پر دوسری طرف کی دوسری سطر کے حروف الٹی طرف سے لکھ کر چوتھی سطر دائیں طرف کی مکمل کر لیں۔

۱۰۔ اب ان چار سطور سے حروف بہرہ دنی ذیل، ایک سطر میں لکھ لیجئے یہ چالیس حروف کی سطر۔ سطر جواب ہوگی۔

مثلاً
ا ب ج د
ھ و ز ح
ط ی ک ل
م ن س ع

سطر جواب: ل ھ ط م ب و ی ن ج ز ک س د

ح ل ع

مندرجہ بالا طریق پر بچائی ہوئی سطر جواب یا تو خود تاملت ہوگی یا اس کے حروف کا نظیر جواب بنائے گا اور جواب واضح، باربط اور To THE POINT ہوگا۔

اس قاعدہ سے امثال حل کر کے مزید وضاحت کر رہا ہوں۔ ان پر غور کر لیں۔ مستحصلہ انتہائی آسان اور قابل فہم ہے۔
مثال نمبر ۱۔

یا علیم! کیا درود شریف پڑھنے سے انسان پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں؟

| | | | | |
|--------|-------|-------|------|--------|
| رحمتیں | | | | انسان |
| | کیا | شریف | ہیں | رحمتیں |
| | کیا | پر | درود | درود |
| | انسان | نازل | سے | شریف |
| | پڑھنے | پڑھنے | سے | ہوتی |
| نازل | | | | پر |

حروف مستقصہ سطر ۱: ان رب ک اب ش ب | ن ب ہ د س س ر د ش ہ

۲: ن ا و ح ر ی ی ت ر ر | ا ر ی ر ی ی ع ر ر د

۳: ہ ش د ر س س د ہ ب ن

۴: و ر ر ح ی ی ر ی ر ا

سطر مستقصہ: ان ہ و ن ا و ش ر ر ح د ر ب ر ر ح ک ی س ی ک

ی س ی ا ن د ر ب ر ہ ی ش ر ب ر ب ر ن ا

جواب: ان ہ و ن ا و ز ر و ح م ر ب ر و ح ک ی

ہاں نواز ر و ح بصر ر و ح ک

ای ک ی س ی ا ن م ر ب ر ہ ی ش ر ب

لے گ لے نمر پڑھے بشر

رب دن س

رب سنو

تشریح:

دروذ شریف پڑھنے سے روح کو بالیدگی نصیب ہوگی۔ روح میں دیکھنے کی قوت آئے گی۔ فتح و نصرت ملے گی۔ رب کی طرف سے تاکید ہے کہ: انسانو! درود پڑھو۔

صلی اللہ علی حبیبہ محمد والہ

واصحابہ وسلم

اب اس قاعدہ سے ایک اور مثال حل کر رہا ہوں۔ ایک اچھوتا سوال:

مثال نمبر ۲

یا علیم! کیا علم جفر دنیا سے ختم ہو چکا ہے یا اب بھی اس کا وجود دنیا میں

ہے؟

| | | | | |
|-----|-----|------|------|------|
| کیا | | | | میں |
| | چکا | اب | کا | کیا |
| | اس | علم | ہو | بھی |
| | جفر | دنیا | ہے | ختم |
| | یا | نہے | دنیا | وجود |
| ہے | | | | علم |

حروف مستقصہ

۱: م ع ک ہ ی ب خ د ک ہ | ہ د ا ع د س ج ا ج ی

۲: ی ل ی ی ی ہ ت ج ا و | ی ن ب ل ن ی ک س ف ا

۳: ی ج ا و ح س د ع ا د ہ

۴: ا ف س ک ی ن ل ب ن ی

حروف مستقصہ:

م ی ی ا ع ل ج ف ک ی ا و س ہ ی ج ک ی ی س ی ب ہ د

ن خ ت ع ل و ج ا ب ک ا د ن ہ و ہ ی

جواب: م خ ی ل ب ل ج ف ک ی ا ل و ی ج ک ی
 خم بچائے کافی آہ جی یک
 ی ا ی ب ہ د ن م ی ت ع ل و ج س ب ک ا
 آئے بھید نیت / تین علو نیچ پاک
 ص ن ق ر ہ ی
 نقص ہے

تشریح:

ابھی علم کا کافی حصہ بچا ہے اسے حاصل کرنے کا بھید تین صفات پر مبنی ہے۔ عالی مرتبت ہو، نیچ بولنا ہو اور عیوب و نقائص سے پاک رہے۔

مثال نمبر ۳۔

یا علیم! کسی فتنہ شدہ مسلمان مرد یا عورت کا حج بدل کروانے سے اس مردہ کوچ کا ثواب ملتا ہے؟

| کا | کسی | مردہ | کروانے | کا | ملنا |
|----|------|--------|--------|-----|------|
| | سے | عورت | فوت | اس | |
| | یا | حج | حج | شدہ | |
| | کو | مسلمان | مرد | بدل | |
| ہے | ثواب | | | | |

حروف مستحضرہ

۱۔ سطر اول: ک ہ م ن ک س ی ک م ع م ک ف ج م ک ل ش ب
 ۲۔ ا ی ل و س ی ل و ر و ج س ر و ج ر ل و س د
 ۳۔ ب ش ل ک م ج ف ک م ج
 ۴۔ د د س ل ر ج و ر س ج

حروف مستحضرہ:

ک ل ب د ہ ی ش م ل ل س ت د ک ل ک س م ر س ی ج ج ی
 ا ف و ک د ک ر م ر م س ع و ج ج
 جواب:

ب ل ک د ہ خ ش ص م ا ل ل ش ر ل ک ک ا
 پاک مے شخص مال اثر اک کا
 م ر س ی ج ج ل ی ج د ک ر ک ر م ر م ا ب ر
 ہ م ر ج آئے جو کر کر کم ا م ر ب ر
 ج ج

تشریح:

پاک مال سے حج بدل کروائے تو اس کا اثر و ثواب مردہ شخص جس کی طرف سے حج کروایا جائے پہنچتا ہے۔

$$\frac{\text{کام اک}}{\text{انجام}} \times \frac{\text{صحت کی}}{\text{صحت کی}} = \frac{\text{نجام امم}}{\text{بیکاری مشہ}}$$

مستحصلہ القاب لعین

یہ مستحصلہ عربی قواعد میں آسان سا قاعدہ ہے مگر نام کے لحاظ سے منفرد ہے اس قاعدہ کا درست لفظ "قَاب لَا یَعْنُ" ہے یہ قاعدہ روزمرہ کے مسائل کے حل کے لئے بے مثال ہے اور اس سے مستخرجہ جوابات حیرت انگیز حد تک درست ہوتے ہیں۔

چونکہ عربی قواعد کو عربی سے اردو میں منتقل کیا گیا ہے اس لئے بعض اوقات نامکمل یا غیر واضح سوال قائم کئے جانے کی صورت میں ان قواعد کے حروف مستحصلہ سے جواب ناطق کہتے وقت اکثر جہار حضرات کا دماغی میٹر چکر ا جاتا ہے۔

ان قواعد سے جواب استخراج کہتے وقت حروف استقاط کا بطور خاص خیال رکھا جائے تو جہار جواب میں غلطی نہیں کر سکے گا۔ حروف استقاط اگر سطر مستحصلہ میں مستخرج ہوں اور خود یا ان کا نظیرہ جواب نہ دے تو انہیں ساقط کرنا ضروری ہے۔ اگر جہار اس نکتہ کو ذہن میں رکھے تو استخراج جواب میں غلطی کا امکان نہیں ہوتا۔ حروف استقاط پانچ ہیں۔

حروف استقاط: ط ک ث ذ ض

ان میں سے عموماً ط اور ث جواب بنانے میں مزاحمت کہتے ہیں۔ اس لئے عام طور پر میں انہی دو حروف کو اگر ناطق نہ ہوں تو ساقط کر دیتا ہوں۔

زیر نظر قاعدہ نام کے لحاظ سے آپ کو ضرور مشکل معلوم ہوگا۔ مگر اس کا حل انتہائی آسان ہے اور میں اس کے قانون حل کو عام فہم الفاظ میں پیش کر رہا ہوں طریق کار:

۱۔ مکمل سوال بشمول بیت نام سائل والدہ مع تاریخ وغیرہ ایک سطر میں لکھیں۔
۲۔ سوال کی تکمیل کر کے ایک سطر میں تنہا حروف بچھالیں۔ یہ سطر اساس

۳۔ اساس کی سطر کو تکمیل ثانیہ دیجئے۔ یعنی دو دو حروف کو مؤخر صدر کر دیجئے۔
۴۔ سطر تکمیل ثانیہ کو ایک بار مؤخر صدر کر دیجئے۔
۵۔ سطر مؤخر صدر کی تکمیل ثلاثہ کر دیجئے۔ یعنی تین تین حروف کو مؤخر صدر کر دیجئے۔

۶۔ سطر تکمیل ثلاثہ کو ایک بار مؤخر صدر کر دیں۔ یہ سطر مؤخر صدر ہی جواب کی سطر ہے اس کے حروف یا تو خود ناطق ہوں گے یا ان کا نظیرہ۔ اور جو جواب استخراج ہوگا وہ عین سوال کے مطابق *TO THE POINT* ہوگا۔ اس قاعدہ کی امثال تشریح کے ساتھ حل کر رہا ہوں۔ ان پر توجہ فرمائیے۔
مثال نمبر ۱

یا علیم! کیا شیخ اسلام الدین رانی بنت لالو کے اغوا کے مقدمہ سے باعزت بری ہوگا؟

حروف خالص:

کی واشخس لم دن رب ت و غ ق ه ع ز

| حروف جواہ | حروف ناطق | موزن صدر | تکثیر ثالث | موزن صدر | تکثیر ثالث | سطر اساس | نمبر شمار |
|-----------|-----------|----------|------------|----------|------------|----------|-----------|
| د | خ | ر | ھ | ز | ی | ک | ۱ |
| ق | نظہ | ھ | ز | ی | ک | ی | ۲ |
| ع | نظہ | ب | ی | ھ | ث | ا | ۳ |
| ز | خ | ز | ث | ک | ا | ث | ۴ |
| ل | خ | ل | ک | ع | س | خ | ۵ |
| ی | خ | ی | ع | ث | خ | س | ۶ |
| ن | خ | ن | ق | غ | م | ل | ۷ |
| ش | خ | ث | غ | ا | ل | م | ۸ |
| م | خ | م | ا | ق | ن | ر | ۹ |
| ک | خ | ک | خ | س | و | ن | ۱۰ |
| و | خ | و | س | ت | ب | ر | ۱۱ |
| ب | نظہ | ع | ت | خ | ر | ب | ۱۲ |
| ر | خ | ر | ر | و | و | ت | ۱۳ |
| ھ | نظہ | ق | و | م | ت | و | ۱۴ |
| ج | نظہ | ت | م | ر | ق | غ | ۱۵ |
| ن | نظہ | غ | ن | ل | غ | ق | ۱۶ |
| س | خ | س | ل | ب | ع | ھ | ۱۷ |
| ا | خ | ا | ب | ن | ھ | ع | ۱۸ |
| ی | نظہ | ج | ر | و | ز | ز | ۱۹ |

دق

عز

لے

منش

کو

پڑھ

غس

آئے

تشریح:

سائل کو آگاہ کیا گیا ہے کہ اس مقدمہ میں اس کی عزت کو خطرہ ہے۔

مذکورہ بالا مثال میں ۱۹ حروف میں سے بارہ خود ناطق۔ سات نظیرہ سے

ناطق بامعنی اور عین سوال کے مطابق جواب استخراج ہو گیا۔

میرزا پاس ایک سائل نے اپنے مجوزہ کاروباری شریک کار کے کردار کے

بارے میں دریافت کیا کہ وہ کس قسم کا شخص ہے اس سے جو جواب برآمد ہوا وہ

پیش کر رہا ہوں۔ اور یہ جواب تجربہ پر درست ثابت ہو چکا ہے۔

مثال نمبر ۲

یا علیم! عبدالواحد صدیقی بن بشیری بیگم کیسے کردار کا حامل ہے؟

حروف خالص:

عاب دال و ح ص ی ق ن ش ر ک م س ھ

(اگلے صفحہ پر)

| حروف جواب | حروف ناطق | مؤخر صدر | تکبیر ثالثہ | مؤخر صدر | تکبیر ثانیہ | اساس | بشر |
|-----------|-----------|----------|-------------|----------|-------------|------|-----|
| ھ | نظہ | ق | م | ھ | ب | ع | ۱ |
| م | خو | م | ھ | ب | ع | ب | ۲ |
| ز | نظہ | ح | ر | م | ل | د | ۳ |
| ھ | خو | ھ | ل | ع | و | ک | ۴ |
| د | نظہ | م | ع | س | و | ل | ۵ |
| ب | خو | ب | س | ل | ل | د | ۶ |
| ز | نظہ | ش | ک | ر | م | ح | ۷ |
| ک | خو | ل | ر | و | ع | ص | ۸ |
| ی | خو | ی | د | ک | ق | ی | ۹ |
| ع | خو | ع | ل | و | ی | ق | ۱۰ |
| ن | خو | ن | و | ن | ش | ن | ۱۱ |
| ل | نظہ | س | ن | ل | ن | ش | ۱۲ |
| ر | نظہ | و | ی | ش | ک | ر | ۱۳ |
| ز | نظہ | ک | ش | ص | ر | ک | ۱۴ |
| ل | خو | ل | م | ی | س | م | ۱۵ |
| ر | خو | ر | ع | ع | م | س | ۱۶ |
| و | خو | د | ق | ق | ھ | ھ | ۱۷ |

ا

ت

ب

ن

ع

ا

و

تشریح:

سائل کو بتایا گیا کہ اس کا شریک کار ایک بدخصلت اور کمینہ (ارذل)

شخص ہے۔ اس لئے اسے رد کر دیا جائے۔

تجربہ پر سائل نے جواب کی تصدیق کر دی۔

مثال نمبر ۲

یا علیہم اکیا جعفر حسن بن ساجد خاتون سکندر کراچی شہر کی بانی زاد کا مسئلہ

حل ہو گا؟

حروف خالص:

ک ی ل و ج ع ف ر ح س ن ب د د خ ت و ش م ل

(اگلے صفحہ پر)

| جواب | حروف ناطق | موخر صدر | تکیر ثالثہ | موخر صدر | تجیر ثانیہ | سطر اساس | نمبر شمار |
|------|-----------|----------|------------|----------|------------|----------|-----------|
| ا | لفظہ | س | ش | ل | ی | ک | ۱ |
| ث | خو | ث | ل | ی | ک | ی | ۲ |
| د | خو | د | ی | ث | ح | ا | ۳ |
| ل | خو | ل | ن | ک | ا | ع | ۴ |
| و | لفظہ | ر | ک | م | ف | ع | ۵ |
| ی | خو | ی | م | ع | ع | ف | ۶ |
| ت | خو | ن | و | ت | ع | ا | ۷ |
| ف | لفظہ | ع | ت | ا | ر | ع | ۸ |
| ث | لفظہ | ح | ا | و | ن | س | ۹ |
| ک | خو | ک | ع | ف | س | ن | ۱۰ |
| خ | خو | خ | ف | ھ | د | ب | ۱۱ |
| م | خو | م | ھ | ع | ب | د | ۱۲ |
| ب | خو | ب | ب | خ | خ | ھ | ۱۳ |
| و | خو | و | خ | ح | ھ | خ | ۱۴ |
| ق | لفظہ | ھ | ح | ب | و | ت | ۱۵ |
| ت | خو | ت | ن | ر | ت | و | ۱۶ |
| ج | لفظہ | ف | ر | د | م | ث | ۱۷ |
| ا | خو | ا | د | ن | ث | م | ۱۸ |
| ب | لفظہ | ع | س | س | ل | ا | ۱۹ |

اشد

لو

نفی

نک

خم

بوقت

بجا

تشریح:

سوال کا جواب نہایت واضح ہے۔ سائل کو آگاہ کیا گیا کہ اس کی جائیداد کا مسئلہ فی الحال حل نہیں ہوگا۔ مناسب وقت آنے پر خود بخود طے ہو جائے گا۔ اس مقصد کے جوابات کی صداقت کو ثابت کرنے کے لئے آپ کی دلچسپی کی خاطر ایک نیم سیاسی مثال حل کر رہا ہوں۔ ملک عزیز پاکستان میں اس وقت پھر جلسے جلوسوں کا ہنگامہ برپا ہے۔ ملک کی ایک مقتدر پارٹی دوبارہ پھر منظم ہو کر "اسلام ہمارا دین اور سوشلزم ہماری معیشت" کا نعرہ لے کر اٹھی ہے۔ مثال کا تعلق اس نعرہ کے دوسرے حصے سے ہے۔ بحیثیت ایک محب وطن شہری کے اس سوال کے حل میں میری ذاتی دلچسپی کا دخل بھی ہے۔

مثال نمبر ۴

یا علیم! کیا پاکستان میں سوشلسٹ نظام حکومت کامیاب ہوگا؟
حروف خالص:

ک ی ا ب س ت ن م د ش ل ظ ح ھ

(جدول اگلے صفحہ پر)

| جواب | حروف تالیف | مؤخر صدر | مکسر ثانیہ | اساس | تشریح |
|------|------------|----------|------------|------|-------|
| ا | خود | ح | ی | ک | ۱ |
| ھ | خود | ح | ی | ی | ۲ |
| ن | خود | ن | ب | د | ۳ |
| ح | خود | ح | ب | ب | ۴ |
| ز | نظارہ | ش | ک | س | ۵ |
| ی | نظارہ | ی | ل | ت | ۶ |
| ح | نظارہ | ت | و | ظ | ۷ |
| ب | خود | ب | ظ | ا | ۸ |
| س | خود | س | ا | و | ۹ |
| ا | خود | ک | س | و | ۱۰ |
| ا | نظارہ | ا | ت | ظ | ۱۱ |
| ض | نظارہ | ل | ش | ل | ۱۲ |
| م | نظارہ | ظ | ن | ح | ۱۳ |
| ر | نظارہ | و | م | ح | ۱۴ |

ا

حزین

جس

ا

مضر

تشریح

جواب واضح ہے سوئٹس طرز حکومت سے پریشانیوں بڑھیں گی۔ سیاسی مجلس پیدا ہوگا اور یہ نظام ملک کے عوام کے لئے مضرت ثابت ہوگا۔ دانش اعلیٰ بالاصواب۔

مثال نمبر ۵

یا علیم! کیا محترمہ بے نظیر بھٹو بنت نصرت بھٹو مستقبل قریب میں پاکستان کی پہلی خاتون وزیر اعظم بن سکیں گی۔

حروف تالیف سوال: ہ کی لام ح ت ر ھ بن ظ و ص س ق ل خ ز ح

| حروف جواب | حروف تالیف | مؤخر صدر | مکسر ثانیہ | اساس | تعداد حروف |
|-----------|------------|----------|------------|------|------------|
| ب | خود | ب | خ | ک | ۱ |
| ن | خود | خ | خ | ی | ۲ |
| د | خود | و | ی | ا | ۳ |
| ب | نظارہ | ح | م | م | ۴ |
| ی | خود | ر | ک | ح | ۵ |
| ر | خود | ی | ز | ت | ۶ |
| ن | خود | ن | ل | ر | ۷ |
| ظ | نظارہ | م | ق | ھ | ۸ |
| ھ | خود | ھ | ا | ب | ۹ |
| ک | خود | ک | ح | ن | ۱۰ |
| ا | نظارہ | س | ت | ظ | ۱۱ |
| ش | نظارہ | ز | ح | و | ۱۲ |
| م | خود | ظ | س | م | ۱۳ |
| ل | خود | ل | س | س | ۱۴ |
| و | نظارہ | م | ھ | ق | ۱۵ |
| ق | خود | ق | ا | ل | ۱۶ |
| ت | خود | ت | ا | خ | ۱۷ |
| ا | خود | ا | و | ز | ۱۸ |
| ز | نظارہ | و | ر | ح | ۱۹ |

خوب

بے

نظیر

کہ

شامل

ذمت

تا

جواب خود منہ سے بول اٹھا ہے۔ میری جناحت کی ضرورت نہیں رہی ہے۔

مثال نمبر ۶

یا علیم! کیا حکومت پاکستان سابقہ معاہدہ کی رو سے حکومت فرانس سے ایسی پلانٹ یا اس کا ہر جانہ لینے میں کامیاب ہو جائے گی؟

حروفِ تخلص: کی لوح و متبسن قہر در فلج

[illegible]

قاعدہ قاب لعین کو پوری شرح و بسط کے ساتھ امثال سے واضح کر دیا ہے
انتہائی آسان و مستفہل ہے آپ اس کے نام پر نہ جائیے۔ کام دیکھئے۔ اگر اس
قاعدہ کو آپ نہ سمجھ سکے تو اس کے علاوہ اور کیا کہہ سکتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ
کا ادا رکھول دے۔ آمین۔

ایک اور اہم بات جو میں اپنے قارئین کے گوش گزار کرنا ضروری سمجھتا ہوں یہ ہے کہ اس کتاب میں شامل ہر مضمون کی بالمشافہ یا بذریعہ خط ہر تنقاری کو وضاحت کرنے کے لئے ہمہ وقت حاضر ہوں۔ حالانکہ میں نے کسی جگہ بھی اور کسی بھی قاعدہ میں روایتی ڈنڈی مارنے سے حتی الامکان گریز کیا ہے۔ میں نے ہر ایک قاعدہ کو اسی طرح واضح انداز میں آپ تک منتقل کیا ہے جس طرح یہ مجھ تک پہنچے ہیں۔ میرا مقصد محض اس علم کو عام لوگوں کی جھلکی کے لئے پیش کرنا ہے اگر لوگ میرے اس مقصد کو پیش نظر رکھ کر کتاب کو مطالعہ کریں تو میرے الفاظ کی سچائی سامنے آ جائے گی۔

باب ہفتم

۱۔ مستخلصہ اسم "اللہ الاعظم"

۲۔ مستخلصہ مخیر

۳۔ مستخلصہ اللہ الاستوا

۴۔ مستخلصہ جعفر الجامع الخاص

باب ہفتم

مستخلصہ اسم "اللہ اعظم"

پچھلے مستخلصہ اسم اعظم اللہ کا دوسرا عجیب و غریب طریق کار پہل بار پیش کر رہا ہوں۔ ایک بات کی وضاحت کر دوں کہ اس کتاب میں موجود ہر مستخلصہ پہل بار آپ کے سامنے آ رہا ہے۔ اس سے قبل ایسے مستخلصات جعفر آپ نے دنیا کی کسی کتاب میں نہیں دیکھے ہوں گے۔

میں خداوند تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کر سکتا جس نے مجھے یہ عزت بخشی ہے کہ میں بغیر کسی نجل کے اس کا بخشا ہوا علم آپ تک پہنچانے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

مستخلصہ اللہ الاعظم کا طریق کار پچھلے مستخلصہ سے بالکل مختلف ہے لیکن اسم ذات کا استعمال اس میں شامل ہے اور منفرد انداز میں شریک ہے۔

اس قاعدہ کو حل کرنے میں آپ کو اپنی اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کا استعمال کرنا ہوگا۔ طریق کار آسان ضرور ہے مگر عمل ذرا طویل ہے۔

۱۔ مکمل سوال مع نام سائل، تاریخ وغیرہ کی شمولیت کے ساتھ لکھ کر بسط حریفی کر لیجئے۔

۲۔ سطر بسط حرفی کو چار چار کی طرح دے کر ایک سطر میں بچا لیجئے۔

۳۔ سطر طرحی حروف کو خالص کر لیجئے۔ یہ سطر اساس ہے۔

۴۔ سطر اساس کو ربعات میں تقسیم کر لیجئے۔

۵۔ ایک مربع کشید کیجئے اس میں اسم اعظم "اللہ" کے حروف آتشی چال میں پُر کر لیجئے۔

۶۔ سطر اساس (جو ربعات کی شکل میں ترتیب کر لی گئی ہے) کے نیچے اوپر اسم اعظم کے مربع آتشی کے حروف لکھیے۔ جتنے بھی ربعات سطر اساس کے ہوں ان کے نیچے مربع کے خانوں میں اوپر سے نیچے ترتیب وار بلحاظ ربع حروف لکھ لیجئے۔ اور ان کے اعداد جمع کر لیجئے۔

۷۔ ان اعداد سے حروف بنانے کا طریق کار اچھی طرح سمجھ لیجئے۔ پہلے دو اعداد کے حروف اکائی کے بنائیے۔ دوسرے دو اعداد کے حروف دہائی کے اور تیسرے جوڑے حروف سینکڑہ کے حروف یعنی احاد، عشرات، مائت کی ترتیب پر تمام ربعات اساس کے اعداد مستحضرہ کے حروف بنالیجئے۔ ان حروف مستحضرہ ہی جواب استخراج ہوگا انہیں ایک مربع آتشی میں پُر کر لیجئے۔

۸۔ ان سے جواب کا استخراج کرنے کے لئے میں مندرجہ ذیل نقش جفریہ پیش کر رہا ہوں۔ اس کے خانوں میں جس خانے میں نمبر لکھا ہے۔ اس میں حروف مستحضرہ کا پہلا حرف، دوسرے میں دوسرا۔ اسی طرح نقش جفریہ کی چال کے مطابق حروف مستحضرہ اٹھالیجئے اور انہیں ایک سطر میں لکھ لیجئے۔

نقش جفریہ مثالی

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۲ | ۳ | ۸ | ۹ |
| ۱۱ | ۱۰ | ۱۶ | ۱۳ |
| ۷ | ۵ | ۶ | ۱۲ |
| ۴ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ |

۹۔ نقش جفریہ کی چال سے اٹھائے ہوئے حروف کی سطر کو ایک بار مؤخر صدر کر دیجئے۔ یہی سطر جواب ہے۔ اس کے حروف یا تو خود ناظر ہوں گے یا ان کا نظیر۔

اگر کوئی حرف جواب دینے سے جیل حجت کرے تو اسے مرتبہ ذیل کی ابجد قمری سے نظیر دیں۔ انشاء اللہ شافی، مدلل اور باربط جواب استخراج ہوگا۔

ترتیب خاص ابجد قمری

ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن

ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ ص ف ع س

اس قاعدہ کی وضاحت کے لئے میں نے جس طریقہ سے سہل ترین انداز میں امثال حل کی ہیں آپ کے لئے اگر اس کے باوجود مستحضرہ عقدہ کشا ثابت نہیں ہوگا تو ماسوائے انفس کے کیا کیا جاسکتا ہے آپ ان امثال کو بار بار غور سے سمجھئے۔ اس کے قواعد اور طریق کو ذہن میں رکھیے۔ انشاء اللہ العزیز آپ ریج

مستحصلات کی طرح اس پر بھی حادی ہو سکیں گے۔

ایک اچھے جفار کے لئے نہایت ضروری ہے کہ وہ مستحصلہ جفر کی کشادگی کے لئے کامل یکسوئی اور توجہ سے کام لے۔ اگر جفار ذہنی پراگندگی کے عالم میں مستحصلہ سے جواب استخراج کرے گا تو غالب امکان ہے کہ اول تو جواب صحیح طور پر برآمد نہ ہوگا اور اگر اپنی مہارت کی بناء پر جواب کا استخراج کر بھی لیا تو وہ ناقابل اعتبار ہوگا۔ بے ترتیب حروف سے حروف بنانا اور بات ہے اور مستحصلہ کے بے ترتیب حروف سے بامعنی جواب استخراج کرنا الگ ہے اور یہ کام پوری دیانت، لگن اور توجہ کا متقاضی ہے جلد بانی یا محض دوسرے کو خوش کرنے کی خاطر حروف کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال کر جواب بنانا اس علم مقدس کی توہین اور بددیانتی ہے۔ اس بات کی میں پچھلے اوراق میں بھی درخواست کر چکا ہوں کہ جفار کو غیر جانبدار ہو کر مستحصلہ حل کرنا چاہیے۔ مقبلی حضرات سے تو خاص طور پر میں یہ درخواست کر دوں گا کہ وہ اپنی استعداد علمی کے مطابق پوری سوچ بچار سے جواب ناطق کرنے کی کوشش کریں تاکہ جب وہ کسی کو اپنا مستخرجہ جواب بتائیں تو پوری خود اعتمادی کے ساتھ بتائیں اور دل میں کسی قسم کے شک و شبہ کو جگہ نہ دیں کہ کہیں جواب غلط نہ ہو۔ آپ یہ بات ذہن میں محفوظ کر لیجئے کہ پوری ترتیب سے محصلہ جواب شاذ و نادر ہی محض جفار کی اپنی غلطی کی وجہ سے غلط ثابت ہوگا۔ بصورت دیگر جفر سے مستخرجہ جوابات اٹل ہوا کرتے ہیں۔

قاعدہ اسم اللہ الاعظم کی امثال حل کر رہا ہوں ان پر غور فرمائیے اور بالکل انہی امثال کے قدم بقدم خود بھی سوال کرنے کی کوشش کیجئے۔ مجھے یقین کامل ہے کہ

آپ کے لئے یہ مستحصلہ دوسرے قواعد کی طرح آسان، عام فہم اور عقدہ کشا ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

مثال نمبر

یاء ایم اسن انیس سو چھیاسی کے دوران پاکستان کے سیاسی حالات کیسے رہیں گے؟

طرح از ۴ = ن و ا ی ا ک ن ی ح ت ی ن

تخلیص = ن و ا ی ک ح ت

سطر اللہ = ا ہ ل ہ ل ل ل

مجموعہ اعداد = ۶۴۲۶ ۶ ۵ ۲ ۵

حروف = و ب م س ث ر ہ و

نوٹ: چونکہ دوسرا ربع ناقص ہے اس لئے خانہ اول کا عدد لکھا اس طرح دو ربعات کامل ہوں گے۔ انہیں مربع آتشی میں پُر کر لیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | ر | م | و |
| س | ھ | ب | ث |
| ر | و | و | م |
| ھ | س | ث | ب |

اساس: س و م ب و و م ر و ب ث ر س ث ہ

مؤخر صمد: ھ س ث و س م ر ب ھ و ث و ب م و ر

حروف/جواب/خود/نظیر/ابجد فاص

جواب: آہ وسط برہم و پھر بگم
تشریح:

ملکی حالات سال کے وسط تک درہم برہم رہیں گے اس کے بعد حالات میں بہتر طور پر تبدیلی آئے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

مثال نمبر ۲

یا علیم! ماہ نومبر انیس سو پچاسی عیسوی میں ظاہر ہونے والے دمار ستائے "ہیلی" کے دنیا پر کیا اثرات وارد ہوں گے؟

طرح از ۴: ن ر ن و س ی ہ ن ل د ت ہ ک ی ک ت و ہ ی

| | | |
|----------------------|---------|---------|
| تخلیص: ن ر و س | ی ہ ل د | ت ک ت |
| سوال اللہ: ل ہ ل ہ | ل ل ل ہ | ل ل ل |
| مجموع اعداد: ۶ ۹ ۷ ۶ | ۴ ۸ ۴ ۹ | ۷ ۵ ۶ ۶ |
| حروف: و ز ص ک | ت ض د ط | ع ن خ غ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| و | ز | خ | ط |
| غ | د | ز | و |
| ض | ع | ک | ص |
| ص | ک | ت | ن |

سید اساس: ک ط خ ن ک ع ص ز د ز و ص ض خ ت د
مؤخر صدر: د ک ت ط خ خ ض ن ص ک و ع ز ص و ز

جواب از خود/نظیر/ابجد فاص

جواب: حد ط ی ی ل ن د ک رب ش د رش
تشریح:

ہیلی کامٹ دنیا کو شدید حقیقت اور شرکی قوتوں کی کارگزاری کی بدخبر دے رہا ہے اس کا پہلا شکار فلپائن کا مارکوس تھا۔ اب ایسیا پر امریکی حملے سے قیمتی جانوں کا اتلاف۔ سب کچھ اسی ہیلی دملہ سیارے کے اثرات بد کے تحت وقوع پذیر ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ عالم اسلام اور پاکستان پر اپنے فضل و کرم کا سایہ رکھے۔ آمین شہد آمین۔

مثال نمبر ۳

یا علیم! کیا محمد خاں جو نیچو کی قیادت میں مسلم لیگ کی حکومت اپنی مقررہ میعاد سن انیس سو نوے تک کامیابی سے جاری رہے گی۔

حروف از طرح ۴: ج م خ و ی م س ی ح ت ی ر ع ن س و س ک ی ک

| | | |
|----------------------|---------|---------|
| تخلیص: ج م خ و | ی س ح ت | ر ع ن ک |
| سوال اللہ: ل ہ ل ہ | ل ل ل ہ | ل ل ل ل |
| مجموع اعداد: ۴ ۹ ۹ ۲ | ۴ ۹ ۹ ۹ | ۵ ۱ ۶ ۳ |
| حروف متحرکہ: و ط ص ک | ت ظ ط ط | ن ی خ ش |

| | | | |
|---|---|---|---|
| د | ط | خ | ط |
| ش | ط | ط | د |
| ظ | ن | ک | م |
| ص | ک | ت | ی |

حروف مستحصلہ: ک ط خ ی ک ن م ط د ط م ط ش ت ط
مؤخرہ: ط ک ت ط ش خ ط ی م ک د ن ط م د ط
جواب خود/نظیرہ/ابجد فام:

ک ت م ج ی م د ی ک ت س م د م د
جواب: تک جے نے سکت صد

تشریح: جناب وزیراعظم پاکستان محمد ذوالفقار علی خان قیامت میں مسلم لیگ کی حکومت نہ صرف مقررہ مدت تک بھی رہے گی بلکہ اس کی طاقت اور ہمت میں بھی اضافہ ہوگا۔ اللہ اللہ۔

تاریخ گرامی: قاعدہ اسم اللہ الاظم کی تشریح بذریعہ امثال پوری مراحت کے ساتھ پیش کر دی ہے قاعدہ نہایت واضح، غیر مبہم اور آسان ہے۔ صرف ذرا سی ذہنی توجہ کا متقاضی ہے اگر آپ نے اس کے قواعد و ضوابط کو پیش نظر رکھا تو انشاء اللہ اس کی گریہیں خود بخود کھلتی جائیں گی۔ میں نے اپنا فرض پورا کر دیا ہے آگے آپ کا مقدمہ ہے۔

مستحصلہ محیرہ!

تاریخ گرامی! اپنے جبری خزانے کا ایک چھوٹا مگر خوبصورت تراش کا نگینہ
»مستحصلہ محیرہ« پیش کر رہا ہوں۔

عربی قواعد میں یہ شاندار قاعدہ ہے۔ سولہ حروف میں جواب دیتا ہے خواہ سوال کے حروف سولہ سو کیوں نہ ہو اور بعض اوقات تو حروف اسقاط یا تکرار کے خروج سے حروف کی تعداد بھی کم ہو جاتی ہے۔ بلکہ تیرہ حروف پر مشتمل اس قاعدہ سے مستخرج جوابات مختصر مگر معانی کا سمندر لئے ہوئے ہوتے ہیں۔
مختصر سے قواعد و ضوابط اس مستحصلہ کو کنٹرول کرتے ہیں جنہیں الفاظ میں پیش کر رہا ہوں۔

۱۔ مکمل سوال لکھیں اور بسط حرفی کر کے تخلیص کر دیں۔

۲۔ حروف خالص الگ سطر میں لکھ لیں۔

۳۔ چونکہ یہ قاعدہ مربع سے حل ہوتا ہے اس لئے مربع کے چار خانوں کے لئے چار حروف مستحضرہ حاصل کرنا ہوں گے جس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سطر میں ایک مربع لکھ لیجئے اور شمار حروف کے لئے ۱-۲-۳-۴ اعداد لکھ کر اسطر اساس کے حروف کو ترتیب وار ان اعداد کے نیچے بچھا لیجئے۔

۴۔ حصول حروف مستحضرہ کا طریقہ یہ ہے کہ عدد ایک کے نیچے کے تمام حروف

کے اعداد جمع کریں۔ اگر اعداد کا مجموعہ ۲۸ سے زیادہ ہے تو ۲۸ کی طرح ۷ سے کر
باقی جو اعداد بچیں اسے عدد نمبر کی سطر کے نیچے لکھ لیں۔ پھر دوسری تیسری اور
چوتھی سطر کے حروف کا ادھر سے نیچے مجموعہ لے کر عدد مستحضرہ حاصل کریں۔ عدد مستحضرہ
کے مرتبہ کے مطابق ابجد نوچی سے اسی عدد کو حرف میں بدل لیں۔ یہ چار حروف، حروف
مستحضرہ ہیں۔

۵۔ ایک مربع کشید کیجئے اور یہ چاروں حروف مستحضرہ مربع کے پہلے چار
خانوں میں دائیں سے بائیں پُر کر دیں۔

۶۔ مربع کی دوسری چار خانوں کی سطریں حروف مستحضرہ کو ترنق اقراری دیں۔
آٹھ حروف ہوں گے۔

۷۔ اسی طرح مربع کی تیسری سطر میں دوسری سطر کے حروف کو ترنق اقراری
کر چار حروف حاصل کریں۔ پھر چوتھی سطر میں تیسری سطر کے حروف کو ترنق اقراری
دیں۔ اس طرح ۱۶ حروف حاصل ہوں گے۔

۸۔ مربع کے ۱۶ حروف کو آتشی چال کے مطابق ترتیب وار علیحدہ ایک
سطر میں لکھ لیں۔ سولہ حروف پر مربع سے حاصل کی گئی سطر، سطر مستحصلہ ہے۔
۹۔ سطر مستحصلہ کو ایک بار موخر صد کر دیں۔ سطر موخر صد جواب ہے
اس کا حرف اول خود ناظم ہو گا یا اسی کا نظیر۔ حروف اسقاط اور تکرار حروف سے
اگر جواب میں رکاوٹ ہو تو انہیں ساقط کر دیں۔

طریق کار تحریر میں طویل ضرور ہو گیا ہے مگر عملاً انتہائی آسان ہے۔ چونکہ میرا
مقصد قاعدہ کو آپ کے ذہن نشین کرنا ہے اس لئے میں نے پوری شرح و بسط

کے ساتھ ہر قاعدہ کو تحریر کیا ہے تاکہ آپ عملی طور پر جب کسی قاعدہ سے جواب
حاصل کرنا چاہیں تو آپ کو کوئی دشواری اور الجھن نہ ہو۔
اب اس قاعدہ کی امثال تحریر کر رہا ہوں۔

مثال نمبر ۱

یا علیہم اکیلس من اطر قابل علان ہے؟

حروف خالص:

ک ی و م ر ض ت ح ق ب ل ع ج

تقسیم رباعیات: ۱ ۲ ۳ ۴

ک ی و م

ر ض ت ح

ق ب ل ع

ج = = =

جمل مرتفع: ۸ ۱۱ ۸ ۱۶

حروف: ح ک ج ع

| | | | | |
|---|---|---|---|------------|
| ع | ج | ک | ح | سطر اساس |
| م | ی | م | ی | ترنق نصابی |
| ر | ل | س | ل | " |
| ت | ن | ف | ن | " |

سطر مستحصلہ: ح ی ر ف ن ل م ع س ت ح ی ص ک ن ل

مؤخر مصدر: ا ل ح ن ی ک ر م ن ی ن ح ل ت م س ع

جواب: ح ل ن ی ک ر م ن ی ن ت ل ح م س ب
حل بیک صرف یمن حمل بس

تشریح: مرض کا حل ہے حل کے ابتدائی تین مائے نمک اس کا علاج کیا جاتا ہے۔

آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ صرف تین حرف کو نظیر دیا ہے اور جواب با معنی باربط اور سوال کے مطابق استخراج ہوا ہے کوئی حرف ساقط نہیں کیا گیا۔

آئیے مزید تشریح کے لئے عالمین حضرات کا ایک اہم سوال بطور مثال حل کر دوں تاکہ آپ اس قاعدہ کو بخوبی سمجھ سکیں۔

مثال نمبر ۲

یا علیم! کیا نوری عمل سے سندوف کی تغیر ہو سکتی ہے؟

حروف خالص: ک ی ل ن و ر ع م ل س د ت خ ھ

تقسیم رباعیات:

۴ ۳ ۲ ۱
ک ی ل ن
و ر ع م
ل س د ت
خ ھ ے ے

جس مرتفع:

۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱
ف ن ل م

| | | | |
|---|---|---|---|
| ف | ن | ل | م |
| ق | ع | ن | س |
| ش | ص | ع | ف |
| ث | ر | ص | ق |

اساس

ترفع ذوالجہی

۲

۳

اساس: ف ن ف ر ص ش ع م م ق ل ق س ن ث ع

مؤخر مصدر: ع ف ث ن ن ف س ر ق ص ل ش ق ع م م م

ع ف م ن ن ع ل ر ع د ل ش ع ع د م

جواب: نفع چن راہ دیش عمدہ

تشریح: لوری عمل سندوفی کے دل تک پہنچنے کا عمدہ دوا ہے۔

سے عامل نفع حاصل کر سکتا ہے۔

میرے جاننے والوں میں سے ایک کرم فرم نے اپنی بچی کی بیماری سے شفا

پانے کے بارے میں دریافت کیا۔ میں نے اسی مقصد سے مدد کر کے جواب استخراج

کیا وہ بطور مثال پیش کر رہا ہوں۔ دیکھئے کس انداز سے جواب استخراج ہو رہے

آپ کی دلچسپی کے لئے اتنا اور عرض کر دوں کہ اس جواب کو بتانے کے دس یوم

بعد اس کی درستگی کی اطلاع مل گئی تھی۔

مثال نمبر ۳۔

یا علیم! ظاہرہ اعلمار بنت تسنیم حشمت اپنی بیماری سے کب شفا یاب ہوگی؟

حروف خالص: ط ل ھ ر ظ ب ن ت س ی م ح ش ک ف و

تقسیم رباعیات:

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ر | ھ | ا | ط |
| ت | ن | ب | ظ |
| ع | م | ی | س |
| و | ف | ک | ش |

جمل مرتفع: ۲۴ ۶ ۲۲ ۲۰ (پہلے تین حروف پر اہل علم
حروف متخضر: ۵ و ت ر حضرت توبہ فرمائیں)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ظ | و | ت | ر |
| ا | ع | خ | ت |
| ج | ی | ض | خ |
| ھ | ل | غ | ض |

سطر اس: ظ غ ل غ ل غ ج ج ر ی ض ت ا ت و ھ ض
موزر: م ظ ھ غ و غ ت ل ا غ ت ج ض ج ی ر

جواب: ل ظ ھ ی ر غ ج ل س ن ج ن ج ل ت خ ر
نقل ہے ر غ ج ل ن خ س چل رخت

تشریح: اس سوال کا حل یہ ہے کہ کچی پر منحوس اثرات ہیں جن کے تحت کچی کا
بچنا مشکل ہے اور اس کا چل چلاؤ ہے۔

اس مسئلہ کے جواب کی تصدیق دس یوم بعد ہو گئی تھی۔ کچی کا انتقال ہو گیا۔

مستحصلہ اللہ الاستوا

پچھلے صفحات میں آپ تحصیل اسم اعظم پڑھ چکے ہیں مستحصلہ اللہ الاستوا
اسی قاعدہ سے ذرا مختلف طریقہ پر ہے اور مکمل چونٹھ حروف جو مربع میں موجود
ہوتے ہیں پر مشتمل جواب ایک مختلف انداز سے دیتا ہے۔

اس کے تمام قواعد وہی ہیں جو مستحصلہ اسم اعظم کے ہیں۔ بالکل اسی طریق پر
تمام عمل کرنے کے بعد جب مربع میں چونٹھ حروف پڑ کر لیں تو مندرجہ ذیل طریقہ
سے مفصل جواب حاصل کریں۔

- ۱۔ مربع کے اوپر سے نیچے چار فائل کے حروف ایک سطر میں بچھالیں۔
- ۲۔ اس سطر کے حروف یا تو خود ناطق ہوں گے یا ان کا نظیرہ۔
- ۳۔ اسی طرح اوپر سے نیچے بقایا تین لائنوں کو لکھ کر ناطق کر لیں۔ مکمل
جواب سامنے آجائے۔

اس قاعدہ کی مزید تشریح کے لئے میں نئی امثال حل کرنے کی بجائے قاعدہ
اسم اعظم کی مثالوں کے مرتب شدہ مربع جات کے حروف سے تشریحی جواب
درج کر رہا ہوں۔

پہلا سوال عبدالرشید صاحب کے مقدمہ کے بارے میں تھا۔ اس مربع
میں جو حروف پڑ گئے تھے وہ دس ذیل ہیں۔

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
|----------|---------|---------|---------|
| من م ج ط | ا ع ول | د ق ط س | ط خ ن ر |
| ی ذ س ش | م غ ص خ | ع ج ش ظ | ش ح ض د |
| ت ط ظ ه | ذ ل ب ح | غ س ه ک | ه ر ی ع |
| د ش ک ف | ط خ ن ر | ل ظ ف ث | ف و ت ع |

سطر ۱: من م ج ط ی ذ س ش ت ط ظ ه د ش ک ف

جواب: ل م ج ط ی ک ا ش ح م م و د ش ک ف

جمل ط ا ک ح ش م ہو کشف

سطر ۲: ا ع ول م غ ص خ ذ ل ب ح ط خ ن ر

جواب: ا ب ر م غ د ی ک ل ب ت ث ی ن د

برضا غم لے کل ثبت نوید

سطر ۳: د ق ط س ع ج ش ظ غ س ه ک ل ظ ف ث

جواب: ق ط و ع ج ز م غ س ک ه ل م ج ه ا ه ن ث

تاطع جز غم سکھ جملہ ہر تیرے کرنا لے کر یا

سطر ۴: ط خ ن ر ش ح م ن د ه ر ی ع ف د ت ع

ط ی ن ر ش ح ل م ق ر ی ب ج د ح ب

کل جوا: ط نشر حل قصر بچے بحد

چاروں سطور دیکھئے غور کیجئے کہ کس طرح جواب بالقرینہ سامنے آ گیا ہے۔

اب دوسری مثال کا نظم حسن کے بارے میں تھی ان کے مزاج کے حرفی مندرجہ ذیل مستخرج ہوئے تھے

| | | | |
|-----------|---------|-----------|-----------|
| ع ک ه ز | ق ن ج ی | ت ف ک م | ظ و ت ع ص |
| غ ث ف ق | ج م ر ت | و ا ر ث ذ | ک و غ ب |
| ل ز ا و ج | س ی د و | م م ز ط | ث م ل ن |
| غ م س | ظ ت ع ص | ب ذ ق ش | ز ب خ م |

سطر ۱: ع ک ه ز غ ث ف ق ل ز ا و ج غ ق م س

جواب: ب ک ق ش ن ج م ل ش ا ف ی م م ل

کب نقش جمل شانی اہم

سطر ۲: ق ن ج ی ج م ر ت س ی د و ظ ت ع ص

جواب: ہ ن ت ی ج ل و ت ا ی و ر م ت ب و

نہ جیت لو تا دیہ بہدت

سطر ۳: ت ف ک م و ا ر ث ذ م م ز ط ب ذ ق ش

جواب: ت ج ک م ر ا ث ک د م ش ط ب ک ق ش

جبت کم اکثر دم کب شوق

سطر ۴: ظ ت ع ص ک و غ ب ث م ل ن ز ب خ م

جواب: م ج ب د ک ر ن ب ط د ل ن ز ع ی ل

محب دگر بطن دل نزع لے

تیسری مثال جناب عاشق حسین صاحب کی ترقی کے بارے میں تھی وہ
مرلح حصہ حروف مستعملہ مندرجہ ذیل ہے۔

| | | | |
|---------|---------|-----------|---------|
| وج چ ت | ط ک و ذ | ل ن ط ر غ | ف ق ن ہ |
| ص ر س و | ث ش م ط | خ ض ش ل | ا ج ض ف |
| ب د ظ م | ھ ز ب ش | ح ی ح خ | م س ی ل |
| ن ع ک ب | ف ق ن ہ | ر ت ف ح | ذ ظ ت م |

سطر ۱: وج چ ت م ر س و ب د ظ م ن ع ک ب

جواب: ر ج ف ت د و س ر ب د م د ن ب ک ب

فرحت دو برس مدد بن کب

سطر ۲: ط ک و ذ ش ت م ط ھ ر ب ش ف ق ن ہ

جواب: x ز ر ک ز x د و ق ر ب ش ف ق ن ہ

ذکر زد قرب شفق نہ

سطر ۳: ل ن ط ر غ خ ض ش ل ح ی ح خ ر ت ف ح

جواب: ل ر غ ط ن ی ل ز ل ح ی ح خ ر ف ت ح

غلط نزل حل یہ رخ فتح

یہ ہے قاعدہ اللہ الاستواء ایک مرلح کشید

کر کے حروف پر کر لیں پھر خواہ مختصر To THE POINT جواب لیں یا
تفصیل سے۔ زائد محنت آپ کو نہیں کرنی پڑے گی۔ ۱۶ طرعات کی جدول جو

مستعملہ اسم اعظم میں دی جا چکی ہے اس سے جواب بالتشریح حاصل کرنا
بھی آسان ہے۔ یعنی ایک قاعدہ ہے۔ تین مختلف طریق سے جواب اخذ کر
کے موازنہ کر دیکھئے۔ جس طریقہ سے ایک جواب بنے گا وہی دوسرے طریق
سے بھی مل جائے گا۔ مستخرج جواب برآمد ہو گا۔

۲۲۷

مستحصلہ جفر الجامع الخاص

جفر الجامع کا یہ نادر روزگار قاعدہ میں عالمان جفر کی خدمت میں بطور خاص نذر کر رہا ہوں جن کو جفر الجامع کی غلب ہے وہ اس قاعدہ کی گتھیاں خود سلجھائیں۔ میں اس قاعدہ کی صرف انتہائی ضروری تشریح کروں گا اور اس کے لئے بھی بطور خاص میں نے اپنے استاد مکرم جناب بابر سلطان کی خصوصی اجازت حاصل کی ہے اور جس حد تک انہوں نے مجھے اجازت دی ہے اس سے زیادہ وضاحت میں نہیں کر سکوں گا۔

یہ خیال رہے کہ علم جفر دنیا میں اب بھی موجود ہے مگر یہ ان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہے جو اپنے آپ کو چھپائے ہوئے ہیں۔ یہ قاعدہ انہی کی خاطر پیش کر رہا ہوں اور انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس پر ریسرچ کریں۔

اس کے اصول و ضوابط آسان ضرور ہیں مگر حروف مستحصلہ کا حصول صفحات جفر الجامع سے ہی ممکن ہے۔ سطر مستحصلہ کو چار بار موخر صدر کر دیا جائے تو جواب بامعنی اور بار بار بط جملے کی شکل میں منجانب اللہ مستخرج ہوتا ہے۔

اس کے ابتدائی قواعد یوں ہیں۔

۱۔ مکمل سوال لکھ کر اس کی تخلص کر لیں۔

۲۔ سطر تخلص سوال کے اوپر ایک تا ۱۵ گنتی کے اعداد لکھ دیں۔

۳۔ سطر اساس پندرہ حروف پر مشتمل ہوتی ہے۔ اگر حروف تخلص سوال

پندرہ سے کم ہیں تو پھر ابتدائی حروف لکھ کر پندرہ حروف کر لیں۔

۴۔ اگر سطر اساس کے حروف پندرہ سے زائد ہیں مثلاً سولہ، سترہ، تو زائد حروف کو دوسری سطر میں بار بار لکھ لیں۔ یہ دو سطور میں نہیں حروف ہوں گے۔

۵۔ سطر تخلص سوال میں اگر حروف ۱۵ سے کم ہیں اور ابتدائے حروف لے کر پندرہ حروف مکمل کئے گئے ہوں تو جتنے حروف کم ہوں۔ دوسری سطر میں ابجد قمری سے اتنے ہی حروف لے کر پندرہ حروف کی دوسری سطر مکمل کر لیں۔ مثلاً اگر تین حروف کم تھے آپ نے سطر اول کے ابتدائی حروف دوبارہ لکھ پندرہ حروف کی پہلی سطر مکمل کر لی ہے تو اب دوسری سطر میں کم حروف کی تعداد کے مطابق ابجد قمری کے پہلے تین حروف بار بار یعنی "ا ب ج" کو پندرہ حروف تک لکھ کر دوسری سطر مکمل کرنی ہے۔

۶۔ دونوں سطور کے حروف عین ایک دوسرے کے اوپر نیچے ہونے ضروری ہیں تاکہ جمع کرنے میں آسانی ہو۔

۷۔ سطور اساس کے اوپر کے حروف کے اعداد قمری کو دوسرے حروف کے اعداد میں جمع کریں۔ اگر مجموعہ ۱۰، ۱۱ یعنی دو اعداد میں آئے تو مفرد عدد لکھ دیں۔

۸۔ یہ اعداد مستحضرہ ہی سطر مستحصلہ بنتے ہیں۔ جفر جامع سے واقفیت رکھنے والے صاحب علم حضرات ان اعداد سے صفحہ جفر الجامع، خانہ مستحصلہ، سطر جفر الجامع تینوں سطور اساس و اعداد مستحضرہ سے حروف مستحصلہ ہر عدد کا لکھ

لیں۔ ان اعداد کے حروف احاد عشرت ثبات کے حساب سے حروف بنالیں۔
حرف مستحصلہ کو چار بار مؤخر صدر کر دیں اور چوتھی سطر کے ہر حرف کو
ابجد نوحی کا نظیرہ دے دیں۔ جواب منہ سے بول اٹھیں گے۔

جزء الجامع کے صفحات $۲۸ \times ۲۸ = ۷۸۴$ ہیں۔ اور میرے لئے یہ
ممکن نہیں ہے کہ میں اس سے زیادہ وضاحت کروں البتہ اس قاعدہ کی معتد بہ
امثال حل کر رہا ہوں۔ انہیں غور سے دیکھئے جنہیں جعفر سے لگاؤ ہے جن کا
اور ہنا بچھو نا ہی جعفر ہے وہ اس رمز سے واقف ہو جائیں گے کہ حرف و مستحصلہ
کس طرح حاصل ہوئے ہیں۔ یوں سمجھئے کہ سطر مستحصلہ دراصل سطر الہام ہے۔
یہ قاعدہ صرف عالمان جعفر کے لئے پیش کر رہا ہوں۔ وضاحت نہیں کروں
گا۔ امثال پر توجہ فرمائیں۔

سب سے پہلے وہ سوال جو عام جفری کتب میں قدمائے سلف نے اپنی
کتابوں میں حل کیا ہے اسے اس طریقہ سے حل کر رہا ہوں۔

مثال نمبر ۱

سوال: یا علیم! کعبہ کس شہر میں ہے۔

تخلیص سوال:

ک ع ب ح س ش ر م ی ن

(مستحصلہ اگلے صفحہ پر)

| نظیرہ / جواب | مؤخر صدر ۴ | مؤخر صدر ۳ | مؤخر صدر ۲ | مؤخر صدر ۱ | حروف مستحصلہ | حروف مستحصلہ | سطر مجموعہ اعداد | سطر اساس دوم | سطر تخلیص سوال | تعداد حروف |
|--------------|------------|------------|------------|------------|--------------|--------------|------------------|--------------|----------------|------------|
| م | ظ | ض | ب | خ | ظ | ن | ۳ | ۱ | ک | ۱ |
| ل | غ | ب | خ | ظ | ظ | ص | ۹ | ب | ع | ۲ |
| ک | ذ | ع | ظ | ذ | ق | ث | ۵ | ج | ب | ۳ |
| ع | ب | خ | ظ | ظ | غ | ط | ۹ | د | ھ | ۴ |
| ر | و | ق | و | ز | ز | ک | ۲ | ھ | و | ۵ |
| ب | ع | ظ | ز | ق | ذ | ت | ۴ | ا | ث | ۶ |
| ک | ذ | ق | ذ | ع | ظ | د | ۴ | ب | ر | ۷ |
| ی | غ | ظ | ظ | غ | ب | ع | ۷ | ن | م | ۸ |
| ث | ز | ز | و | و | و | ث | ۵ | د | ی | ۹ |
| ھ | ق | و | ز | ذ | و | و | ۱ | ھ | ن | ۱۰ |
| ر | و | ز | ز | و | ق | ل | ۲ | ا | ک | ۱۱ |
| م | ظ | ز | ق | ذ | ع | ظ | ۹ | ب | ع | ۱۲ |
| ک | ذ | و | ق | ز | ز | ھ | ۵ | ج | ب | ۱۳ |
| ھ | ق | ذ | ع | ظ | و | م | ۹ | د | ھ | ۱۴ |
| م | ظ | غ | ب | خ | ظ | ن | ۲ | ھ | و | ۱۵ |

جواب بامعنی اور باربط جملہ کی شکل میں آپ کے سامنے موجود ہے آئیے
ایک اور اہم سوال اپنے بارے میں اس طریقہ سے حل کر دوں۔

مثال نمبر ۲

سوال: یا علیم!

کیا لیاقت اللہ بن مستصلہ جفر الجامع الاخلاصہ کو بخوبی سمجھ

کر حل کر سکے گا؟

(نوٹ یہ سوال جفر الجامع کے ایک اہم ترین قاعدہ سے متعلق ہے)

سطر تخلیص سوال:

ک ی ا ل ق ت ہ ب ن م ر م س ج ح ف ع خ و
زائد از ۱۵

(اگلے صفحہ پر)

| تعداد حروف | سطر تخلیص اول | سطر دوم | مجموعۂ اعداد | حروف مستغفہ | حروف مستصلہ | مؤخر صدر ۱ | مؤخر صدر ۲ | مؤخر صدر ۳ | مؤخر صدر ۴ | نظیرہ / جواب |
|------------|---------------|---------|--------------|-------------|-------------|------------|------------|------------|------------|--------------|
| ۱ | ک | ق | ۱ | ا | خ | س | ھ | خ | خ | ل |
| ۲ | ی | ع | ۸ | ف | خ | خ | س | ھ | خ | ی |
| ۳ | ر | خ | ۷ | ذ | خ | و | خ | ک | س | ا |
| ۴ | ل | و | ۹ | ط | خ | خ | خ | س | ھ | ق |
| ۵ | ق | ن | ۹ | ص | ق | ع | خ | ق | ح | ن |
| ۶ | ت | ع | ۲ | ر | س | خ | و | خ | ک | ذ |
| ۷ | ھ | خ | ۲ | ب | خ | ک | س | خ | و | ر |
| ۸ | ب | و | ۸ | ن | ھ | خ | خ | خ | س | ا |
| ۹ | ن | ف | ۴ | ت | خ | ق | ح | ق | ع | ر |
| ۱۰ | م | ع | ۷ | ز | ح | ق | ع | خ | ق | ھ |
| ۱۱ | ر | خ | ۸ | ن | ق | ح | ق | ع | خ | ی |
| ۱۲ | م | و | ۱ | ق | ک | س | خ | و | خ | ن |
| ۱۳ | س | ف | ۵ | ھ | ع | خ | ق | ح | ق | ھ |
| ۱۴ | ح | ع | ۶ | س | و | خ | ک | س | خ | ی |
| ۱۵ | ج | خ | ۹ | ظ | س | ھ | خ | خ | خ | ن |

لیاقت

ذرا

بھی

نہیں

یعنی مستعد اس گنگار سے مخاطب ہے کہ میں جعفر الجامع الاخصر کا قاعدہ
ذرا بھی نہیں سمجھ سکوں گا۔
ایک مثال یہ بھی دیکھئے۔

مثال نمبر ۳

سوال: یا علیم! رضوان کارپوریشن ملتان کی ماہ مئی انیس سو چھیاسی عیسوی
کے بعد کونسی قرعہ اندازی میں محمد مبین بن کے نام رنگین ٹیلیوژن
نکلے گا؟

بسط تخلص سوال:

رض و لون ک ب ی ش س ل ت ه س ج ع د ق ز ح خ
زائد از ۱۵

(اگلے صفحہ پر)

| تعداد حروف | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ |
|--------------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|
| سطر تخلص اول | ر | ق | و | ز | ح | ک | ب | ی | ش | س | ل | ت | ه | س | ج |
| سطر اساس دوم | ع | د | ق | ز | ح | خ | ع | و | ق | ز | ح | خ | و | ق | ز |
| مجموعہ اعداد | ۹ | ۳ | ۷ | ۸ | ۴ | ۸ | ۹ | ۵ | ۴ | ۲ | ۲ | ۱ | ۲ | ۱ | ۲ |
| حروف مستحضرہ | ط | ل | ذ | ح | م | ع | ظ | ن | ت | ب | ک | ق | ن | ی | ا |
| حروف مستحصلہ | خ | غ | غ | غ | ا | غ | ع | ذ | س | غ | ر | خ | ظ | و | ا |
| موزن صدر ۱ | ه | خ | و | غ | ظ | غ | خ | ق | ر | ا | غ | ظ | ا | ظ | ا |
| موزن صدر ۲ | ذ | ه | ع | خ | س | و | غ | غ | غ | ظ | ا | و | غ | ظ | ا |
| موزن صدر ۳ | ق | ذ | خ | ه | ر | ع | غ | خ | ا | س | ظ | غ | ا | ظ | ا |
| موزن صدر ۴ | غ | ق | غ | ذ | غ | خ | و | ق | ظ | ر | س | ع | ک | ظ | ا |
| نیزہ / جواب | ن | ه | ن | ک | ل | ی | ر | ق | م | و | ا | ب | س | ل | ی |

یہ قاعدہ جفر الجامح کا ایک اہم ترین قاعدہ ہے جہاں تک حکم تھا اور اس کے لئے جس قدر وضاحت کی اجازت استاذی بابر سلطان صاحب نے دی۔ میں نے پیش کر دی مستحصلہ خود اپنا منہ بولتا ثبوت ہے۔ علمائے جفر کے لئے یہ قاعدہ مشکل ضرور ہے مگر ناممکن الحاصل نہیں ہے۔ جفر الجامح کے صفحات کو پیش نظر رکھیے۔ یہ قاعدہ عام استعمال کا قاعدہ نہیں ہے۔ میرے استاد مکرم اس قاعدہ سے سوال حل کرنے کی بڑی بھاری نفیس وصول کرتے ہیں اور عموماً سائلین نفیس سن کر ہی رفوچکر ہو جاتے ہیں۔ درحقیقت اس قاعدہ سے حروف مستحصلہ کا انتخاب بہت سا وقت طلب کرتا ہے۔ فارغ آدمی تو بآسانی اتنا وقت دے سکتا ہے مگر ایک ایسا شخص جس پر ذمہ داریوں کا بوجھ ہو ایک سوال پر تین چار گھنٹے ضائع نہیں کر سکتا یہی وجہ ہے کہ علما ان جفر ایسے قواعد کو عوام الناس سے مخفی رکھتے ہیں تاکہ لوگوں کا ہجوم نہ ہو۔ عموماً اس مستحصلہ کے جوابات ننانوے فیصد تک درست ثابت ہوتے ہیں۔

”قارئین کرام!“

الحمد للہ کہ کتاب ”خزینۃ جفر“ اسی مستحصلہ کے ساتھ ہی اختتام پذیر ہوئی۔ زیر نظر کتاب کے تین خاص قواعد کے علاوہ باقی تمام مستحصلات جفر انتہائی آسان اور عام فہم انداز میں میں نے صاحبانِ علم کی نذر کئے ہیں۔ یہ وہ قواعد ہیں جو علمائے جفر نے خلقت کی نظروں سے پوشیدہ رکھے اور کسی کو ان کی ہوا بھی نہیں لگنے دی۔

میں نے اپنی انتہائی دیانتداری کے ساتھ ان قواعد کو بعینہ جس طرح مجھے تک

پہنچے آپ کو منتقل کر دیا ہے۔ ان سے فیض حاصل کرنا آپ کی نعم و فراست پر منحصر ہے۔ یہ قواعد دنیاوی اور دینی ہر قسم کے مسئلہ پر شافی جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بعض احباب نے مجھ سے چور کا نام معلوم کرنے، گمشدہ چیزوں کا پتہ لگانے وغیرہ کے سلسلے میں مستحصلات جفر کی فرمائش کی تھی۔ میں اس سلسلے میں ہی عرض کر سکتا ہوں کہ علم جفر کے ہر قاعدہ سے ہر امر میں رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ جفا جس قدر غرور و فکر سے کام لے کر مستحصلہ کو حل کرے گا عقدہ کشائی اتنی ہی آسان اور واضح ہوگی۔

یہ وہ عام قواعد ہیں جو چھوٹے موٹے دینی و دنیاوی مسائل کا حل معلوم کرنے میں کامیابی سے معاون ثابت ہوتے ہیں۔ علم جفر کا حصہ اخبار مندرجہ ذیل ۹ حصوں میں منقسم ہے۔

- ۱۔ عام قواعد۔
- ۲۔ خاص قواعد۔
- ۳۔ خاص الخاص قواعد۔
- ۴۔ اخص قواعد۔
- ۵۔ اخص الخاص قواعد۔
- ۶۔ اخص الاخص قواعد۔
- ۷۔ خواص الاخص قواعد۔
- ۸۔ خواص الخواص قواعد۔

۴۔ خواصات الخواصات قواعد۔

بشرطیکہ سازگاری حالات اور صحت و زندگی انشاء اللہ العزیز
میں ہر حصے مختلف کتب کے ذریعہ آپ تک پہنچانے کا ارادہ
رکھتا ہوں۔

علم جعفر کے خاص قواعد پر مشتمل کتاب "خزینہ جعفر
حصہ دوم" کے نام سے زیر ترتیب ہے۔ انشاء اللہ العزیز
حصہ اول کے منظر عام پر آنے کے بعد ایسے مستحضرات جعفر
حصہ دوم کے ذریعہ آپ کی خدمت میں پیش کروں جنہیں پڑھ
کر آپ بے ساختہ کہہ اٹھیں گے کہ واقعی یہ جعفر ہے۔

زیر نظر کتاب میں ان خاص قواعد میں سے تین مخصوص مستحضرات
جعفر علمائے جعفر کے ملاحظہ کے لئے پیش کر دیئے ہیں تاکہ وہ خود
اندازہ لگا سکیں کہ صحیح جعفر کیا ہے۔

علمائے جعفر سے بطور خاص عرض گزار ہوں کہ وہ زیر نظر
کتاب کی خامیوں اور فنی کوتاہیوں سے راقم سطور کو آگاہ فرمائیں
تاکہ اگلے ایڈیشن میں تمام خامیوں کو دور کر سکوں۔ میں بھی انسان
ہوں اور مجھ سے غلطیوں کا سرزد ہو جانا غیر امکانی بات نہیں

ہے۔ انشاء اللہ آپ کی رائے اور مشوروں کی روشنی میں نہ صرف
اس کتاب کی خامیاں دور کرنے میں مدد ملے گی بلکہ حصہ دوم اور
اس کے بعد آنے والی کتب میں بھی آپ کی آراء کو ملحوظ خاطر
رکھا جائے گا۔

وما علینا الا ابلاغ المبین

احقر العباد

۲۹۔ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ
بمطابق ۷۔ جون ۱۹۸۶ء

لیاقت اللہ قریشی عفی عنہ

نقشبندی مجددی

جعفر ماہر علم الاعداد و دست شناس

محلہ جندے شاہ مزار
بیرون دہلی گیٹ
ملتان

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم سیارگان علم النجوم کے ہر طالب علم کیلئے یکساں مفید سہی سیارگان امریکن نیوی کی تصدیق شدہ۔
 مصباح الجفر آخر مضمون کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔
 غریب جعفر ہندی حضرات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان اور سہل تصنیف از لیاقت قریشی۔
 ارواح الجفر مصنف الحاج مولانا محمد شفق رامپوری جسے شاہ زنجانی نے ترتیب نو دی۔
 تجلیات جعفر از قلم بابر سلطان قادری، علم الجفر سے شوق رکھنے والوں کیلئے ایک جعفری تحفہ۔
 مصباح القیافہ FACE READING دنیا و مردم شناس کے لئے منجم اعظم کی ایک سدا بہار تصنیف۔
 مصباح الرمل نقطوں اور لکیروں کا بے پایاں علم، ماضی، حال اور مستقبل جاننے کے راز۔
 رموز سوال و جوی زائچہ تشنگان علوم فلکیات کے لئے اطمینان و اعتماد کا دلکش مرقع۔
 جامع النجوم علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان اور سہل تصنیف۔
 مصباح الاعداد علم الاعداد 1'2'3'4'5'6'7'8'9 سے پیشگوئیاں کرنے کے قواعد۔
 مصباح التحملیات اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ، اعمال قادریہ اور اعمال چشتیہ، غویہ، نقشبندیہ قرآنی
 مصباح الروایا حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ، خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ ہر شخص کی ضرورت۔
 مصباح الریاض شعبہ بازی کیا ہے؟ اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ از قلم منجم اعظم۔
 مصباح الفرائست المشور دنیا والوں کے لئے، دشت شناسی پر ایک جامع تصنیف۔
 آپ کی تاریخ ولادت آپ کا ماضی، حال اور مستقبل یہ کتاب آپ کو ہمیں سے بے نیاز کر دے گی۔
 تفسیرات ہمزاد ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تفسیر کیسے ممکن ہے؟ از عامل شاہ زنجانی
 استخارہ قرآنیہ بشار اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔
 ریاض عملیات تلاش، دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ از قلم علامہ شاہ گیلانی
 سایر منتر زمانہ مہابھارت کے قدیم و نادر آسان منتروں کا تحفہ، از اشتیاق حسین ایڈوکیٹ۔
 طلسمات سامری از منجم اعظم
 قرآن سائنس اور نجوم مفکرین علم النجوم کے لئے ایک بہترین کتاب۔ مبتدی حضرت ضرور پڑھیں۔
 ناد علی میلائے مولائے کائنات جناب امیر المومنین علیہ السلام کو منفرد انداز میں ہدیہ، از ریاض جعفری ایڈوکیٹ
 طلسمات حد حد محبت میں بے چین رہنے والوں کے لئے کامیابی کا تحفہ، از اختصار حسین زنجانی
 حروف صوامت عملیاتی تحفہ گریہ 1997ء تا 2050ء کے ساتھ از قلم شاہ زنجانی
 کلیہ ریس و سٹہ شائقین ریس و سٹہ کے لئے انمول تحفہ و شائقین علوم حقیقیہ۔
 قانون طلسمات صدیوں پرانے عظیم و نادر عبرانی سرمایہ قواعد کا مرقع، از محمد رفیق زاہد
 مفتاح الغیب حضور سیدنا صادق آل محمد کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔
 فیوض طلسمات بد اعمال طلسمات محرو جادو سے نیکی کی جنگ، از قلم سید فیض احمد شاہ بخاری۔
 سحر اسود پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہتر کتاب موجود نہیں۔
 اسرار عجیبہ ایسے عجیب و غریب اعمال جو اس سے پہلے شائع نہیں ہوئے۔
 حاضرات کی دنیا شائقین حاضرات کے لئے سیکڑوں محرب حاضرات، از قلم قیصر احمدی۔
 بحر الحاضرات حاضرات کی دنیا کے بعد ایک اور تحفہ، از قلم ڈاکٹر مشور، عالم منجم۔

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔
 زنجانی جنتری اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے۔